(۲۹)

پیر حسام الدین امیراکدل کشمیر

دی کشمیر ناول ایجنسی

نام

نمبر کتاب

قیمت

پبلشر

پیر حسام الدین جنرل مرچنٹ امیراکدل کشمیر

خبر نہیں ہے - آسمان پر

کالے بادل اوپر

سو لڈ دکھانے لگا - اُسی کے

وق لئے ایک سپاہی کی شکل

شوق چھوڑنے کے پہلے خون ہی

[illegible] ہیں کی دوا [illegible]
[illegible] نے مریضوں پر ہزار ہا روپے قربان کردیئے ہیں یہی
[illegible] تھانی سپین کا ضرور تجربہ کرنا چاہئے۔ قیمت بھی زیادہ
[illegible] ایک دو پیکٹ سے کچھ فائدہ نظر آئے تو استعمال جاری
[illegible] چھوٹی۔ پیٹ اور انتڑیوں کی سل میں تھانی سپین
[illegible] لاہور کے مشہور ڈاکٹر اور امراض سینہ
[illegible] ئے بہادر ڈاکٹر بیلی رام صاحب مرحوم اس دوا
کیا کرتے تھے
[illegible] ت ایک روپیہ (عہ) محصول ڈاک

تھانی سپین ایک لاثانی دوا ہے

[illegible] کتے ہیں۔ عرصہ ۲ سال [illegible]
[illegible]

[illegible] ہوتیں پڑے [illegible]
[illegible] ماہ تک کے استعمال کے لئے کافی ہے [illegible] ایک روپیہ محصول

معزز اخبارات کی رائیں:

کھتری سیوک لاہور مطبوعہ [illegible] اپریل [illegible]
[illegible] خوش قسمتی [illegible] امراض چشم
[illegible] کے مفید دوائی ہے۔ جس کا ریویو [illegible]
[illegible] ہم خود [illegible]
[illegible] اخبار [illegible]
[illegible] آج کل یہ دوائی [illegible]
[illegible] ہو رہی ہے
[illegible] چار [illegible] مطبوعہ [illegible]
[illegible] ہے۔ یہ دوائی [illegible]
[illegible] نہایت [illegible]
[illegible] استعمال [illegible]

॥ श्री: ॥

چندرکانتا سنتتي

(دوسرا حصه)

پهلا بيان

گهنته بهر دن باقي تها جب کيشوري اپنے اُسي باغ مين جس کا کُچه حال اوپر لکها چُکے هين کمرے کي چهت پر سات آٹه سکهيون کے بيچ مين غمگين تکيے کے سهارے بيٹهي آسمان کي طرف ديکه رهي هے - خوشبودار هوا کے جهونکے اُسے ... کيا جاهتے هين مگر وه اپنے دُهن مين ايسي اُلجهي هوئي هے که دين دُنيا کي خبر نهين هے - آسمان پر مغرب طرف سرخي چهائي هوئي هے - کالے کالے بادل اوپر کي طرف اُٹه رهے هين جس مين طرح طرح کي صورتين بات کي بات مين پيدا هوتين اور ديکهتے ديکهتے بدل کر نابود هوجاتي هين - ابهي يه بادل کا ٹکڑه مثل پهاڑ کے دکهائي ديتا تها - ابهي اُس کے اوپر شير کي صورت نظر آتي هے - ليجئے شير کي گردن اتني بڑهي که صاف شتر کي شکل بن گيا اور لمحه بهر مين هاتهي کي شکل بن کر سونڈ دکهانے لگا - اُسي کے پيچهے هاتهه مين بندوق لئے ايک سپاهي کي شکل نظر آئي ليکن وه بندوق چهوڑنے کے پهلے خود هي

دھوان ھوکر پھیل گیا - یے بادلون کي عیاریان اِس وقت
نہ معلوم کتنے آدمي دیکھہ دیکھہ کر خوش ھوتے ھونگے
مگر کیشوري کے دل کي دھڑکن اِسے دیکھہ دیکھہ کر
بڑھتي ھي جاتي ھے - کبھي تو اُس کا سر پہاڑ سا بھاري
ھوجاتا ھے - کبھي مادھوي شیرني کي صورت دھیان
مین آتي ھے - کبھي باقرعاي شتر بے مہار کي
بدمعاشیان یاد آتي ھین اور کبھي ھاتھہ مین بندوق
لئے ھردم جان لینے کو تیار باپ کي یاد تڑپا دیتي ھے *
کملا کر گئے کئي دن ھوئے آج تک وہ واپس نہ آئي !
اِس سوچ نے کیشوري کو اور بھي رنجیدہ کردیا -
دیکھتے دیکھتے شام ھوگئي - سکھیان سب پاس
بیٹھي ھي رھین مگر سوا ے ٹھنڈھي سانس لینے کے
کیشوري نے کسي سے بات تک نہ کي اور وے سب بھي
دم نہ مار سکین *
کُچھہ رات جاتے جاتے بادل اچھي طرح سے گھر آیا
آندھي بھي چلنے لگي - کیشوري چھت پر سے نیچے
اُتر آئي اور کمرے کے اندر مسھري پر جا لیٹي -
تھوڑي ھي دیر بعد کمرے کے صدر دروازے کا پردہ ھٹا
اور کملا اپني اصلي صورت سے آتي ھوئي دکھائي پڑي *
کملا کے نہ آنے ھي سے کیشوري اُداس ھو رھي تھي
اُسے دیکھتے ھي پلنگ پر سے اُٹھي اور آگے بڑھ کملا
کو گلے سے لگا لیا اور گدي پر اپنے پاس لا بیٹھایا .

خیریت پوچھنے بعد بات چیت ہونے لگي —

کیشوري - کہو بہن تمنے اِتنے دنون مین کیا کیا کام کیا ؟ اُن سے مُلاقات بھي ہوئي یا نہین ؟

کملا - مُلاقات کیون نہ ہوتي آخر مین گئي ہي تھي کس لئے *

کیشوري - کُچھ میرا حال چال بھي پوچھتے تھے؟

کملا - تمہارے لئے تو جان دینے کو تیار ہین - کیا حال چال بھي نہ پوچھین گے - بس اب دوہي ایک روز مین تم سے مُلاقات ہوا چاہتي ہے *

کیشوري - (خوش ہوکر) ہان ! تمہین میري ہي قسم مُجھہ سے جھوٹھہ نہ بولنا *

کملا - کیا تمہین یقین ہے کہ مین تم سے جھوٹھہ بولون گي ؟

کیشوري - نہین نہین مین ایسا نہین سمجھتي یہہ بات صرف اِس خیال سے کہتي ہون کہ کہین دلگي سوجھي ہو *

کملا - ایسا کبھي مت سوچنا *

کیشوري - خیر یہہ کہو مادھوي کے قید سے اُنہین چھٹي ملي یا نہین اگر ملي تو کیونکر ملي ؟

کملا - اِندرجیت سنگھہ کو مادھوي نے اُسي پہاڑي کے بیچ والے مکان مین رکھا تھا جس مین پارسال مُجھے اور تمہین دونو آنکھہ مین پٹي باندھہ کر لے گئي تھي *

کیشوري - بڑے بے ڈھب ٹھکانے چھپا رکھا *
کملا - مگر وھان بھي اُن کے عیار لوگ پھونچ ھي گئے *
کیشوري - بھلا وے لوگ کیون نہ پھونچین گے - ھان تب کیا ھوا ؟
کملا - (کیشوري کي سکھیون اور لونڈیون کي طرف دیکھہ کر) تم لوگ جاؤ اپنا اپنا کام کرو *
کیشوري - ھان ابھي کوئي کام نہین ھے پھر بُلوائینگے تو آنا *
سکھیون اور لونڈیون کے چلے جانے پر کملا نے دیر تک بات چیت کرنے کے بعد کہا —
مادھوي کا اور اگنيدت دیوان کا حال بھي چالاکي سے اِندرجیت سنگھہ نے جان لیا - آجکل اُن کے کئي عیار وھان پھونچے ھوئے ھین. تعجب نہین کہ دس پانچ دن مین وے لوگ اُس راج ھي کو غارت کر ڈالین *
کیشوري - تم تو کہتي ھو اِندرجیت سنگھہ وھان سے چھوٹ گئے !
کملا - ھان اِندرجیت سنگھہ تو وھان سے چھوٹ گئے مگر اُن کے عیارون نے ابھي مادھوي کا پیچھا نہین چھوڑا - اِندرجیت سنگھہ کے چھوڑنے کا بندوبست تو اُن کے عیارون ھي نے کیا تھا مگر آخر مین میرے ھي ھاتھہ سے اُنھین چھٹي ملي - مین اُنھین چُنار پھونچا کر تب یہان آئي ھون اور جو کچھہ میري

زباني اُنھون نے تمھین کہلا بھیجا ھے اُسے کھنا اور اُن کي بات ماننا ھي مُناسب سمجھتي ھون *

کیشوري - اُنھون نے کیا کہا ھے ؟

کہلا - یون تو وے میرے سامنے بہت کُچھ کھہ گئے مگر اصل مطلب اُن کا یہي ھے کہ تم چُپ چاپ چُنار اُن کے پاس بہت جلد پہونچ جاؤ *

کیشوري -(دیر تک سوچ کر) مین تو ابھي چُنار جانے کو تیار ھون مگر اِس مین بڑي شرمندگي اُٹھاني پڑیگي *

کہلا - اگر تم شرمندگي کا خیال کروگي تو بس ھو چُکا کیونکہ تمہارے مان باپ اِندرجیت سنگھ کے پورے دشمن ھو رھے ھین - جو تم چاھتي ھو اُسے وے خوشي سے کبھي منظور نہ کرینگے آخر جب تم اپنے طبیعت کي کررگي تبھي لوگ ھنسین گے - ایسا ھي ھے تو اِندرجیت سنگھ کا خیال دل سے دور کرو یا بدنامي قبول کرو *

کیشوري - تم سچ کہتي ھو ایک دن بدنامي ھوني ھي ھے کیونکہ اِندرجیت سنگھ کو میں کسي طرح نہین بھول سکتي - آخر تمھاري کیا راے ھے ؟

کہلا - سکھي مین تو یہي کھونگي کہ اگر تم اِندرجیت سنگھ کو نہین بھول سکتین تو اُن سے ملنے کے لئے اِس سے بڑھ کر کوئي دوسرا موقع تمھین نہ ملے گا - چُنار مین جاکر بیٹھ رھوگي تو کوئي بھي

تمهارا کُچهه، بِگاڑ نہ سکے گا - آج کون ایسا هے جو مهاراج بیریندر سنگهہ سے مقابلہ کرنے کي همت رکهتا هو؟ تمهارے باپ اگر ایسا کرتے هیں تو یہہ اُن کي غلطي هے - آج سوریندر سنگهہ کے خاندان کا ستارہ بڑي تیزي کے ساتهہ آسمان پر چمک رها هے اُن سے دُشمني کا دعوی کرنا اپنے کو متي میں ملا دینا هے *

کیشوري - تهیک هے مگر میرے اِس طرح وهان چلے جانے سے اِندرجیت سنگهہ کے بڑے لوگ کب خوش هونگے؟

کملا - نهیں نهیں ایسا مت سوچو کیونکہ تمهارے اور اندرجیت سنگهہ کے محبت کا حال وهان کسي سے چهپا نهیں هے سبهي جانتے هیں کہ اِندرجیت سنگهہ تمهارے بغیر زندہ نهیں رہ سکتے - پهر اُن لوگوں کو اِندرجیت سنگهہ کي کتني محبت هے - یہہ تم خود جانتي هو ایسي حالت میں وہ لوگ تمهارے جانے سے کب ناخوش هوسکتے هیں؟ دوسرے دُشمن کي لڑکي اپنے گهر میں آجانے سے وے لوگ اپني فتحمندي سمجهتے هیں - مُجهے مهاراني چندر کانتا نے خود کها تها کہ جس طرح ممکن هو تم سمجها بُجها کر کیشوري کو لے آؤ - بلکہ اُنهوں نے اپنے خاص سواري کا رتهہ اور کئي لونڈي غلام میرے ساتهہ بهیجے هیں *

کیشوري - (چونک کر) کیا تم اُن لوگوں کو اپنے ساتهہ لائي هو؟

کملا - جي هان - جب چندر کانتا کي اِتني محبت تم پر ديکھي تبھي تو مين بھي وهان چلنے کے لئے راے ديتي هون *

کيشوري - اگر ايسا هے تو مين کسي طرح نهين رُک سکتي ابھي تمھارے ساتھ چلونگي - مگر ديکھو سکھي تمهين برابر ميرے ساتھ رهنا پڑے گا *

کملا - بھلا مين کبھي تمھارا ساتھ چھوڑ سکتي هون ؟

کيشوري - اچھا تو يهان کسي سے کُچھ کھنا سننا تو نهين هے ؟

کملا - کسي سے کُچھ کهنے کي ضرورت نهين بلکہ تمھاري اِن سکھيون اور لونڈيون کو بھي کُچھ پتہ نہ لگنا چاهئے جن کو مين نے اِس وقت يهان سے هٹا ديا هے *

کيشوري - وه رتھ کهان کھڑا هے ؟

کملا - اِسي بغل والے آم کے باري مين رتھ اور چندار سے آئے هوئے لونڈي غلام سب موجود هين *

کيشوري - خير چلو - جو هوگا ديکھا جاے گا - رام مالک هے *

کيشوري کو ساتھ لئے کملا چُپکے سے کمرے کے باهر نکلي اور پيڑون مين چھپتي هوئي باغ سے نکل بهت جلد اُس آم کي باري مين پهونچي جس مين رتھ اور لونڈي غلامون کے موجود رهنے کا پتہ ديا تھا -

یہان کیشوري نے کئي لونڈي غلامون کو اور اُس رتھ، کو بھي موجود پایا جس مین بہت تیز چلنے والے اونچے کالے رنگ کے ناگوري بیلون کي جوڑي جُتي ہوئي تھي - کیشوري اور کملا دونون سوار ہوئین اور رتھ، تیزي کے ساتھ، روانہ ہوا *

اِدھر گھنٹہ بھر گُذر جانے پر بڑي کیشوري نے اپني سہیلیون اور لونڈیون کو آواز نہ دي تب وے لاچار ہوکر بغیر بُلائے اُس کمرے مین پہونچین جس مین کملا اور کیشوري کو چھوڑ گئي تھین - مگر وہان دونو مین سے کسي کو بھي موجود نہ پایا - گھبرا کر اِدھر اُدھر ڈھونڈھنے لگین - کہین پتہ نہ پایا تمام باغ چھان ڈالا کسي کي صورت نظر نہ پڑي - سبھون مین کھلبلي مچ گئي مگر کیا ہوسکتا تھا ؟

آدھي رات تک کھلبلي مچي رھي اُسي وقت کملا بھي وہان آ موجود ہوئي - سبھون نے اُسے چارو طرف سے گھیر لیا اور پوچھا—"ہماري کیشوري کہان ہین ؟"

کملا - یہہ کیا معاملہ ھے جو تم لوگ اِس طرح گھبرا رھي ھو - کیا کیشوري کہین چلي گئي ؟

ایک - چلي نہین گئي تو کہان ھے ؟ تم اُسے کہان چھوڑ آئین ؟

کملا - کیا کیشوري کو مین اپنے ساتھ، لے گئي تھي جو مُجھ، سے پوچھتي ھو ؟ وہ کب سے غائب ھے ؟

ایک - پہر بھر سے تو ھم لوگ ڈھونڈھ رہے ھین - تم دونو اِسي کمرے مین باتین کر رھي تھین - ھم لوگون کو ھٹ جانے کے لئے کہا - پھر نہ معلوم کیا ھوا کہان چلي گئین ؟

کملا - بس اب مین سمجھہ گئي - تم لوگون نے دھوکھا کھایا - مین تو ابھي چلي آتي ھون - ھاے ! یہہ کیا ھوا ! بےشک دُشمن اپنا کام کرگئے اور ھم لوگون کو آفت مین ڈال گئے - ھاے ! اب مین کیا کرون - کہان جاؤن - کس سے پوچھون کہ پیاري کیشوري کو کون لے گیا ؟

دوسرا بیان

کیشوري خوشي خوشي رتھہ پر سوار ھوئي اور رتھہ تیزي سے جانے لگا - وہ کملا بھي اُسي کے ساتھہ تھي - اِندرجیت سنگھہ کے بارے مین طرح طرح کي باتین کہہ کہہ کر اُس کا دل بہلاتي جاتي تھي - کیشوري بھي بڑي محبت سے اُن باتون کو سُن سُن کر خیالي پُلاؤ پکا رھي تھي - کبھي سوچتي کہ جب اِندرجیت سنگھہ کے سامنے جاؤن گي تو کس طرح کھڑي ھوؤن گي - کیا کہون گي ؟ اگر وے پوچھہ بیٹھین گے کہ تمھین کس نے بُلایا تو کیا جواب دون گي ؟ نہین نہین وہ ایسا کبھي نہ پوچھین گے کیونکہ وہ مُجھہ سے محبت رکھتے ھین -

مگر اُن کے گهر کي عورتيں مُجهے ديکهہ اپنے دل ميں کيا کهيں گي ؟ وے ضرور سمجهيں گي کہ کيشوري بڑي بےحيا عورت هے اِسے اپني عصمت اور عزت کا کُچهہ بهي خيال نهيں هے - هاے ! اُس وقت تو ميري بڑي هي خرابي هوگي- زندگي تلخ هوجاے گي - کسي کو مُنهہ نہ دکها سکون گي !

ايسي ايسي باتون کو سوچتي - کبهي خوش هوتي کبهي اِس طرح بے سمجهے بوجهے چل پڑنے پر افسوس کرتي تهي- اندهيري رات کي ساتوين تهي- اندهيرے هي مين رتهہ کے بيل برابر دوڑے جاتے تهے - چارو طرف سے گهيرکر چلنے والے سوارون کے گهوڑون کے ٹاپون کي بڑهتي هوئي آواز دور دور تک پهيل رهي تهي- کيشوري نے پوچها—کيون کملا ! کيا لونڈيان بهي گهوڑون هي پر سوار ساتهہ ساتهہ چل رهي هين ؟ اِس کے جواب مين کملا "جي هان" کهہ کر چُپ هو رهي *

اب راستہ خراب اور پتهريلا آنے لگا - پهيے کے نيچے پتهر کے چهوٹے چهوٹے ڈهونکون کے پڑنے سے رتهہ اُچهلنے لگا جس کي دهمک سے کيشوري کے نازک بدن مين درد پيدا هوا *

کيشوري - اُف اوه ! اب تو بڑي تکليف هونے لگي *

کملا - تهوڑي دور تک راستہ خراب هے آگے هم لوگ اچهي سڑک پر جا پهونچين گے *

کیشوري - معلوم هوتا هے هم لوگ سیدهي اور صاف سڑک چهوڑ دوسرےهي طرف سے جا رہے هین *

کملا - جي نهین *

کیشوري - نهین کیا - ضرور ایساهي هے *

کملا - اگر ایساهي هے تو کیا بُرا هوا ؟ هم لوگون کي تلاش مین جو نکلین گے وے پا تو نہ سکین گے *

کیشوري - (کُچهہ سوچ کر) خیر جوکیا اچها کیا - رتهہ کا پردہ تو اُٹها دو ذرا هوا لگے اور اِدهر اُدهر کي کیفیت دیکهنے مین آوے رات کا تو وقت هے *

لاچارهوکرکملا نے رتهہ کا پردہ اُٹها دیا اورکیشوري تعجب بهري نگاهون سے دونو طرف دیکهنے لگي *

ابهي تک تو رات اندهیري تهي مگر اب خدا نے کیشوري کو یہہ جتانے کے لئے کہ دیکهہ تو کس بلا مین پهنسي هوئي هے - تیرے رتهہ کو چارو طرف سے گهیر کر چلنے والے سوارکون هین - تو کس راہ سے جارهي هے - یہہ پهاڑي جنگل کیسا خوفناک هے ! آسمان پر ماهتابي جلائي - ماهتاب نکل آیا اور آهستہ آهستہ اونچا هونے لگا جس کي روشني مین کیشوري نے اپني بدقسمتي کے کُل سامان دیکهہ لئے اور ایک دم چونک اُٹهي - چارو طرف کي خوفناک پهاڑي اور جنگل نے اُس کا کلیجہ دهلا دیا - اُس نے اُن سوارون کي طرف اچهي طرح دیکها جو رتهہ کو گهیرے هوئے ساتهہ ساتهہ

جا رهے تهے- وه بخوبي سمجهه گئي کہ اِن سوارون مين- جيسا کہ کہا گيا تها - کوئي بهي عورت نهين هے سب مرد هين -اُسے يقين هوگيا کہ مين مُصيبت مين پهنس گئي اور گهبرهٹ مين يے چند الفاظ اُس کے زبان سے نکل پڑے :—

چُنار تو پورب هے مين دکهن طرف کيون جا رهي هون ! اِن سوارون مين تو ايک بهي لونڈي نظر نهين آتي ! بےشک مُجهے دهوکها ديا گيا ! مين يقيناً کهہ سکتي هون کہ ميري پياري کملا کوئي دوسري هي هے ! افسوس !!

رتهہ مين بيٹهي هوئي کملا کيشوري کے مُنهہ سے اِن باتون کو سن‌کر هوشيار هوگئي اور فوراً رتهہ کے نيچے کود پڑي - ساتهہ هي بهل وان نے بهي بيلون کو روکا اور سوارون نے بهت پاس آکر رتهہ کو گهيرليا *

کملا نے چِلّاکر کُچهہ کہا جسے کيشوري بالکل نہ سمجهہ سکي - هان ايک سوار گهوڑے سے نيچے اوتر پڑا اور کملا اُسي گهوڑے پر سوار هو تيزي کے ساتهہ پيچهے کي طرف لوٹ گئي *

اب کيشوري کو اپنے دهوکها کهانے اور آفت مين پهنس جانے کا پورا يقين هوگيا اور وه ايک دم چِلا کر بےهوش هوگئي *



تیسرا بیان

صبح کا دلکش سین بھي بڑا ھي مزےدار ھوتا ھے - زبردست بھي پرلے سرے کا ھے - کیا مجال کہ اِس کي عملداري میں کوئي دھوم تو مچاوے - اِس کے آنے کي خبر دو گھنٹے پہلے ھي سے لگ جاتي ھے - وہ آسمان کے جگمگاتے ھوئے تارے کچھہ بڑي ھي بےچیني اور اوداسي کے ساتھہ حسرت بھري نگاھوں سے زمین کي طرف دیکھہ رھے ھیں - جن کي صورت اور چلاچلي کي بیچیني دیکھہ باغون کي خوش نما کلیون نے بھي مُسکرانا شروع کردیا - اگر یہي حالت رھي تو صبح ھوتے ھوتے تک کھلکھلا کر ھنس پڑین گي *

لیجئے اب دوسرا ھي رنگ بدلا - نیچر کي نہ معلوم کس طاقت نے آسمان کي سیاھي کو دھو ڈالا اور اُن کي حکومت کي رات گذرتے دیکھہ اُداس تارون کو بھي رخصت ھونے کا حکم سنا دیا - اِدھر بےچین تارون کي گھبراھت دیکھہ اپنے حسن اور جمال پر بھولي ھوئي کھلکھلا کر ھنسنے والي کلیون کو صبح کي ٹھنڈھي ٹھنڈھي ھوا نے خوب آڑے ھاتھون لیا اور مارے تھپیڑون کے اُن کے اُس بناؤ کو بگاڑ ڈالنا شروع کردیا جو دو گھنٹے پہلے نیچر کي کسي لونڈي نے دُرست کردیا تھا *

موتیون سے زیادہ آبدار شبنم کي بوندون کو
بِگرتے اور هنستي هوئي کلیون کا بناؤ بِگرتے دیکھ،
اُن کي طرفدار خوشبو سے نہ رها گیا - جهت پهولون
سے الگ هو صبح کي تهنڈهي هوا سے اُلجھ، پڑي اور
اِدهر اُدهر پهیل کر دهوم مچانا شروع کردیا - اپني
فریاد سنانے کے لئے اُن نوجوانون کے دماغون مین
گُهس گُهس کر اُتهانے کي فکر کرنے لگي جو رات بهر
جاگ جگا کر اِس وقت خوبصورت پلنگڑیون پر سست
پڑ رهے تهے - جب اُنهون نے کُچھ، نہ سنا اور کروت
بدل کر رہ گئے تو مالیون کو جا گهیرا - وے جهت اُتھ،
بیتهے اورکمرکس اُس جگہہ پهونچے جهان پهولون اور
اُمنگ بهرے هوا کے جهپیتون سے کہا سُني هو رهي تهي *
کمبخت چهوتے لوگون کو یہہ دماغ کہان کہ ایسون کا
فیصلہ کرین - پهولون کو توڑ توڑ چنگیر بهرنے لگے -
چلو چُهتي هوئي - رهے بانس نہ باجے بانسري - کیا اچها
جهگڑا متایا هے - اِس کے بدلے مین وے بڑے بڑے
درخت خوش هو هوا کي مدد سے جُهک جُهک کر
مالیون کو سلام کرنے لگے جن کي تهنیون مین ایک
پهول بهي دکهائي نهین دیتا تها - کیون نہ ایسا کرین ؟
اُن مین کیا تها جو دوسرون کي مَهک لیتے - اپني
صورت سبهي کو بهاتي هے، اور اپنا سا هوتے دیکھ،
سبهي خوش هوتے هین *

لیجئے اُن پری جمالوں نے بھی پلنگ کا پیچھا چھوڑا اور اُٹھتے ہی آئینہ کے مقابل ہو بیٹھیں جن کے بناؤ کو چاہنے والوں نے رات بھر میں بگاڑ کر رکھ دیا تھا - جھٹ پٹ اپنی سنبلی زلفوں کو سلجھا - ماھتابی چہرے کو عرق گُلاب سے صاف کر - البیلی چال سے اٹھکھیلیاں کرتیں - چنپئی دوپٹہ سنبھالتیں روشوں پر گھومنے اور پھولوں کے مقابل میں رُک رُک کر پوچھنے لگیں کہ کہیے آپ اچھے یا ہم ؟ جب جواب نہ پایا ھاتھ بڑھا توڑلیا اور بالیوں میں جُھمکوں کی جگہہ رکھ آگے بڑھیں - گُلاب کی پٹری تک پہونچی ہی تھیں کہ کانٹوں نے آنچل پکڑا اور اِشارے سے کہا ذرا ٹھہر جائیے آپ کے اِس طرح لاپرواہ جانے سے اُلجھن ہوتی ھے اور نہیں تو چار آنکھیں ہی کرتے اور آنسو پوچھتے جائیے *

جانے دیجئے یہ سب مغرور ہیں - ہمیں تو کُچھ اُن لوگوں کی کُلبلاھٹ بھلی معلوم ہوتی ھے جو صبح ہونے کے دوگھنٹے پہلے ہی اُٹھ - ہاتھ مُنہ دھو ضروری کاموں سے چُھٹی پا بغل میں دھوتی دبا گنگاجی کی طرف لپکے جاتے ہیں اور وہاں پہونچ اشنان کر بھشم یا چندن لگا پتھروں پر بیٹھ سندھیا کرتے کرتے صبح کے سہانے وقت کا آنند پتت پاون شری گنگاجی کی پاپ ناشنی ترنگوں سے لے رہے ہیں

اِدھر کُٹیتي میں گھسي ھوئي اُنگلیون نے پریما نند میں مگن - مَن راج کي آگیا سے گرجا پتي کا نام لے ایک دانہ پیچھے ھٹایا اور اِدھر ترن تارني بھگوتي جانھوي کي لھرین تختون ھي سے الگ الگ کر دس بیس جنم کا پاپ بہا لے گئیں - خوشبودار ھوا کے جھپیٹے کہتے پھرتے ھیں - ذرا ٹھہر جائیے ارگھا نہ اُٹھائیے ابھي بھگوان سورج دیو کے درشن دیر میں ھونگے تب تک آپ کنول کے پھولون کو کھول کھول اِس طرح پر شري گنگاجي کو چڑھائیے کہ اڑي ٹوٹنے نہ پاوے - پھر دیکھئے دیوتے اُسے خود بخود مالا کار بنا دیتے ھیں یا نہیں *

یہ سب تو اچھے آدمیون کے کام ھیں جو یہان بھي آنند لے رھے ھیں اور وھان بھي مزہ لوٹینگے - آپ ذرا میرے ساتھ چل کر اُن دو ڈل جلون کي صورت دیکھئے جو رات بھر جاگتے اور اِدھر اُدھر دوڑتے رھے ھیں اور صبح کے سہاونے وقت میں ایک پہاڑ کي چوٹي پر چڑھ چارو طرف دیکھتے اور سوچتے ھیں کہ کدھر جائیں اور کیا کریں ! چاھے وے کتني ھي بےچین کیون نہ ھون مگر پہاڑون سے ٹکر کھائے ھوئے صبح کي ٹھنڈھي ھوا کے جھونکون کے تڑپتنے اور ھلا کر جتانے سے اُن چھوٹے چھوٹے جنگلي پھولون کے پودھون کي طرف نظر ڈال ھي دیتے ھیں جو دور تک قطار باندھے مستي سے جھومتے ھیں - اُن نواریون کي طرف جھانک ھي دیتے

هيں جن کے پھول شبنم کے بوجھہ سے عاجز هو ٹہنياں چھوڑ پتھر کے ڈھونگوں کا سہارا ليتي هيں - اُن ساکھو شيشم کے پتوں کي گھنگھناهت سن هي ليتے هيں جو دکھن سے آتي هوئي خوشبودار هوا کو روک رهے سهے زهرکو اپنے ميں جذب کر اُن تک آنے کا حکم ديتے هيں*

اِن دو آدميوں ميں سے ايک تو قريب بيس برس کي عمر کا بهادر سپاهي هے جو ڈهال تلوار کے علاوہ هاتھ ميں تيرکمان لئے بڑي مُستعدي سے کھڑا هے مگر دوسرے کے بارے ميں هم کُچھ نهيں کهہ سکتے کہ وہ کون کس "مرتبہ اور عزت کا آدمي هے - اِس کي عمر چاهے پچاس سے زيادہ کيوں نہ هو مگر ابهي تک اُس کے چهرے پر شکن کا نام و نشان نهيں هے - جوانوں کي طرح خوبصورت چهرا دمک رها هے - بيش قيمتي پوشاک اور حربوں کي طرف تو خيال کرنے سے يهي يقين هوتا هے کہ کسي فوج کا سپہ سالار هے - مگر نهيں اُس کا رعبدار اور مُدبر چهرہ اِشارہ کرتا هے کہ يهہ کوئي بهت هي اونچے درجے کا هے جو کُچھ دير سے کھڑا ايک ٹک مغرب کي طرف ديکھہ رها هے *

سورج کي کرنوں کے ساتھہ هي ساتھہ سرخ وردي کے بےشمار فوجي آدمي شمال سے جنوب کي طرف جاتے هوئے دکھائي پڑے جس سے اِس بهادر کا چهرہ جوش ميں آکر اور بهي دمک اُٹھا اور آهستہ سے بولا ــــ" او هماري

فوج بهي آ پهونچي" *

تهوڙے هي دير مين وه فوج اِس پهاڙي کے نيچے آکر رُک گئي جس پر يے دونو کهڙے تهے اور ايک آدمي پهاڙ کے اوپر چڙهتا هوا دکهائي ديا جو بهت جلد اِن دونو کے پاس پهونچ سلام کر کهڙا هوگيا *

اِس نوآمد کي عمر بهي پچاس سے کم نہ هوگي - اِس کے سر اور مونچهون کے بال چوتهائي سفيد هوچکے تهے - قد کے ساتهہ هي خوبصورت چهره بهي کچهہ لانبا تها - اِس کا رنگ صرف گوراهي نہ تها بلکہ ابهي تک رگون مين دوڙتي هوئي خون کي سرخي اِس کے گالون پر اچهي طرح اُبهر رهي تهي - بڙي بڙي سياه اور جوش بهري آنکهون مين گلابي ڈوريان بهت بهلي معلوم هوتي تهين - اِس کي پوشاک بيش قيمت يا بهڙکيلي نہ تهي مگر کم قيمتي بهي نہ تهي - عمدے اور موٹے سياه مخمل کي اِتني چست تهي کہ اُس کے جسم کي سوڈول کپڑے کے اوپر سے ظاهر هو رهي تهي - کمر مين صرف ايک خنجر اور لپيٹا هوا کمند دکهائي ديتا تها - بغل مين سرخ مخمل کا ايک بٹوه بهي لٹک رها تها *

ناظرين کو زياده دير تک حيراني مين نہ ڈال کر هم صاف کهہ دينا هي پسند کرتے هين کہ يهہ تيج سنگهہ هين - اُن کے پهلے پهونچے هوئے دونو آدميون مين ايک راجہ بيريندر سنگهہ اور دوسرے اُن کے چهوٹے

لڑکے کُنور آنند سنگھ ہیں جن کے لئے ہمیں اوپر بہت کُچھ فضول بک جانا پڑا *

راجہ بیریندر سنگھ اور تیج سنگھ کُچھ دیر تک صلاح کرتے رہے - اِس کے بعد تینوں بہادر پہاڑي کے نیچے اوتر اپني فوج میں مل گئے اور دل خوش کرنے کے سوائے بہادروں کو جوش میں بھر دینے والے باجے کي آواز کے تالون پر ایک ساتھ قدم رکھتي ھوئي وہ فوج دکھن کي طرف روانہ ھوئي *

چوتھا بیان

ھم اوپر لکھ آئے ھیں کہ مادھوي کے یہان تین آدمي یعني دیوان اگنيدت - کُبیر سنگھ سپہ سالار اور دھرم سنگھ کوتوال مُکھیا تھے اور یہي تینون مل کر مادھوي کے راج کا لطف اُٹھا رہے تھے *

اِن تینون میں اگنيدت کا دن بہت آرام سے گُذرتا تھا کیونکہ ایک تو وہ دیواني کے مرتبہ پر تھا - دوسرے مادھوي ایسي خوبصورت عورت اُسے ملي تھي - کُبیر سنگھ اور دھرم سنگھ اِس کے دلي دوست تھے مگر کبھي کبھي جب اُن دونو کو مادھوي کا خیال آ جاتا تو طبیعت بدل جاتي اور دل میں کہتے کہ افسوس ! مادھوي مُجھے نہ ملي !!

پہلے اِن دونو کو یہہ خبر نہ تھي کہ مادھوي کیسي ھے - بہت کہنے سننے سے ایک دن دیوان صاحب نے اِن دونو کو مادھوي کے دیکھنے کا موقع دیا تھا - اُسي دن سے اِن دونوھي کے دل میں مادھوي کي صورت چُبھہ گئي تھي اور اُس کے بارے میں بہت کُچھہ خیال کرتے تھے *

آج ھم آدھي رات کے وقت دیوان اگني دت کو اپنے سُن سان کمرے میں اکیلے چارپائي پر لیٹے کُچھہ سوچ میں ڈوبے ھوئے دیکھتے ھیں - نہ معلوم وہ کیا سوچ رھا ھے - کس فکر میں پڑا ھے - ھان ایک مرتبہ اُس کے مُنہہ سے یہہ آواز ضرور نکلي — " کُچھہ سمجھہ میں نہیں آتا ! اِس میں کوئي شک نہیں کہ اُس نے اپنے دل خوش کرنے کا سامان وھان پیدا کرلیا ! تو میں بےفکر کیون بیٹھا رھون ؟ خیر پہلے اپنے دوستون سے تو صلاح کرلون "- یہہ کہنے کے ساتھہ ھي وہ پلنگ سے اُٹھہ بیٹھا اور کمرے میں آھستہ آھستہ ٹہلنے لگا - آخر اُس نے کھونٹي سے لٹکتي ھوئي اپني تلوار اُتارلي اور مکان کے نیچے اُتر آیا *

دروازے پر بہت سے سپاھي پہرا دے رھے تھے - دیوان صاحب کو کہیں جانے کے لئے مُستعد دیکھہ وے لوگ بھي ساتھہ چلنے کو تیار ھوئے مگر دیوان صاحب کے منع کرنے سے لاچار ھو اُسي جگہہ رک جانا پڑا *

اکیلے دیوان صاحب وھان سے روانہ ھوئے اور بہت

جلد کُبیرسنگھ سپہ سالار کے مکان پر پہونچے جو اِن کے یہان سے تھوڑي هي دور پر خوبصورت سجے هوئے مکان مین بڑے ٹھاٹھ سے رهتا تھا *

دیوان صاحب کو یقین تھا کہ اِس وقت سپہ سالار اپنے محل مین آرام سے سوتا هوگا وهان سے بُلوانا پڑے گا مگر نهین دروازے پر پہونچتے هي پہرے والون سے معلوم هوا کہ سپہ سالار صاحب ابھي تک اپنے کمرے مین بیٹھے هین بلکہ کوتوال صاحب بھي اِس وقت اُنهین کے پاس هین *

اگنيدت یہہ سوچتا هوا اوپر چڑھ گیا کہ آدھي رات کے وقت کوتوال یہان کیون آیا هے اور یے دونو اِس وقت کیا صلاح مشورہ کر رهے هین - کمرے مین پہونچتے هي دیکھا کہ صرف وے هي دونو ایک گدي پر تکیے کے سہارے کُچھ لیٹے هوئے بات کر رهے هین جو یکایک دیوان صاحب کو اندر قدم رکھتے دیکھ اُٹھ کھڑے هوئے اور سلام کرنے بعد سپہ سالار صاحب نے تعجب مین آکر پوچھا—

"یہہ آدھي رات کے وقت آپ گھر سے کیون نکلے ؟"

دیوان - ایسا هي موقع آ پڑا - لاچار کُچھ مشورہ کرنے کے لئیے آپ دونو سے ملنے کي ضرورت هوئي *

کوتوال - آئیے بیٹھیے کہیے خیریت تو هے ؟

دیوان - هان خیریت هي هے مگر کئي ٹھگون نے

دل بيچين کر رکھا ھے *

سپہسالار - سو کيا ؟ کُچھ، کھيئے بھي تو !!

ديوان - ھان کھتا ھون اِسي لئے تو آيا ھون - پھلے (کوتوال کي طرف ديکھ کر) آپ تو کھيئے اِس وقت يھان کيسے پھونچے ؟

کوتوال - مين تو بھت ديرسے يھان ھون - سپہسالار صاحب نے ايک عجيب قصہ مين ايسا اُلجھا رکھا ھے کہ بس کيا کھون ھان اپنا حال کھيئے دل بيچين ھورھا ھے *

ديوان - ميرا کوئي نيا حال نھين ھے صرف مادھوي کے بارے مين کُچھ سوچنے سمجھنے آيا ھون *

سپہسالار - مادھوي کے بارے مين کس نئے خيال نے آپ کو آ گھيرا ؟ کُچھ تکرارکي نوبت تو نھين آئي *

ديوان - تکرار کي نوبت تو نھين آئي مگر آنے چاھتي ھے *

سپہسالار - سو کيون ؟

ديوان - اُس کے رنگ ڈھنگ آجکل بيڈھب نظر آتے ھين - تبھي تو ديکھئے اِس وقت مين يھان ھون - پھر رات کے بعد کيا کوئي ميري صورت ديکھ سکتا تھا

کوتوال - اِدھر تو کئي دن آپ اپنے مکان ھي پر رھے ھين *

ديوان - ھان اِن دنون وہ اپنے محل مين کم آتي ھے - اُسي پوشيدہ پھاڑي مين رھتي ھے - کبھي کبھي

آدھي رات کے بعد آتي ھے اور مجھے اُس کا اِنتظار کرنا پڑتا ھے *

کوتوال - وھان اُس کا دل کیسے لگتا ھے ؟

دیوان یہي تو تعجب ھے میں سوچتا ھون کوئي مرد وھان ضرور ھے کیونکہ وہ بھي اکیلي رھنے والي نہیں *

سپہ سالار - اگر ایسا ھے تو پتہ لگانا چاھئے *

دیوان - میں پتہ لگانے کي کوشش میں کئي دن سے لگا ھون مگر نہ ھوسکا - جس دروازے کو کھول کر وہ آتي جاتي ھے اُس کي تالي بھي اِس لئے بنوائي کہ دھوکھے میں وھان تک جا پھونچون مگر کام نہ چلا کیونکہ جاتے وقت اندر سے وہ نہ معلوم تالے میں کیا کر جاتي ھے کہ تالي نہیں لگتي *

کوتوال - تو دروازہ توڑ کے وھان پھونچنا چاھئے *

دیوان - ایسا کرنے سے بڑا فساد مچے گا *

کوتوال - فساد کرکے کوئي کیا کرلے گا ؟ راج تو ھم تینون کي مٹھي میں ھے *

اِتنے ھي میں باھر کسي آدمي کے قدم کي چاپ معلوم ھوئي - تینون اُسي طرف دیر تک دیکھتے رھے مگر کوئي نہ آیا - کوتوال یہہ کہتا ھوا کہ کہیں کوئي چھپ کے سنتا نہ ھو اُٹھا اور کمرے کے باھر جاکر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا - مگر کسي کا پتہ نہ لگا - لاچار پھر کمرے میں چلا آیا اور بولا "کوئي نہیں ھے خالي دھوکھا ھوا" *

اِس جگھہ طوالت سے یہہ لکھنے کي ضرورت نہین کہ اِن تینون مین کیا کیا باتین هوتي رهین - یا اِن لوگون نے کون‌سي صلاح پکي کي - هان اِتنا کہنا ضرور هے کہ باتون هي مین اِن تینون نے رات گذاردی اور صبح هوتے هي اپنے اپنے گھر کا راستہ لیا *

دوسرے دن پہر رات جاتے جاتے کوتوال صاحب کے گھر مین ایک عجیب بات هوئي - وے اپنے کمرے مین بیٹھے کچھ کچہري کے ضروري کاغذات دیکھ رهے تھے - اِتنے هي مین شور وغل کي آواز اُن کے کان مین آئي - غور کرنے سے معلوم هوا کہ باهر دروازے پر لڑائي هو رهي هے - کوتوال صاحب کے سامنے موم‌ي شمع دان جل رها تھا اُسي کے پاس ایک گھنٹي پڑي هوئي تھي جسے اُٹھاکر بجاتے هي ایک خدمتگار دوڑا هوا کوتوال صاحب کے سامنے آیا اور هاتھہ جوڑ کر کھڑا هوگیا - کوتوال صاحب نے کہا دریافت کرو باهر غل شور کیسا مچا هوا هے *

خدمتگار دوڑا هوا باهر گیا اور فوراً واپس آکر بولا—" نہ معلوم کہان سے دو آدمي آپس مین لڑتے هوئے آئے هین - فریاد کرنے کے لئے بے دھڑک اندر گھسے آتے تھے - پہرے والون نے روکا تو اُنهین سے لڑائي کرنے لگے " *

کوتوال - اُن دونو کي صورت شکل کیسی هے ؟

خدمتگار - دونو شریف معلوم پڑتے ہیں - ابھی شباب کا عالم ہے - بڑے ہی خوبصورت ہیں مگر خون سے تربتر ہو رہے ہیں *

کوتوال - اچھا کہو اُن دونو کو ہمارے سامنے حاضر کریں *

حکم پاتے ہی خدمتگار پھر باہر گیا اور تھوڑی ہی دیر میں کئی سپاہی اُن دونوکو لئےہوئے کوتوال کے سامنے حاضر ہوئے - نوکر کی بات بالکل سچ نکلی - یے دونو کم عمر اور بہت ہی خوبصورت تھے بدن میں لباس بھی قیمتی تھا - کوئی حربہ اِن کے پاس نہ تھا مگر خون سے اُن دونو کا کپڑا تر ہو رہا تھا *

کوتوال - تم لوگ آپس میں کیوں لڑتے ہو اور ہمارے آدمیوں سے فساد کرنے پر کیوں آمادہ ہوئے؟

ایک - (سلام کرکے) ہم دونو شریف آدمی ہیں - سرکاری سپاہیوں نے بدزبانی کی - لاچار غصہ تو چڑھا ہی ہوا تھا طبیعت بگڑ گئی *

کوتوال - اچھا اِس کا فیصلہ پیچھے ہو رہےگا پہلے تم یہہ کہو کہ آپس میں کیوں خون خرابہ کر بیٹھے اور تم دونو کا مکان کہاں ہے؟

دوسرا - جی ہم دونو آپ کی رعیت ہیں گیاجی میں رہتے ہیں - دونو سگے بھائی ہیں - ایک عورت کے پیچھے لڑائی ہو رہی ہے جس کا فیصلہ آپ سے

چاهتے هين - باقي حال اِتنے آدميون کے سامنے کهنا
هم لوگ پسند نهين کرتے *
کوتوال صاحب نے صرف اُن دونو کو وهان رهنے
دِيا باقي سبهون کو وهان سے هٹا دیا - تخلیہ هونے پر
پهر اُن دونو سے لڑائي کا سبب دریافت کیا *
ایک - هم دونو بهائي سرکار سے کوئي موضع
ٹهیکہ لینے کے لئے یہان آ رهے تهے - یہان سے تین کوس
پر ایک پهاڑي هے - کُچهہ دن رهتےهي هم دونو وهان
پهونچے اور کُچهہ دم لینے کي نیت سے گهوڑے پر سے
اُتر پڑے - گهوڑون کو چرنے کے لئے چهوڑ دیا اور
درخت کے نیچے ایک پتهر کي چٹان پر بیٹهہ کر
بات چیت کرنے لگے *
دوسرا - (سر هلا کر) نهین - کبهی نهین *
پهلا - سرکار اِسے حکم دیجئے کہ چُپ رهے - مین
کهہ لون تو جوکُچهہ اِس کے دل مین آوے کهے *
کوتوال - (دوسرے کو ڈپٹ کر) بے شک ایسا
کرنا هوگا *
دوسرا - بهت اچها *
پهلا - تهوڑي هي دیر تک بیٹهے تهے کہ پاس هي
سے کسي عورت کے رونے کي نرم آواز آئي جس کے
سننے سے کلیجہ پاني هوگیا *
دوسرا - ٹهیک - بهت ٹهیک *

کوتوال-(آنکھیں سرخ کرکے) کیوں تم پھر بولتے ہو؟

دوسرا - اچھا اب نہ بولوں گا *

پہلا - ہم دونو اُٹھہ کر اُس کے پاس گئے - آہ! ایسي خوبصورت عورت تو آج تک کسي نے نہ دیکھي ہوگي - بلکہ زور دے کر کہتا ہوں کہ دُنیا میں ایسي خوبصورت کوئي دوسري نہ ہوگي - وہ اپنے سامنے ایک تصویر جو چوکٹھے میں جڑي ہوئي تھي رکھے بیٹھي تھي اور اُسے دیکھ، زار زار رو رہي تھي *

کوتوال -- وہ تصویر کس کي تھي - تم پہچانتے ہو؟

پہلا-جي ہاں پہچانتا ہوں- وہ میري ہي تصویر تھي*

دوسرا - جھوٹھ جھوٹھ جھوٹھ - کبھي نہیں - بےشک وہ تصویر آپ کي تھي - میں اِس وقت بیٹھا بیٹھا اُس تصویر سے آپ کي صورت ملان کرگیا بالکل آپ سے ملتي ہے - اِس میں کوئي شک نہیں آپ اِس کے ہاتھ میں گنگاجل دے کر پوچھئے کس کي تصویر تھي؟

کوتوال - (تعجب میں آکر) کیا میري تصویر تھي؟

دوسرا - بےشک آپ کي تصویر تھي - آپ اِس سے قسم دے کر پوچھئے تو *

کوتوال - (پہلے سے) کیوں جي تمہارا بھائي کیا کہتا ہے؟

پہلا - جي اِي اِي...........

کوتوال - (زور سے) کہو صاف صاف سوچتے کیا ہو -
پہلا - جي بات تو يہي ٹھيک ہے - آپ ہي کي تصوير تھي *
کوتوال - پھر جھوٹھ کيون بولے ؟
پہلا - بس يہي ايک بات جھوٹھ منھہ سے نکل گئي اب کوئي بات جھوٹھ نہ کہون گا معاف کيجئے *
کوتوال بيچارہ تعجب مين آکر سوچنے لگا کہ اُس عورت کو مجھہ سے کيون کر محبت ہوگئي جس کي خوبصورتي کي يے لوگ بڑي تعريف کر رہے ہين !
تھوڑي دير بعد پھر پوچھا :—
کوتوال - ہان تو آگے کيا ہوا ؟
پہلا - (اپنے بھائي کي طرف اِشارہ کرکے) بس يہہ اُس پر عاشق ہوگيا اور اُسے تنگ کرنے لگا *
دوسرا - يہہ بھي اُس پر عاشق ہو اُسے چھيڑنے لگا *
پہلا - جي نہين - اُس نے مجھے قبول کرليا اور مجھہ سے شادي کرنے پر راضي ہوگئي بلکہ اُس نے يہہ بھي کہا کہ مين دو دن تک يہان رہ کر تمہارا اِنتظار ديکھون گي اگر تم پالکي ليکر آؤگے تو مين تمہارے ساتھہ چلي چلون گي *
دوسرا - جي نہين يہہ بڑا بھاري جھوٹھا ہے - جب يہہ اُس کي خوشامد کرنے لگا تب اُس نے کہا کہ مين اُسي کے لئے جان دينے کو تيار ہون جس کي تصوير

میرے سامنے هے - جب اِس نے اُس کي بات نہ سني تو اُس نے اپني تلوار سے اِسے زخمي کیا اور مُجھ سے بولي تم جاکر میرے دوست کو جہان هو ڈھونڈھ نکالو اور کہہ دو کہ میں تمہارے لئے برباد هوگئی اب بھي تو خبر لے ! بس میں نے اِسے منع کیا یہہ مُجھ هي سے لڑ پڑا - اصل میں یہي لڑائي کا سبب هوا *

پہلا - جي نہیں - یہہ پیغام اُس نے مُجھے دیا کیونکہ یہي اُسے تکلیف دے رها تھا *

دوسرا - نہیں - یہہ جھوٹھ بولتا هے *

پہلا - نہیں یہہ جھوٹھا هے - میں ٹھیک ٹھیک کہتا هون *

کوتوال - اچھا مُجھے اُس عورت کے پاس لے چلو میں خود اُس سے دریافت کرلون گا کہ کون جھوٹھا هے اور کون سچّا هے *

پہلا - کیا ابھي تک وہ اُسي جگہہ هوگي ؟

دوسرا - ضرور وهان هوگي - یہہ بہانا کرتا هے کیونکہ وهان جانے سے جھوٹھا ثابت هوجاے گا *

پہلا - (اپنے بھائي کي طرف دیکھہ کر) جھوٹھا تو ثابت هوگا - افسوس تو اِتنا هي هے کہ اب مُجھے وهان کا راستہ بھي یاد نہیں *

دوسرا - (پہلے کي طرف دیکھہ کر) آپ راستہ بھول گئے تو کیا هوا مُجھے تو یاد هے ! میں ضرور آپ کو

وهان لے چلکر جهوتها کرون گا (کوتوال صاحب کي طرف دیکهه کر) چلئے میں لے چلتا هون *

کوتوال - چلو *

کوتوال صاحب تو خود بیچین هو رهے تهے اور چاهتے تهے کہ جہان تک هو وهان جلد پهونچ کر دیکهنا چاهئے کہ وہ عورت کیسي هے جو مُجهه پر عاشق هو میري تصویر سامنے رکهه یاد کیا کرتي هے - ایک پستول بهري بهرائي کمر میں رکهه اُن دونو بهائیون کو ساتهه لے مکان کے نیچے اُترا - اُن کو باهر جانے کے لئے مُستعد دیکهه کئی سپاهي ساتهه چلنے کے لئے تیار هوئے - اُس نے اپني سواري کا گهوڑا منگوایا اور اُس پر سوار هو صرف اردلي کے سپاهیون کو ساتهه لے اُن دونو بهائیون کے پیچهے پیچهے روانہ هوا - دوگهنتہ برابر چلے جانے بعد ایک چهوتي سي پهاڑي کے نیچے پهونچے - یے دونو بهائي رُکے اور کوتوال صاحب کو گهوڑے کے نیچے اُترنے کے لئے کہا *

کوتوال - کیا گهوڑا آگے نهیں جا سکتا ؟

پهلا - گهوڑا آگے جا سکتا هے مگر میں دوسري هي بات سوچ کر آپ کو اُترنے کے لئے کهتا هون *

کوتوال - وہ کیا ؟

پهلا - جس عورت کے پاس آپ آئے هیں وہ اِسي جگہہ هے - دو هي قدم آگے بڑهنے سے آپ اُسے بخوبي

دیکھہ سکتے ھیں - میں چاھتا ھوں سواے آپ کے
یے دونو پیادے اُسے دیکھنے نہ پاویں - اِس کے لئے
میں کسي طرح زور نہیں دے سکتا مگر اِتنا ضرور
کہوں گا کہ آپ ذرا سا آگے بڑھ اُسے جھانک کر دیکھہ
لیں پھر اگر جي چاھے تو اِن دونو کو اپنے ساتھہ
لے جائیں کیونکہ وہ اپنے کو "گیا" کي راني بتاتي ھے *

کوتوال - (تعجب سے) اپنے کو گیا کي راني
بتاتي ھے !

دوسرا - جي ھاں *

اب تو کوتوال صاحب کے دل میں کوئي دوسرا ھي
شک پیدا ھوا وہ طرح طرح کي باتیں سوچنے لگا -
"گیا کي راني تو ھماری 'مادھوي' ھے - یہہ دوسري
کہاں سے پیدا ھوئي ! کیا وھي مادھوي تو نہیں ھے !
نہیں نہیں وہ یہاں کیوں آنے لگي اُسے مُجھہ سے کیا
تعلق وہ تو دیوان صاحب کي ھو رھي ھے - اگر وہ
آئي بھي ھو تو کوئي تعجب نہیں - کیونکہ ایک دن
ھم تینوں دوست ایک ساتھہ محل میں بیٹھے تھے اور
راني مادھوي وھاں پہونچ گئي تھي - مُجھے خوب
یاد ھے کہ اُس دن اُس نے میري طرف بے ڈھب طرح سے
دیکھا تھا اور دیوان صاحب کي آنکھہ بچا گھڑي گھڑي
دیکھتي تھي - شاید اُسي دن سے مُجھہ پر عاشق
ھوگئي ھو - ھاے ! وہ انوکھي چتوں مُجھے کبھي نہ

بھولے گي - اھا - اگر يہان وھي ھو اور مُجھے يقين ھوجاے کہ مُجھہ سے محبت رکھتي ھے تو کيا بات ھے - مين ھي راجہ ھوجاؤن اور ديوان صاحب کو بات کي بات مين کھپا ڈالون مگر ايسي قسمت کہان - خير جو ھو اِن کي بات مان ذرا جھانک کے ديکھنا تو ضرور چاھئے شايد اِيشور نے دن پھيرا ھو" - ايسي ايسي بہت سي باتين سوچتے سمجھتے کوتوال صاحب گھوڑے سے اُتر پڑے اور اُن دونو بھائيون کے کہنے مطابق کُچھہ آگے بڑھے *

يہان سے پہاڑيون کا سلسلہ بہت دور تک چلا گيا تھا جس جگہہ کوتوال صاحب کھڑے تھے وھان دو پہاڑي اِس طرح آپس مين ملي ھوئي تھي کہ بيچ مين کوسون تک ايک لانبي درار معلوم پڑتي تھي - بيچ مين بہتا ھوا پاني کا چشمہ اور دونو طرف کے چھوٹے چھوٹے درخت بہت بھلے معلوم پڑتے تھے - اِدھر اُدھر بہت سي کندراؤن پر نگاہ پڑنے سے يقين ھوتا تھا کہ ريشيون اور تپسيون کے مشتاق اگر يہان آوين تو ضرور اُن کے درشن سے اپنا جنم سپھل کرلين *

درار کے کونے پر پہونچ کر دونو بھائيون نے کوتوال صاحب کو بائين طرف جھانکنے کے لئے کہا - کوتوال صاحب نے جھانک کر ديکھا - ايک دم چونک پڑے اور مارے خوشي کے بھرے ھوئے گلے سے چلاکر بولے -

"اھا ھا ! میري قسمت جاگي - بے شک یہہ راني مادھوي ھي تو ھے *"

پانچواں بیان

کملا کو یقین ھوگیا کہ کیشوري کو کوئي دھوکھا دے کر لے بھاگا - وہ اُس باغ میں بہت دیر تک نہ ٹھہري - عیاري کے سامان سے دُرست ھي تھي - ایک لالٹین ھاتھہ میں لے وھاں سے چل پڑي اور باغ کے باھر ھو چارو طرف گھوم گھوم کر کسي ایسے نشان کو ڈھونڈھنے لگي جس سے یہہ معلوم ھو کہ کیشوري کس سواري پر یہاں سے گئي ھے - مگر جب تک کملا اُس آم کي باري میں نہ پہونچي تب تک سوائے پیروں کے نشان کے اور کوئي کسي طرح کا نشان زمین پر دکھائي نہ پڑا *

برسات کا دن تھا زمین اچھي طرح نرم ھو رھي تھي اِس لئے آم کي باري میں گھوم گھوم کر کملا نے معلوم کرلیا کہ کیشوري یہاں سے رتھہ پر سوار ھوکر گئي ھے اور ساتھہ میں کئي سوار بھي ھیں کیونکہ رتھہ کے پہیوں کا دُھرا نشان اور بیلوں کے کُھر زمین پر صاف معلوم پڑتے تھے - اِسي طرح گھوڑوں کے ٹاپوں کے نشان بھي اچھي طرح دکھائي پڑتے تھے *

کملا کئي قدم اُس نشان پر اُسي طرف چلي گئي جدھر رتھ گیا تھا اور معلوم کرلیا کہ کیشوري کو لے جانے والے اِسي طرف گئے ہین - اِس کے بعد وہ پیچھے لوٹي اور سیدھے اصطبل مین جا ایک تیز گھوڑے پر بہت جلد چارجامہ کسنے کا حکم دیا *

کملا کا حکم ایسا نہ تھا کہ کوئي اُس سے اِنکار کرتا - گھوڑا بہت جلد کس کر تیار کیا گیا اور کملا اُس پر سوار ھو تیزي کے ساتھ اُس طرف روانہ ھوئي دھر رتھ پر سوار ھوکر کیشوري کے جانے کا اُسے یقین وا تھا *

پانچ کوس برابر چلے جانے بعد کملا ایک چوراھے پر پہونچي جہان سے بائین طرف کا راستہ چُنار کو گیا تھا اور داھنے طرف کي سڑک ویران ھوتے ھوئے گیاجي تک پہونچي ھوئي تھي اور سامنے کا راستہ ایک بھیانک جنگل مین ھوتا ھوا کئي طرف کو پھوٹ گیا تھا *

اِس چومُھانے پر پہونچ کر کملا رکي اور سوچنے لگي کہ کدھر جاؤن - اگر چُنار والے کیشوري کو لے گئے ھون گے تو اِسي بائین طرف سے گئے ھونگے - اگر کیشوري کي دُشمن مادھوي نے اُسے پھنسایا ھوگا تو رتھ داھني طرف سے گیاجي گیا ھوگا - سامنے کي سڑک سے رتھ لے جانے والا تو کوئي خیال مین نہین آتا

کیونکہ یہہ جنگل کا راستہ بہت خراب اور پتھریلا ھے *
ماھتاب نکل آیا تھا روشنی اچھی طرح پھیل چکی تھی - کملا گھوڑے سے نیچے اُتر بائیں اور داھنی طرف زمین پر رتھہ کے پہیوں کا نشان ڈھونڈھنے لگی مگر کچھہ معلوم نہ ھوا - لاچار گھوڑے پر سوار ھو پھر سوچنے لگی کہ کدھر جاؤں اور کیا کروں ؟

ھم پہلے لکھہ آئے ھیں کہ رتھہ پر جاتے جاتے جب کیشوری نے جان لیا کہ وہ دھوکھے میں ڈالی گئی - تب اُس کے مُنہہ سے کئی ایسے لفظ نکلے جسے سن نقلی کملا ھوشیار ھوگئی اور رتھہ کے نیچے کود ایک گھوڑے پر سوار ھو پیچھے کی طرف لوٹ گئی *

لوٹتی ھوئی نقلی کملا ٹھیک اُسی وقت گھوڑا دوڑاتی ھوئی اُس چوراھے پر پہونچی جس وقت اصلی کملا وہاں پہونچ کر سوچ رھی تھی کہ کدھر جاؤں کیا کروں - اصلی کملا نے سامنے سے تیزی کے ساتھہ آتے ھوئے ایک سوار کو دیکھہ گھوڑا روکنے کے لئے للکارا مگر وہ کیوں رُکنے لگی تھی - ھاں اُسے اصلی کملا کے داھنی طرف والی راہ پر جانے کے لئے گھومنا تھا اِس لئے گھوڑے کی تیزی کم کرنی ھی پڑی *

جب اصلی کملا نے دیکھا کہ سامنے سے آیا ھوا سوار اُس کے للکارنے سے کسی طرح نہیں رُکتا اور داھنی سڑک سے نکل جایا چاھتا ھے تو جھٹ کمر سے دونالی

پستول نکال اُس کے گھوڑے پر وار کیا - گولي لگتے هي گھوڑا نقلي کملا کو لئے هوئے زمین پر گرا - مگر وہ گرتے هي بہت جلد سنبھل کر اُٹھ کھڑي هوئي اور اُس نے بھي اپني کمر سے دونالي پستول نکال اصلي کملا پر گولي چلائي *

اصلي کملا تو پہلے هي سے سنبھلي هوئي تھي - گولي کي مار بچا گئي - پھر دوسري گولي آئي وہ بھي نہ لگي - لاچار نقلي کملا نے پھر اپني پستول بھرنے کا اِرادہ کیا مگر اصلي کملا نے اُسے یہہ موقع نہ دیا - دونو گولي بیکار جاتے دیکھہ وہ سمجھہ گئي کہ اُس کي پستول خالي هوگئي - هاتھہ میں پستول لئے هوئے جھٹ اُس کے گلّے پر پہونچ گئي اور للکار کر بولي "خبردار جو پستول بھرنے کا اِرادہ کیا هے - دیکھہ میرے پستول میں دوسري گولي ابھي موجود هے " - نقلي کملا بھي یہہ سوچ کر چُپ چاپ کھڑي رہ گئي کہ اب وہ اپنے دُشمن کا کُچھہ نہیں کر سکتي - کیونکہ پستول کي دونو گولیاں برباد جا چُکي تھیں اور گھوڑا اُس کا مر چُکا تھا *

پستول کے علاوہ دونو کي کمر میں خنجر تھا مگر اُس کي ضرورت نہ پڑي - اصلي کملا نے للکار کر پوچھا - سچ بتا تو کون هے ؟

نقلي کملا کو جان دے دینا قبول تھا مگر اپنے

مُنهہ سے یہہ بتانا منظور نہ تھا کہ کون ھے - اصلي کملا نے اپنے گھوڑے کا ایسا جھپیٹا دیا کہ وہ کسي طرح سنبھل نہ سکي زمین پر گر پڑي - جب تک وہ ھوشیار ھوکر اُٹھنا چاھے تب تک اصلي کملا جھٹ گھوڑے سے کود اُس کي چھاتي پر سوار دکھائي دینے لگي *

اصلي کملا نے زبردستي اُس کي ناک میں بیہوشي کي دوا ٹھونس دي اور جب وہ بیہوش ھوگئي اُس کي چھاتي پر سے اُتر الگ کھڑي ھوگئي *

اصلي کملا جب اُس کي چھاتي پر سوار ھوئي اُس نے اُسے اپني ھي صورت کا پایا اِس لئے سمجھہ گئي کہ یہہ کوئي عیار یا عیارہ ھے - سوائے اِس کے کیشوري کي سکھیوں کي زباني اُس نے معلوم ھي کرلیا تھا کہ کوئي اُسي کي صورت بن کیشوري کو لے گیا ھے - اب اُسے یقین ھوگیا کہ کیشوري کو اِسي نے دھوکا دیا *

تھوڑي دیر بعد کملا نے اپنے بٹوئے میں سے پاني کا بھرا چھوٹا سا بوتل نکالا اور نقلي کملا کا مُنهہ دھوکر صاف کیا - اِس کے بعد چقماق سے آگ نکال بتي جلاکر پہچاننا چاھا کہ یہہ کون ھے مگر بغیر ایسا ھي کئے ھي وہ صرف ماھتاب کي مدد سے پہچان لي گئي کہ یہہ مادھوي کي سکھي للیتا ھے - کیونکہ وہ اُسے اچھي طرح جانتي تھي اور برسوں ساتھہ رھنے کے سوائے برابر ھي ملا کرتي تھي *

کملا کو یہہ تو یقین ہوھي گیا کہ کیشوري کو دھوکا دے کے لے جانے والي یہي الميتا ھے مگر اِس بات کا تعجب بنا ھي رہا کہ وہ سامنے سے لوت کر آتي ہوئي کیون دکھائي پرّي ! کملا یہہ بھي جانتي تھي کہ چاھے جان چلي جاے مگر المیتا اصل بھید کبھي نہ بتاوے گي- اِس لئے اُس کي زباني پتہ لگانے کي کوشش کرني اُس نے بیکار سمجھا اور اپنے ساتھہ المیتا کو گھوڑے پر لاد وہ گھر کي طرف پلت پرّي *

رات بالکل گُذر چُکي تھي بلکہ کُچھہ دن نکل آیا تھا جب المیتا کو لادے ہوئے کملا گھر پہونچي- یہان کیشوری کے غایب ہونے سے بڑي ھي کھلبلي مچي ہوئي تھي- اُس کي تلاش مین کئي آدمي چارو طرف جا چُکے تھے- کیشوري کا نانا رندھیرسنگھہ بھاري زمیندار ہونے کے سواے بڑا ھي دماغ دار اور زبردست تھا- اُس نے یہي سمجھہ رکھا تھا کہ شیودت کے دُشمن بیریندرسنگھہ کي طرف سے یہہ کاروائي کي گئي ھے مگر جب المیتا کو لئے ہوئے کملا پہونچي اور اُس کي زباني سب حال معلوم ہوا تب مادھوي کي بدمعاشي پر بہت بِگڑا- وہ مادھوي کي چال چلن پر پہلے ھي سے رنج تھا مگر کُچھہ زور نہ چلنے سے لاچار تھا- آج اُس کو غصہ کے مارے اِس بات کا بالکل خیال نہ رہا کہ مادھوي ایک بھاري راج کي مالک

ھے اور زبردست فوج رکھتي ھے - اُس نے کملا کے مُنھہ سے سب حال سنتےھي تلوار ھاتھہ میں لےکر قسم کھا لي کہ جس طرح ھوسکے گا اپنے ھاتھہ سے سادھوي کا سر کاٹ کلیجہ ٹھنڈا کرون گا !

الميتا ایک اندھیري کوٹھڑي میں قید کي گئي اور رندھیر سنگھہ کا حکم لےکملا اپنے بڑے بھائي ھرنام سنگھہ کے ساتھہ کیشوري کي مدد کو پیدل روانہ ھوئي *

کملا آج بھي اُسي کلھہ والے راستہ پر روانہ ھوئي اور دوپہر ھوتے ھوتے اُسي چوراھے پر پھونچي جہاں کلھہ الميتا ملي تھي - وے دونو بے دھڑک سامنےوالي سڑک پر چلے گئے *

چوراھے کے آگے قریب تین کوس چلے جانے بعد خراب اور پتھریلي راہ ملي جسے دیکھہ ھرنام سنگھہ نے کہا "اِس راہ سے رتھہ لے جانے میں ضرور تکلیف ھوئي ھوگي" *

کملا - بےشک ایساھي ھوا ھوگا - مُجھے ابھي تک یقین نہین ھوا کہ کیشوري اِسي راہ سے گئي ھے *

ھرنام - مین تو یہي سمجھتا ھون کہ رتھہ اِسي راہ سے گیا ھے اور کیشوري کا ساتھہ چھوڑ کوئي دوسري کارروائي کرنے کے لئے الميتا لوٹي تھي *

کملا - شاید ایساھي ھو *

اور تھوڑي دور جانے بعد ایک پیپر کي دا *

زمين پر پڙي هوئي دکھائي دي - هرنام سنگھ نے اُسے ديکھتے هي اُٹھا ليا اور کہا "بےشک کيشوري اِسي راه سے گئي هے - اِس پازيب کو مين خوب پہچانتا هون" *

کملا - اب تو مجھے بھي يقين هوگيا کہ کيشوري اِدھرهي سے گئي هے *

هرنام - هان - جب اُسے معلوم هوگيا کہ وه دهوکا کھاکر دُشمنون کے پھندے مين پڑگئي تب اُس نے يہہ پازيب چُپکے سے زمين پر پھينک دي *

کملا - اِس لئے کہ وه جانتي تھي کہ ميري تلاش مين بہت سے آدمي نکلين گے اور اِدھر آکر اِس پازيب کو ديکھين گے تو سمجھ جائين گےکہ کيشوري اِدھرهي گئي هے *

هرنام - مين خيال کرتا هون کہ آگے چل کر کيشوري کي پھينکي هوئي اور بھي کوئي چيز هم لوگ ضرور ديکھين گے *

کملا - بےشک ايساهي هوگا *

کُچھ آگے جاکر دوسرا پازيب اور اُس سے تھوڙي دور پر کيشوري کے کنگھي گہنے اِن لوگون نے پائے - اب کملا کو کيشوري کے اِسي راه سے جانے کا پورا پورا يقين هوگيا اور وے دونو بے دھڑک راجگيرکي طرف خيال کرتے هوئے روانہ هوئے *

چھتوان بیان

کُنور اِندرجیت سنگھہ ابھي تک اُسي خوش نما جگھہ میں رونق افروز ھیں - چاھے دل کتنا ھي بیچین کیون نہ ھو مگر لاچار مادھوي کے ساتھہ دن کاٹنا ھي پڑتا ھے - خیر جو ھوگا دیکھا جاوےگا اِس وقت تو پہر دن باقي رھنے پر بھي کُنور اِندرجیت سنگھہ کمرے کے اندر سنہرے پایون کي چارپائي پر آرام کر رھے ھیں اور ایک لونڈي آھستہ آھستہ پنکھا جھل رھي ھے - ھم ٹھیک نہیں کہہ سکتے کہ اُنھیں نیند نے دبایا ھوا ھے یا جان بوجھہ کر دم سادھے پڑے ھیں اور اپني بدقسمتي کے جال کو سُلجھانے کي ترکیب سوچ رھے ھیں - اِنھیں اِسي طرح پڑے رھنے دیجئے - آپ ذرا تلوتما کے کمرے میں چل کر دیکھئے کہ وہ مادھوي کے ساتھہ کس طرح کي گُفتگو کر رھي ھے - مادھوي کا ھنستا ھوا چہرہ کہے دیتا ھے کہ وہ بہ نسبت اور دنون کے آج بہت ھي خوش ھے مگر تلوتما کے چہرے سے کسي طرح کي خوشي معلوم نہیں ھوتي - مادھوي نے تلوتما کا ھاتھہ پکڑ کے کہا - سکھي ! آج تجھے اُتنا خوش نہیں پاتي ھون جتنا میں خود ھون *

تلوتما - تمھارا خوش ھونا بہت ٹھیک ھے *

مادھوي - تو کيا تمھين اِس بات کي خوشي نھين ھے کہ کيشوري ميرے پھندے مين پھنس گئي اور وہ ميرے يہان قيدي کي طرح تہخانے مين بند ھے *

تلوتما - اِس بات کي تو مجھے بڑي خوشي ھے *

مادھوي - تو رنج کس بات کا ھے ؟ ھان مين سمجھ گئي ابھي تک الميتا کے لوٹ کر نہ آنے کا بے شک تمھين دُکھ ھوگا *

تلوتما - ٹھيک ھے - مين الميتا کے بارے مين بڑي بہت کُچھ سوچ رھي ھون - مجھے تو يقين ھوگيا کہ اُسے کملا نے پکڑ ليا ھو *

مادھوي - تو اُسے چھوڑانے کي فکر کرني چاھئے *

تلوتما - مجھے اِتني فرصت ھي نھين کہ اُسے چھوڑانے کے لئے جاؤن - کيونکہ ميرے ھاتھ پير کسي دوسرے ھي تردد نے بيکار کرديئے ھين جس کي تمھين ذرا بھي خبر نھين اگر خبر ھوتي تو آج تمھين بھي مين اپني طرح اُداس پاتي *

تلوتما کي اِس بات نے مادھوي کو چونکا ديا اور وہ گھبڑا کر تلوتما کا مُنھ ديکھنے لگي *

تلوتما - مُنھ کيا ديکھتي ھے ؟ مين جھوٹھ نھين کہتي - تو تو اپنے عيش و آرام مين ايسي مست ھو رھي ھے کہ دُنيا و مافيہا کي خبر نھين - تو جانتي ھي نھين کہ دو ھي چار دن مين تجھ پر کيسي آفت

آنے والي هے - کیا تجھے یقین هوگیا کہ کیشوري تیرے قید میں رہ جاویگي ؟ کچھہ باهر کي بھي خبر هے کہ کیا هو رهي هے ؟ کیا بدنامي هي اُٹھانے کے لئے تو گیا کا راج کر رهي هے ؟ میں پچاس دفعہ تجھے سمجھا چکي کہ اپنے چال چلن کو درست کر مگر تونے ایک نہ سني - لاچار تجھے تیري مرضي پر چھوڑدیا اور محبت کے سبب تیرا حکم مانتي آئي - مگر اب میرے سنبھالے نہیں سنبھلتا *

مادھوي - تلوتما ! تجھے کیا هوگیا جو اِتنا کود رهي هے ؟ ایسي کون سي آفت آگئي هے جس نے تجھے بدحواس کردیا ؟ کیا تو نہیں جانتي کہ دیوان صاحب اِس راج کا اِنتظام کیسي اچھي طرح کر رهے هیں ! سپہ سالار اور کوتوال دونو اپنے کام میں کتنے هوشیار هیں ؟ کیا اِن لوگوں کے رهتے همارے راج میں کوئي خلل ڈال سکتا هے ؟

تلوتما - هاں ٹھیک هے - اِن تینوں کے رهتے کوئي اِس راج میں خلل نہیں ڈال سکتا - لیکن تجھے تو اِنھیں تینوں کي خبر نہیں - کوتوال صاحب جہنم میں چلے هي گئے - دیوان صاحب اور سپہ سالار صاحب آجکل میں جایا هي چاهتے هیں بلکہ چلے بھي گئے هوں تو تعجب نہیں *

مادھوي - یہہ تو کیا کہہ رهي هے ؟

تلوتما - جي هان - مين بهت ٹهيک کهتي هون- بغير تردد هي يهه راج بيريندرسنگهه کو ملا چاهتا هے - اِسي لئے کهتي تهي کہ اِندرجيت سنگهه کو اپنے يہان نہ پهنسا - اُن کے ايک ايک عيار آفت کے پرکالے هين - مين کئي دنون سے اُن لوگون کي کاروائي ديکهه رهي هون اُن لوگون کو چهيڑنا ايسا هے جيسا آتشبازي کي چرخي مين آگ لگا دينا *

مادهوي-کيا بيريندرسنگهه کو پتہ لگ گيا کہ اُن کا لڑکا يہان قيد هے ؟

تلوتما - پتہ نهين لگا تو اِسي طرح اُن کے عيار سب يہان پهونچ کر دهوم مچا رهے هين *

مادهوي - تو تونے مُجهے خبر کيون نہ کي ؟

تلوتما - کيا خبر کرتي ؟ تجهے اِس خبر کے سننے کي چهٹي بهي هے ؟

مادهوي - تلوتما ! ايسي جلي کٹي باتون کا کهنا چهوڑ دے اور مُجهے ٹهيک بتا کہ کيا هوا اور کيا هو رها هے - سچ پوچهے تو مين تيرے هي بهروسے کود رهي هون - مين خوب جانتي هون کہ سوائے تيرے ميري مدد کرنے والا کوئي نهين - مُجهے يقين تها کہ اِس چار پهاڑيون کے بيچ مين جب تک مين هون مُجهہ پر کسي طرح کي آفت نہ آوے گي مگر اب تيري باتون سے يهہ اُميد بالکل جاتي رهي *

تلوتما - ٹھیک ھے ایسا بھروسا نہ رکھنا چاھئیے۔ اِس میں کوئي شک نہیں کہ میں تیرے لئے جان تک دینے کو تیار ھون - مگر توھي بتا بیریندرسنگھہ کے عیارون کے سامنے میں کیا کر سکتي ھون ؟ ایک بیچاري للیتا میري مددگار تھي سو وہ بھي کیشوري کو پھنسا یہان بھیج آپ پکڑي گئي - اب تنہا میں کیا کیا کرون ؟

مادھوي - تو سب کُچھہ کرسکتي ھے ھمت نہ ھار - ھان یہہ تو بتا کہ بیریندرسنگھہ کے عیار یہان کیونکر آئے اور اب کیا کر رھے ھیں ؟

تلوتما - اچھا سن میں سب کُچھہ کہتي ھون - یہہ میں نہیں جانتي کہ پہلے پہل یہان کون آیا - ھان جب سے یہان چپلا آئي ھے تب سے میں تھوڑا بہت حال جانتي ھون *

مادھوي - (چونک کر) کیا چپلا یہان پہونچ گئي ؟

تلوتما - ھان پہونچ گئي - اُس نے یہان پہونچ کر اُس سرنگ کي دوسري تالي بھي تیار کرلي جس راہ سے تو آتي جاتي ھے اور جس میں تونے کیشوري کو قید کر رکھا ھے - ایک دن رات کو جب تو اِندرجیت سنگھہ کو سوتا چھوڑ دیوان صاحب سے ملنے کے لئے گئي تو وہ چپلا بھي اِندرجیت سنگھہ کو ساتھہ لے اپني تالي سے سرنگ کا تالا کھول تیرے پیچھے

پیچھے چلي گئي اور چھپ کر تیري اور دیوان صاحب
کي کیفیت اِن دونو نے دیکھہ لي - یہہ نہ سمجھہ کہ
اِندرجیت سنگھہ بیچارے سیدھے سادے ھیں اور
تیرا حال نہیں جانتے - وہ سب کُچھہ جان گئے *
مادھوي - (کُچھہ دیرتک سوچ میں ڈوبي رھنے
بعد) تونے چپلا کو کیسے دیکھا ؟
تلوتما - میرا (بلکہ للیتا کا بھي) قاعدہ ھے کہ
رات کو تین چار مرتبہ اُٹھہ کر اِدھر اُدھر گھوما
کرتي ھون اُس وقت میں اپنے دالان میں ستون کي
آڑ میں کھڑي اِدھر اُدھر دیکھہ رھي تھي جب چپلا
اور اِندرجیت سنگھہ تیرا حال دیکھہ کر سرنگ سے
لوٹتے تھے - اُس کے بعد اُن دونو کو بہت دیرتک نہر کے
کنارے کھڑے بات چیت کرتے بھي میں نے دیکھا -
بس اُسي وقت سے میں ھوشیار ھوگئي اور اپني
کاروائي کرنے لگے *
مادھوي - اِس کے بعد پھر بھي کُچھہ ھوا ؟
تلوتما - ھان بہت کُچھہ ھوا - سنو میں کہتي
ھون - دوسرے دن میں للیتا کو ساتھہ لے اُس تالاب
پر پہونچي - دیکھا کہ بیریندرسنگھہ کے کئي عیار
وھان بیٹھے کُچھہ مشورہ کررھے ھیں - میں نے چھپ کر
اُن کي گُفتگو بھي سني معلوم ھوا کہ وے لوگ دیوان
صاحب - سپہ سالار اور کوتوال صاحب کو گرفتار کیا

چاھتے ھیں - مُجھے اُس وقت ایک دلگي سوجھي - یعني جب وے لوگ راے پکي کرکے وھان سے جانے لگے تب میں نے وھان سے کُچھ دور ھٹ کر ایک چھینک ماري اور جھٹ بھاگ گئي *

مادھوي - (مُسکرا کر) وے لوگ گھبرا گئے ھونگے *

تلوتما - بےشک گھبرا گئے ھونگے - اُسي وقت گالي گُفتہ کرنے لگے مگر ھم دونو نے وھان ٹھہرنا پسند نہ کیا *

مادھوي - پھر کیا ھوا ؟

تلوتما - میں نے تو سوچا تھا کہ وے لوگ میري چھینک سے ڈر کر اپني کاروائي روکینگے مگر ایسا نہ ھوا دوھي دن کي محنت میں اُن لوگون نے کوتوال کو گرفتار کرلیا - بھیروسنگھ اور تاراسنگھ نے اُنھیں بُرا دھوکا دیا *

اِس کے بعد تلوتما نے کوتوال صاحب کے گرفتار ھونے کا پورا حال جیسا ھم اوپر لکھ آئے ھیں مادھوي سے کہا - ساتھ ھي اِس کے یہہ بھي کہہ دیا کہ دیوان صاحب کو بھي گُمان ھوگیا ھے کہ تونے کسي مرد کو یہان لاکر رکھا ھے اور اُس کے ساتھ عیش میں دن گُذران رھي ھے *

تلوتما کي زباني سب حال سن کر مادھوي دریاے فکر میں غوطے کھانے لگي اور آدھ گھنٹہ تک اُسے

تن و بدن کي خبر نہ رهي - اِس کے بعد اُس نے اپنے
کو سنبهالا اور پهر تلوتما سے گفتگو کرني شروع کي*
مادهوي - خير جو هوا سو هوا - يهہ بتا کہ اب
کيا کرنا چاهئے *
تلوتما - مُناسب تو يهي هے کہ اِندرجيت سنگهہ
اور کيشوري کو چهوڑ دو - بس پهر تمهارا کوئي
کُچهہ نہ بِگاڑے گا *
مادهوي - (تلوتما کے پيروں پر گر کر اور رو کر)
ايسا نہ کهو - اگر مُجهہ پر تمهاري سچّي محبت هے
تو ايسا کرنے کے لئے ضد نہ کرو - اگر ميرا سر چاهو تو
کاٹ لو مگر اِندرجيت سنگهہ کو چهوڑنے کے لئے نہ کهو *
تلوتما - افسوس ! اِن باتون کي خبر ديوان صاحب
کو بهي نهين کر سکتي - بڑي مُشکل هے - اچها مين
کوشش کرتي هون مگر ٹهيک نهين کهہ سکتي کہ کيا هوگا *
مادهوي - تم چاهوگي تو سب کام هوجائے گا *
تلوتما - پهلے تو مُجهے للیتا کو چهوڑانا مُناسب هے *
مادهوي - ضرور *
تلوتما - هان ايک کام اِس کے پهلے بهي کرنا
چاهئے نهين تو کيشوري دو هي ايک دن مين يهان سے
غايب هوجائے گي اور تعجب نهين کہ يکايک بيريندر
سنگهہ کے کئي عيار يهان پهونچ جائين اور مَن مانتي
لوٹ مچاوين *

مادھوي - شايد تمہارا مطلب اُس پاني والے سرنگ کو بند کرديني سے ھو *

تلوتما - ھان *

مادھوي - مين بھي يہي مُناسب سمجھتي ھون- مين سوچتي ھون کہ ضرور کوئي عيار اُس روز اُسي پاني والے سرنگ کي راہ سے يہان آيا تھا جس کي ديکھا ديکھي اِندرجيت سنگھ اُس سرنگ مين گھسے تھے مگر بيچارے پاني مين آگے نہ جا سکے اور لوت آئے - ضرور اُس سرنگ کو اچھي طرح بند کردو جس مين کوئي عيار اُس راہ سے آنے جانے نہ پاوے- تم لوگون کے لئے يہہ راستہ تو ھئي ھے جدھر سے مين آتي جاتي ھون - ھان ايک بات اور ھے - تم اپنے والد کو ميري مدد کے لئے کيون نہين لے آتين - اُن سے اور ميرے باپ سے تو بڑي دوستي تھی مگر افسوس آجکل وہ مُجھہ سے بہت رنج ھين !

تلوتما - مين کلھہ اُن کے پاس گئي تھي - وے کسي طرح نہين مانتے- مُجھے اِس بات کا بہت ھي رنج ھے مُجھہ پر بھي بہت بِگڑتے تھے-اگر مين فوراً نہ چلي آجاتي تو بےعزتي کے ساتھہ نکلوا ديتے - اب مين اُن کے پاس کبھي نہ جاؤن گي *

مادھوي- خير جوکُچھہ قسمت مين ھے بھوگون گي اچھا اب تو سبھون کي ، آمد رفت اِسي سرنگ سے

هوگي - تو کیشوري کو وهان سے نکال کسي دوسري جگهه رکهنا چاهئے *

تلوتما - اُس سرنگ سے بڑهه کر کون ایسي جگهه هے جهان اُسے رکهوگي ؟ دیوان صاحب کا بهي تو ڈر هے !

تهوري دیرتک اِن دونون مین اور گفتگو هوتي رهي اِس کے بعد اِندرجیت سنگهه کے سوکر اُتهنے کي خبر آئي - شام بهي هوهي چکي تهي - مادهوي اُتهه کر اُن کے پاس گئي اور تلوتما پاني والے سرنگ کو بند کرنے کي فکر مین لگي *

ناظرین ! اِس جگهه معامله بڑا هي گولمال هوگیا تلوتما نے چالاکي سے بیریندرسنگهه کے عیارون کي کُل کاروائي دیکهه لي - مادهوي اور تلوتما کي گُفتگو سے آپ یهه بهي جان هي گئے هونگے که بیچاري کیشوري اُسي سرنگ مین قید کي گئي هے جس کي تالي چپلا نے بنائي تهي - یا جس سرنگ کي راه چپلا اور کُنور اِندرجیت سنگهه نے مادهوي کے پیچهے پیچهے جاکر یهه معلوم کرلیا تها که وه کهان جاتي یا کیا کرتي هے - اُس سرنگ کي دوسري تالي تو موجود هي تهي - کیشوري کا چهوڑانا چپلا کے لئے کوئي بڑي بات نه تهي اگر تلوتما هوشیار هوکر اُس آنے جانے والي راه یعني پاني والے سرنگ کو جس مین اِندرجیت سنگهه گئے تهے اور آگے سیلاب دیکهه کر

لوت آئے تھے - پتھر کے ڈھوکون سے مضبوطي کے ساتھ
بند نہ کر دیتي - کُنور اِندرجیت سنگھہ کو بخوبي
معلوم هوگیا تھا کہ همارے عیار لوگ اِسي راہ سے
آیا جایا کرتے هیں - اب اُنھون نے اپني آنکھون سے
یہہ بھي دیکھہ لیا کہ یہہ سرنگ بخوبي بند کر دیا
گیا اُن کي نااُمیدي هرطرح بڑھنے لگي - اُنھون نے
سمجھہ لیا کہ اب چپلا سے مُلاقات نہ هوگي اور باهر
همارے چھوڑانے کے لئے کیا کیا ترکیبیں هو رهي
هیں اِس کا پتہ بالکل نہ لگے گا - سرنگ کي ننھي تالي
جو چپلا نے بنائي تھي وہ اُسي کے پاس تھي تو بھي
اِندرجیت سنگھہ نے همت نہ هاري اُنھون نے دل میں
ٹھان لي کہ اب زبردستي سے کام لیا جاوے گا - جتني
عورتیں یہاں موجود هیں سبھون کي مُشکیں باندھ
نهر کے کنارے ڈال دیں گے اور سرنگ کي جو اصلي
تالي مادھوي کے پاس هے ایکر سرنگ کي راہ مادھوي کے
محل میں پھونچ خون خرابہ مچاویں گے آخر چھتریون
کو اِس سے بڑھ کر اڑنے بھڑنے اور جان دینے کا کون سا
وقت هاتھہ لگے گا مگر ایسا کرنے کے لئے سب سے پہلے
سرنگ کي تالي اپنے قبضے میں کرلیني مُناسب هے
نهیں تو مُجھے بِگڑا هوا دیکھہ - جب تک میں دوچار
عورتون کي مُشکیں باندھون گا سب کي سب سرنگ
کي راہ بھاگ جائیں گي - پھر میرا مطلب جیسا

میں چاهتا هوں حل نہ هوگا *
اِندرجیت سنگھ نے سرنگ کي تالي لینے کے لئے بہت کوشش کي مگر نہ لے سکے کیونکہ اب وہ تالي اُس جگہہ سے جہاں پہلے رهتي تهي هٹا کر دوسري هي جگہہ رکھہ دي گئي *

ساتواں بیان

آپس میں لڑنے والے دونوں بهائیوں کے ساتهہ جاکر صبح کي سپیدي نکلنے کے ساتهہ هي کوتوال صاحب نے مادهوي کي صورت دیکهي اور یہہ سمجهہ کر کہ دیوان صاحب کو چھوڑ مہارانی اب مجهہ سے محبت رکھا چاهتي هیں - بہت خوش هوا - کوتوال صاحب کے گمان میں بهي یہہ بات نہ تهي کہ وے عیاروں کے پهیر میں پڑے هیں - اُن کو اِندرجیت سنگھہ کے قید هونے اور بیریندرسنگھہ کے عیاروں کے یہاں پہونچنے کي خبرهي نہ تهي - وہ جس طرح همیشہ رعایا لوگوں کے گهر اکیلے پہونچ کر تحقیقات کیا کرتے تهے اُسي طرح آج بهي صرف دو اردلي کے سپاهیوں کو ساتهہ لے اِن دونو عیاروں کے پهیر میں پڑکر گهر سے نکل پڑے *

کوتوال صاحب نے جب مادهوي کو پہچانا تو اپنے سپاهیوں کو اُس کے سامنے لیجانا مناسب نہ سمجھا

اور اکیلا ھي مادھوي کے پاس پھونچا - دیکھا کہ حقیقت میں اُسي کي تصویر سامنے رکھہ مادھوي اُداس بیٹھي ھے *

کوتوال صاحب کو دیکھتےھي مادھوي اُٹھہ کھڑي ھوئي اور مُحبت بھري نگاھون سے اُس کي طرف دیکھہ کر بولي:—

دیکھو میں تمھارے لئے کتني بیچین ھو رھي ھون - تمھین ذرا بھي خبر نھین !

کوتوال - اگر مجھے یکایک اِس طرح اپني قسمت کے جاگنے کي خبر ھوتي تو کیا میں لاپرواہ بیٹھا رھتا ؟ کبھي نھین میں تو آپ ھي دن رات تمھارے ملنے کي اُمید میں اپنا خون سوکھا رھا تھا *

مادھوي - (ھاتھہ کا اِشارہ کرکے) دیکھو یے دونو آدمي بڑےھي بدمعاش ھین اِن کو یہان سے چلے جانے کے لئے کہو تو پھر ھم سے تم سے باتین ھون گي *

اِتنا سنتےھي کوتوال صاحب نے اُن دونو بھائیون کي طرف جو حقیقت میں بھیروسنگھہ اور تاراسنگھہ تھے - کڑي نگاہ سے دیکھا اور کہا "تم دونو ابھي یہان سے بھاگ جاؤ نھین تو بوٹي بوٹي کاٹ کر رکھہ دون گا" *

اِتنا سنتےھي بھیروسنگھہ اور تاراسنگھہ وھان سے چلتے ھوئے اور چپلا جو مادھوي کي صورت بني ھوتي تھي کوتوال کو باتون میں پھنسائے ھوئے

وهان سے دور ایک غار کے سرے پر لیگئي اور بیٹھ، کر
گُفتگو کرنے لگي *

چپلا مادهوي کي صورت تو بني مگر اُس کي اور
مادهوي کي عمر مین بہت کُچھ، فرق تھا - کوتوال
بھي بڑاهي مُتفني اور چالاک تها سورج کي چمک
مین جب اُس نے مادهوي کي صورت اچھي طرح دیکھي
اور باتون مین بھي کُچھ، فرق پایا فوراً اُسے کھٹکا
پیدا هوا اور بڑے غور سے اُسے سر سے پیر تک دیکھ،
اپني نگاہ کي ترازو مین تولنے اور جانچنے لگا *

چپلا سمجھ گئي کہ اب کوتوال کو شک پیدا
هوا - دیر کرنا مناسب نہ جان اُس نے زفیل (سیٹي)
بجائي - اُسي وقت غار کے اندر سے دیبي سنگھ، نکل
آئے اور کوتوال صاحب سے تلوار رکھ، دینے کے لئے کہا *

کوتوال نے بھي جو سپاهي اور شیردل آدمي تھا -
بغیر لڑے بھڑے اپنے کو قیدي بنا دینا پسند نہ کیا
اور میان سے تلوار نکال دیبي سنگھ پر حملہ کیا -
تھوڑي هي دیر مین دیبي سنگھ نے اُسے اپنے خنجر سے
زخمي کیا اور زمین پر پٹک اُس کي مُشکین باندھ
ڈالین *

کوتوال صاحب کا حکم پا بھیروسنگھ، اور تارا
سنگھ، اُن کے سامنے سے چلے گئے اور وهان پہونچے
جہان کوتوال کے ساتھي دونو سپاهي کھڑے اپنے مالک

کے لوت آنے کي راہ دیکھہ رھے تھے - اِن دونو عیارون نے اُن دونو سپاھیون کو خوشي سے اپني مُشکیں بندھوانے کے لئے کہا مگر اُنھون نے اِن دونوکو معمولي سمجھہ منظور نہ کیا اور لڑنے جھگڑنے کو تیار ھوگئے- اُن دونو کي موت آچُکي تھي آخر بھیروسنگھہ اور تاراسنگھہ کے ھاتھہ سے مارے گئے - اُسي وقت باریک آواز مین کسي نے اِن دونو عیارون کو پکار کر کہا- "بھلا بھیروسنگھہ اور تاراسنگھہ! اگر میري زندگي ھے تو اِس کا بدلا لئے بغیر نہ چھوڑون گي" *

بھیروسنگھہ نے اُس طرف دیکھا جدھر سے آواز آئي تھي - ایک لڑکا بھاگتا ھوا دکھائي پڑا - یے دونو اُس کے پیچھے دوڑے مگر پا نہ سکے کیونکہ اُسي پہاڑي کے چھوٹے چھوٹے دڑون اور کھوھون مین نہ معلوم اُس نے کہان چھپ کر اِن دونو کے ھاتھون سے اپنے کو بچا لیا *

ناظرین سمجھہ ھي گئے ھون گے کہ اِن دونو عیارون کو ایسے وقت مین پکارکر جتانے والي وھي تلوتما ھے جس نے بات کرتے کرتے مادھوي سے اِن دونو عیارون کے ھاتھہ کوتوال کے پھنس جانے کا حال کہا تھا *



آتھوان بیان

اِس جگھہ ھم اُس تالاب کا حال کھولتے ھین جس کا ذکر کئي مرتبہ اوپر آ چُکا ھے جسمین ایک عورت کو گرفتار کرنے کے لئے جوگني اور بَنچري کُودي تهین جس کے کنارے بیٹھے ھمارے عیارون نے مادھوي کے دیوان - کوتوال اور سپہسالار کو پکڑنے کے لئے راے پختہ کي تھي *

وہ تالاب اُس خوشنما سرزمین مین پھونچنے کا راستہ تھا جس مین کُنور اِندرجیت سنگھہ قید ھین - اِس کا دوسرا مُہانا وھي پاني والا سرنگ تھا جس مین کُنور اِندرجیت سنگھہ گُھسے تھے اور کُچھہ دور جاکر سیلاب دیکھہ لوٹ آئے تھے یا جس کو تلوتما نے اب پتھر کے ڈھوکون سے بند کرلیا ھے *

جس پہاڑي کے نیچے یہہ تالاب تھا اُسي پہاڑي کے دوسري طرف وہ سرزمین تھي جس مین اِندر جیت سنگھہ قید تھے - اِس راہ سے ھرایک آدمي کا آنا جانا مشکل تھا کیونکہ پاني کے اندر اندر قریب دو سو ھاتھہ کے جانا پڑتا تھا - ھان عیار لوگ البتہ جا سکتے تھے جن کا دم خوب سدھا رھتا تھا اور پیرنا بخوبي جانتے تھے - ھان اِس تالاب کي راہ سے وھان تک پھونچنے کے لئے کاریگرون نے ایک سوبیتا بھي

کیا تھا - اُس سرنگ سے اِس تالاب کي جات (لات) تک اندرھي اندر ایک مظبوط زنجیر لگي ھوئي تھي جسے پکڑ کر وھان تک پھونچنے مین بڑي ھي آساني ھوتي تھي *

کوتوال صاحب کو گرفتار کرنے بعد کئي مرتبہ چپلا نے چاھا کہ اِسي تالاب کي راہ سے اِندرجیت سنگھہ کے پاس پھونچ کر اِدھر کے حالات کي خبر کرون مگر ایسا نہ کرسکي کیونکہ تلوتما نے سرنگ کا منھہ بند کردیا تھا - اب ھمارے عیارون کو یقین ھوگیا کہ دُشمن سنبھل بیٹھا اور اُسی کو ھم لوگون کي خبر ھوگئي - اِدھر کوتوال صاحب کے گرفتار ھونے سے اور اُن کے سپاھیون کي لاش پانے سے شہر مین کھلبلي پیدا ھوگئي تھي - دیوان صاحب وغیرہ اِس تلاش مین پریشان ھو رھے تھے کہ ھم لوگون کا دُشمن ایسا کون آپھونچا جس نے کوتوال صاحب کو غایب کردیا *

کئي دنون کے بعد ایک دن آدھي رات کے وقت بھیرو سنگھہ - تارا سنگھہ - پنڈت بدری ناتھہ - دیبي سنگھہ اور چپلا اِس تالاب پر بیٹھے آپس مین صلاح کر رھے تھے اور سوچ رھے تھے کہ اب کُنور اِندرجیت سنگھہ کے پاس کس طرح پھونچنا چاھئیے اور اُن کے چھوڑانے کي کیا ترکیب کرني چاھئیے *

چپلا - افسوس ! مین نے جو تالي تیار کي تھي

وہ اپنے ساتھہ لیتي آئي نہیں تو اندرجیت سنگھہ کُچھہ نہ کُچھہ اُس تالي سے ضرور کام نکالتے اب ہم لوگوں کا وہاں تک پہونچنا بہت هي مشکل ہوگیا *

بدری - اِس پہاڑي کے اُس پار هي تو اِندرجیت سنگھہ هیں چاهے یہہ پہاڑي کیسي هي بیڈھب کیوں نہ هو مگر هم لوگ اُس پار پہونچنے کے لئے چڑھنے اُترنے کي جگہہ بناهي سکتے هیں *

بھیروسنگھہ - یہہ کام کئي دنوں کا هے *

تارا - سب سے پہلے اِس بات کي نگراني کرني چاهئے کہ مادھوي نے جہاں اِندرجیت سنگھہ کو قید کر رکھا هے - کوئي ایسا مرد نہ پہونچنے پاوے جو اُنہیں ستا سکے - عورتیں اگر پانچ سو بھي هوں گي تو کُچھہ کر نہ سکیں گي *

دیبي سنگھہ - کُنور اِندرجیت سنگھہ ایسے بودے نہیں هیں کہ یکایک کسي کے پنجے میں آجاویں مگر هاں هم لوگوں کو هوشیار رهنا چاهئے - آجکل میں اگر اُن تک پہونچنے کا موقع نہ ملے گا تو هم لوگ اِس گھر کو اُجاڑکر ڈالیں گے اور دیوان صاحب وغیرہ کو جہنم میں ملا دیں گے *

بھیروسنگھہ - اگر کُمار کو یہہ معلوم هوگیا هوگا کہ هم لوگوں کے آنے جانے کا راستہ بند کردیا گیا هے تو چُپ نہ بیٹھے رهیں گے کُچھہ نہ کُچھہ فساد ضرور مچاویں گے *

تارا - بیشک *

اِسي طرح کي بہت سي باتين وے لوگ کر رهے تھے کہ تالاب کے اُس پار پاني مين اُترتا هوا ایک آدمي دکھائي پڑا - وے لوگ ٹکٹکي لگائے هوئے اُسي طرف دیکھنے لگے وہ آدمي پاني مين کودا اور جات کے پاس پہونچ کر غوطہ مار گیا - جسے دیکھ بھیرو سنگھہ نے کہا — بیشک وہ کوئي عیار هے جو مادھوي کے پاس جایا چاهتا هے *

چپلا - مگر مادھوي کے طرف کا عیار نہین هے - اگر مادھوي کے طرف کا هوتا تو راستہ بند هونے کا حال اُسے ضرور معلوم هوتا *

بھیرو - ٹھیک هے *

تارا - اگر مادھوي کے طرف کا نہین هے تو ھمارے کُمار کا طرفدار هوگا *

دیبي - وہ لوٹے تو اپنے پاس بُلانا چاهئے *

تھوڑي هي دیر بعد اُس آدمي نے جات کے پاس سر نکالا اور جات پکڑ کر دم لینے لگا - کُچھہ دیر بعد کنارے پر چلا آیا اور تالاب کے اوپر چبوترے پر بیٹھہ کُچھہ سوچنے لگا *

بھیروسنگھہ اپني جگہہ سے اُٹھے اور آهستہ آهستہ اُس آدمي کي طرف چلے - جب اُس نے اپنے پاس کسي کو آتے دیکھا اُٹھہ کھڑا هوا - ساتھہ هي بھیروسنگھہ نے

آواز دي "درو مت - جہان تک مین سمجھتا ہون تم بھي اُسي کي مدد کيا چاہتے ہو جس کے چھوڑانے کي فکر مين ہم لوگ ہين" *

بھيروسنگھ کے اِتنا کہتے ہي اُس آدمي نے خوشي بھري آواز سے کہا — واہ واہ واہ !! آپ بھي يہان پہونچ گئے ! سچ پوچھو تو يہہ سب فساد تمہارا ہي کھڑا کيا ہوا ہے *

بھيرو - جس طرح ميري آواز تم نے پہچان لي اُسي طرح تمہاري مُحبت نے مُجھے بھي کہہ ديا کہ تو "کملا" ہے *

کملا - بس بس - رہنے ديجئے آپ لوگ بڑے مُحبتي ہين - اِسے مين خوب جانتي ہون *

بھيرو - جب جانتي ہي ہو تو مين زيادہ کيون کہون *

کملا - کہنے کا مُنہہ بھي تو ہو !

بھيرو - کملا ! مين تو يہي چاہتا ہون کہ تمہارے پاس بيٹھہ باتين ہي کرتا رہون مگر اِس وقت موقع نہين ہے کيونکہ (ہاتھہ کا اِشارہ کرکے) پنڈت بدري ناتھہ - ديبي سنگھہ - تاراسنگھہ اور ميري مان اُس طرف بيٹھي ہوئي ہين تم کو تالاب مين جاتے اور ناکام لوٹتے ہم لوگون نے ديکھہ ليا تھا اِسي سے ہم لوگون نے معلوم کر ليا کہ تم مادھوي کي طرفدار نہين ہو اگر ہوتين تو سرنگ بند کئے جانے کا حال تمہين ضرور معلوم ہوتا *

کملا - کیا تمہیں سرنگ بند ہونے کا حال معلوم ہے؟
بھیرو - ہاں ہم لوگ خوب جانتے ہیں *
کملا - پھر اب کیا کرنا چاہئے؟
بھیرو - تم وہاں چلی چلو جہاں ہم لوگوں کے دوست احباب ہیں - اُسی جگہہ آپس میں مشورہ کریں گے *
کملا - چلو میں تیار ہوں *
بھیروسنگھہ کملا کو لئے ہوئے اپنی ماں چپلا کے پاس پہونچے اور پکارکر کہا — "ماں! یہہ "کملا" ہے - اِس کا نام تو تم نے سنا ہی ہوگا" *
ہاں ہاں - میں بخوبی جانتی ہوں - یہہ کہہ چپلا نے اُٹھہ کر کملا کو گلے لگا لیا اور کہا — بیٹی! تو اچھی طرح تو ہے - میں تیری تعریف بہت دنوں سے سن رہی ہوں - بھیرو نے بھی تیری بڑی تعریف کی تھی - میرے پاس بیٹھہ اور کہہ کیشوری کیسی ہے؟
کملا - (بیٹھہ کر) کیشوری کا حال کیا پوچھتی ہو! وہ بیچاری تو مادھوی کے قید میں پڑی ہے - البتہ اِندرجیت سنگھہ کے نام کا دھوکا دے کر اُسے لے آئی *
بھیرو - (چونک کر) ہیں! کیا یہاں تک نوبت پہونچ گئی *
کملا - جی ہاں - میں وہاں موجود نہ تھی نہیں تو ایسا نہ ہونے پاتا *

چپلا - خلاصہ حال کہہ کیا ہوا؟

کملا نے سب خلاصہ حال کیشوري کے دھوکا کھانے اور للیتا کو پکڑ لینے کا سناکر کہا - یہہ سب بکھیڑا (بھیروسنگھہ کي طرف اِشارہ کرکے) اِنہین کا مچایا ہوا ھے - نہ یہہ اِندرجیت سنگھہ بن کر شیودت گدھ جاتے نہ بیچاري کیشوري کي یہہ حالت ہوتي *

چپلا - ھان - مین سن چکي ھون - اِسي قصور پر بیچاري کو شیودت نے اپنے یہان سے نکال دیا ھے - خیر تونے یہہ بڑا کام کیا کہ للیتا کو پکڑ لیا - اب ھم لوگ اپنا کام پورا کرلینگے *

کملا - آپ لوگون نے کیا کیا کیا اور اب یہان کیا کرنے کا اِرادہ ھے؟

چپلا نے بھي اپنا اور اِندرجیت سنگھہ کا سب حال کہہ سنایا اور تھوڑي دیر تک گفتگو ہوتي رھي - صبح کي سپیدي نکلا ھي چاھتي تھي کہ یے لوگ وھان سے اُتھہ کھڑے ہوئے اور ایک پہاڑي کي طرف چلے گئے *



نوان بیان

کُنور اِندرجیت سنگھ اب زبردستي کرنے پر آمادہ هوئے اور اِس تاک مین لگے کہ مادهوي سرنگ کا تالا کهول دیوان سے ملنے کے لئے محل مین جاے تو مین اپنا رنگ دکهاؤن - تلوتما کے هوشیار کر دینے سے مادهوي بهي سمجهہ گئي تهي اور دیوان صاحب کے پاس آنا جانا اُس نے بالکل بند کردیا تها مگر جب سے پاني والا سرنگ بند کیا گیا تب سے تلوتما اِسي دوسرے سرنگ کي راه آنےجانے لگي اور اِس سرنگ کي تالي جو مادهوي کے پاس رهتي تهي اپنے پاس رکهنے لگي - پاني والے سرنگ کے بند هوتے هي اِندر جیت سنگهہ سمجهہ گئے کہ اب تو اِن عورتون کي آمدرفت اِسي سرنگ سے هوگي مگر مادهوي هي کي تاک مین لگے رهنے سے کئي دنون تک اُن کا مطلب پورا نہ هوا *

اب کُنور اِندرجیت سنگهہ اُس دالان مین زیاده تهلنے لگے جس مین سرنگ کے دروازے والي کوتهري تهي ایک دن آدهي رات کے وقت مادهوي کا پلنگ خالي دیکهہ اِندرجیت سنگهہ نے سمجها کہ وه بیشک دیوان سے ملنے گئي هے - وه بهي پلنگ پر سے اُتهہ کهڑے هوئے - کهونتي سے لتکتي هوئي ایک تلوار

اُتارنے بعد جلتے شمعدان کو بُجھا اُسي دالان میں پہونچے جو اِس وقت بالکل اندھیرا تھا اور اُسي سرنگ والے دروازے کے بغل میں چھپ کر بیٹھہ رہے - جب پہر رات باقي رہي اُس سرنگ کا دروازہ اندر سے کُھلا اور ایک عورت نے اِس طرف نکل کر پھر تالا بند کرنا چاہا مگر اِندرجیت سنگھہ نے پُھرتي سے اُس کي کلائي پکڑ تالي چھین لي اور کوٹھڑي کے اندر جا بہ بیتر سے تالا بند کرلیا *

وہ عورت مادھوي تھي جس کے ہاتھہ سے اِندر جیت سنگھہ نے تالي چھین لي - وہ اندھیرے میں اِندرجیت سنگھہ کو پہچان نہ سکي - ہاں اُس کے چلّانے سے کُمار سمجھہ گئے کہ یہہ مادھوي ھے *

اِندرجیت سنگھہ ایک مرتبہ اُس سرنگ میں جاہي چُکے تھے - اُس کے راستے اور سیڑھیوں کو وے بخوبي جانتے تھے اِس لئے اندھیرے میں اُن کو بہت تکلیف نہ ہوئي اور وہ انداز سے ٹٹولتے ہوئے تہ خانے کي سیڑھیاں اُترگئے - نیچے پہونچ کے جب اُنہوں نے دوسرا دروازہ کھولا تو اُس سرنگ کے اندر کُچھہ دور پر روشني معلوم ہوئي جسے دیکھہ اُنہیں تعجب ہوا اور بہت آہستہ آہستہ آگے بڑھنے لگے - جب اُس روشني کے پاس پہونچے ایک عورت نظر پڑي جو ہتھکڑي اور بیڑي کے سبب اُٹھنے بیٹھنے سے بالکل مجبور تھي -

چراغ کي روشني ميں اِندرجيت سنگهه نے اُس عورت کو اور اُس نے اِن کو اچهي طرح سے ديکها اور دونو چونک پڑے *

اوپر ذکر آجانے سے ناظرين سمجهه هي گئے هوں گے که يهه کيشوري هے جو تکليف کے سبب بهت هي کمزور اور سست هو رهي تهي - اِندرجيت سنگهه کے دل ميں اُس کي تصوير موجود تهي اور اِندرجيت سنگهه اُس کي آنکهوں ميں پتلي کي طرح ڈيره جمائے هوئے تهے - ايک نے دوسرے کو بخوبي پهچان ليا اور تعجب ملي هوئي خوشي کے سبب دير تک ايک دوسرے کي صورت ديکهتے رهے - اِس کے بعد اِندرجيت سنگهه نے اُس کي هتهکڑي اور بيڑي کهول ڈالي اور بڑے محبت سے هاتهه پکڑ کر کها — "کيشوري ! تو يهاں کيسے آئي" ؟

کيشوري - (اِندرجيت سنگهه کے پيروں پر گر کر) ابهي تک تو ميں يهي کهتي تهي که ميري بد قسمتي مُجهے يهاں لے آئي مگر نهيں - اب مُجهے کهنا پڑا که ميري خوش قسمتي نے مُجهے يهاں پهونچايا اور الميتا نے ميرے ساتهه بڑي نيکي کي جو مُجهے قيد کرلائي نهيں تو نه معلوم کبتک تمهاري صورت..............

اِس سے زياده بيچاري کيشوري کُچهه نه کهه سکي اور زار زار رونے لگي - اِندرجيت بهي برابر رو رهے تهے -

آخر اُنهون نے کیشوري کو اُٹھایا اور دونو هاتهون سے اُس کي کلائي پکڑے هوئے بولے :—

هاے ! مُجهے کب اُمید تهي کہ مین تجهے یہان دیکهون گا - میري زندگي مین آج کي خوشي یاد رکهنے لایق هوگي - افسوس ! دُشمنون نے تجهے بڑي هي تکلیف دي *

کیشوري - بس اب مُجهے کسي طرح کي آرزو نہین هے - مین ایشور سے یهي مانگتي تهي کہ ایک دن تمهین اپنے پاس دیکهہ لون سو مُراد آج پوري هوگئي - اب چاهے مادهوي مُجهے مار بهي ڈالے تو مین خوشي سے مرنے کے لئے تیار هون *

اِندرجیت - جبتک میرے دم مین دم هے کسکي مجال هے جو تجهے دُکهہ دے - اب کسي طرح اِس سرنگ کي تالي میرے هاتهہ لگ گئي جس سے هم دونو کو یقین کرنا چاهئے کہ اِس قید سے چُهٹي مل گئي - اگر زندگي هے تو مین مادهوي سے سمجهہ لونگا وہ کہان جاتي هے *

اِن دونو کو یکایک اِس طرح کے ملاپ سے کتني خوشي هوئي یہہ وے هي جانتے هون گے - دین دُنیا کي سُدهہ بهول گئے - یہہ یاد هي نہین رها کہ هم کہان جانے والے تهے - کہان هین - کیا کر رهے هین اور کیا کرنا چاهئے - مگر یہہ خوشي بہت هي تهوڑي دیر کے

لئے تھي کیونکہ اِسي وقت ھاتھہ میں موم بتي لئے ایک عورت اُسي طرف سے آتي ھوئي دکھائي دي جدھر اِندرجیت سنگھہ جانے والے تھے اور جسے دیکھہ یے دونو چونک پڑے *

اُس عورت نے اِندرجیت سنگھہ کے پاس پھونچ بدن کا داغ دکھا اپنےکو جلد ظاھرکردیا کہ وہ چپلا ھے *

چپلا - اِندرجیت سنگھہ ! تم یہان کیسے آئے ؟ (چارو طرف دیکھہ کر) معلوم ھوتا ھے بیچاري کیشوري کو تم نے اِسي جگہہ پایا ھے *

اِندرجیت سنگھہ - ھان اِسي جگہہ قید تھي مگر میں نہیں جانتا تھا - میں تو مادھوي کے ھاتھہ سے زبردستي تالي چھین اِس سرنگ میں چلا آیا اور اُسے چلّاتي چھوڑ آیا *

چپلا - مادھوي تو ابھي اِس سرنگ کي راہ وھان گئي تھي !!

اِندرجیت - ھان میں دروازہ کے پاس چھپا کھڑا تھا - جیسےھي وہ تالا کھول اندر پہونچي ویسےھي میں نے ھاتھہ پکڑ لیا اور تالي چھین اِدھر آ اندر سے تالا بند کر دیا *

چپلا - تم نے بہت ھي بُرا کیا - اِتني جلدي کرجانا مُناسب نہ تھا - اب تم دو روز بھي مادھوي کے پاس گُذارہ نہیں کرسکتے کیونکہ وہ بڑي بدکار اور شیطان

کي طرح بالکل هي بے رحم هے - اب تمهين پاوے تو کسي نہ کسي طرح دهوکا دے بغير جان لئے کبهي نہ چهوڑے *

اِندرجيت - مين ايسا نہ کرتا تو کيا کرتا ؟ اُدهر جس راه سے تم آتي جاتي تهين يعني پاني والے سرنگ کا مُهانا ميرے ديکهتے هي ديکهتے بالکل بند کرديا گيا جس سے مُجهے معلوم هوگيا کہ تمهارے آمد رفت کي خبر اُس شيطان کي بچّي کو لگ گئي. اور تمهارے ملنے يا کسي طرح کے مدد پهونچنے کي اُميد بالکل جاتي رهي - پهر نامردون کي طرح مين اپنے کو کبتک بنائے رهتا ؟ اور اب مجهے مادهوي کے پاس لوٹ جانے کي ضرورت هي کيا هے ؟

چپلا - بيشک هم لوگون کي خبر مادهوي کو لگ گئي مگر تم بالکل نهين جانتے کہ تلوتما نے کتنا فساد مچا رکها هے اور اِدهر محل کي طرف کتني مضبوطي کر رکهي هے تم کسي طرح اِدهر سے نهين نکل سکتے - افسوس ! اب هم لوگ بهاري خطرے مين پڑگئے *

اِندرجيت - رات کا تو وقت هے لڑبهڑ کر نکل جائين گے *

چپلا - تم دلاور هو - تمهارا ايسا خيال کرنا بهت مناسب هے - مگر (کيشوري کي طرف اِشاره کرکے) اِس بيچاري کي کيا حالت هوگي ؟ اِس کے سراے اب صبح بهي هوا هي چاهتي هے *

اِندرجیت - پھر کیا کیا جاے ؟
چپلا - (کُچھ سوچ کر) کیا تم جانتے ہوکہ اِس وقت تلوتما کہاں ھے ؟
اِندرجیت - جہاں تک میں خیال کرتا ھون اِس سرنگ کے باھر ھے *
چپلا - یہہ اور بھي مُشکل ھے وہ بڑي ھي چالاک ھے - اِس وقت ضرور کسي دُھن میں لگي ھوگي - وہ ھم لوگون کا خیال ایکدم کے لئے بھي نہین بھلاتي *
اِندرجیت - اِس وقت ہماري مدد کے لئے اِس محل مین اور بھي کوئي موجود ھے یا اکیلي تم ھي ھو ؟
چپلا - دیبي سنگھ - بھیرو سنگھ اور پنڈت بدري ناتھ تو محل کے باھر اِدھر اُدھر لُکے چھپے موجود ھي ھین مگر صورت بدلے ھوئے کملا بھي اِس سرنگ کے مُہانے پر یعني کمرے مین کھڑي ھے - مین اُسے اپني حفاظت کے لئے چھوڑ آئي ھون *
کیشوري - (چونک کر) کملا کون ؟
چپلا - تمہاري سکھي *
کیشوري - یہان کیسے آئي ؟
چپلا - اِس کا حال بہت طول طویل ھے اِس وقت کہنے کا موقع نہین - مختصر یہہ ھے کہ تم کو دھوکا دینے والي المیتا کو اُس نے پکڑ لیا اور خود تم کو چھوڑانے کے لئے آئي ھے - یہان ھم لوگون سے بھي

ملاقات هوگئي (اِندرجيت سنگهہ کي طرف ديکهہ کر) بس اب يہان ٹهہر کر اپنے کو اِس سرنگ کے اندرهي پهنساکر مارڈالنا مناسب نہين *
اِندرجيت - بيشک يہان ٹهرنا ٹهيک نہ هوگا - چلي چلو جو هوگا ديکها جاے گا *
تينون وهان سے چل پڑے اور سرنگ کے دوسرے مُهانے پر يعني اُس کمرے مين پهونچے جس مين مادهوي کو ديوان صاحب کے ساتهہ بيٹهے هوئے اِندرجيت سنگهہ نے ديکها تها يا جہان اِس وقت صورت بدلے هوئے کملا موجود تهي اور روشني بخوبي هو رهي تهي - اِن تينون کو ديکهتےهي کملا چونک پڑي اور کيشوري کو گلے لگا ليا مگر تُرت هي الگ هوکر چپلا سے بولي "صبح کي سپيدي نکل آئي يہہ بہت هي بُرا هوا" *
چپلا - جو هوا اب کيا کرسکتے هين ؟
کملا - خير جو هوگا ديکها جاے گا جلد نيچے اُترو *
اِس خوشنما اور عاليشان مکان کے چارو طرف باغ تها باغ کے چاروطرف اونچي اونچي چہار ديوارياں بني هوئي تهين - باغ کے پورب طرف بہت بڑا پهاٹک تها جہان باري باري سے بيس بيس آدمي هاتهہ مين ننگي تلوار لئے گهوم گهوم کر پهرا ديتے تهے - چپلا اورکملا کمند کے سہارے باغ کي پچهلي ديوار لانگهہ کر يہان پهونچي تهين اور اِس وقت بهي اُسي طرف

سے یے چارو نکل جانا چاھتے تھے *

ھم یہہ کہنا بھول گئے کہ باغ کے چاروگوشہ میں چار گمٹیاں بنی ھوئی تھیں جن میں سو سپاھیوں کا ڈیرا تھا اور آجکل وے لوگ تلوتما کے حکم سے ھردم تیار رھتے تھے - تلوتما نے اُن لوگوں کو یہہ بھی کہہ رکھا تھا کہ جس وقت میں اپنے بنائے ھوئے بم کے گولے کو زمین پر پٹکوں اور اُس کی بھاری آواز تم لوگ سنو - فوراً ھاتھہ میں ننگی تلوار لئے باغ کے چارو طرف پھیل جاؤ اور جس آدمی کو آتے یا جاتے دیکھو فوراً گرفتار کرلو *

چارو آدمی سرنگ کا دروازہ کُھلا چھوڑ نیچے اُترے اور کمرے کے باھر ھو باغ کی پچھلی دیوار کی طرف جیسے ھی چلے کہ تلوتما کی صورت نظر پڑی - چپلا یہہ خیال کرکے کہ اب بہت ھی بُرا ھوا - تلوتما کی طرف لپکی اور اُسے پکڑنا چاھا مگر وہ شیطان لومڑی کی طرح چکّر مار نکل ھی گئی اور ایک کنارے پہونچ مصالحہ سے بھرا ھوا ایک گیند زمین پر مارا جس کی بھاری آواز چاروطرف گُونج گئی اور اُس کے کہے مُطابق سپاھیوں نے ھوشیار ھوکر چارو طرف سے باغ کو گھیر لیا *

تلوتما کے بھاگ کر نکل جاتے ھی یے چارو آدمی جن کے آگے آگے ھاتھہ میں ننگی تلوار لئے اِندرجیت

سنگهہ تھے باغ کي پچھلي ديوار کي طرف نہ جاکر صدر پھاتک کي طرف لپکے مگر وهان پهونچتے هي پهرے والے سپاهيون سے روکے گئے اور مارکات شروع هوگئي اِندرجيت سنگهہ نے تلوار - چپلا اور کملا نے خنجر چلانے مين اچھي بہادري دکھلائي *

همارے عيار لوگ جو باغ کے باهر چاروطرف لُکے چھپے کھرے تھے - تلوتها کے چلائے هوئے گولے کي بهاري آواز سن اورکسي بهاري فساد کا هونا خيال کر پهاتک پر آ موجود هوئے اور خنجر نکال مادهوي کے سپاهيون پر توت پرے - بات کي بات مين مادهوي بهت سے کے سپاهيون کي لاشين زمين پر دکهائي دينے لگين" اور برے بهادري کے ساتهہ لرتے بِهرتے همارے بهادر لوگ کيشوري کو ساتهہ لے نکل هي گئے *

عيار لوگ تو دورنے اور بهاگنے مين تيز هوتے هي هين - اِن لوگون کا بهاگ جانا کوئي تعجب نہ تها مگرگود مين کيشوري کو اُتهائے هوئے اِندرجيت سنگهہ اُن لوگون کے برابر کب دور سکتے تهے اور عيار لوگ بهي ايسي حالت مين اُن کا ساتهہ کيسے چهور سکتے تهے ؟ لاچار جيسے بنا اُن دونوکو بهي ساتهہ لئے هوئے ميدان کا راستہ ليا - اِس وقت پورب کي طرف سورج کي سرخي اچهي طرح پهيل چُکي تهي *

مادهوي کے ديوان اگني دت کا مکان اِس باغ سے

بہت دور نہ تھا اور وہ علی الصباح اُٹھا کرتا تھا - تلوتما کے چلائے ہوئے گولے کی آواز اُس کے کان میں پہونچ ہی چُکی تھی باغ کے دروازہ پر لڑائی ہونے کی خبر بھی اُسے اُسی وقت مل گئی - وہ شیطان کا بچّہ بہت ہی دلیر اور لڑاکا تھا فوراً ڈھال تلوار لے مکان کے نیچے اُتر آیا اور اپنے یہاں رہنے والے کئی سپاہیوں کو ساتھ لے باغ کے دروازہ پر پہونچ کر دیکھا کہ بہت سے سپاہیوں کی لاشیں زمین پر پڑی ہوئی ہیں اور دُشمن کا پتہ نہیں ہے *

باغ کے چاروطرف پھیلے ہوئے سپاہی بھی پھاٹک پر آ موجود ہوئے جو شمار میں ایک سو سے زیادہ تھے - اگنی دت نے سبھوں کو للکارا اور ساتھ لے اِندر جیت سنگھ کا پیچھا کیا - تھوڑی ہی دور پر اُن لوگوں کو پا لیا اور چاروطرف سے گھیرکر مار کاٹ شروع کردی *

اگنی دت کی نگاہ کیشوری پر پڑی - اب کیا پوچھنا تھا ! سب طرف کا خیال چھوڑ اِندرجیت سنگھ کے اوپر ٹوٹ پڑا - بہت سے آدمیوں سے لڑتے ہوئے اِندرجیت سنگھ کیشوری کو سنبھال نہ سکے اور اُسے چھوڑ تلوار چلانے لگے - اگنی دت کو موقع ملا - اِندرجیت سنگھ کے ہاتھ سے زخمی ہونے پر بھی اُس نے دم نہ لیا اور کیشوری کو گود میں اُٹھاکر

لے بھاگا - یہہ دیکھہ اِندرجیت سنگھہ کے آنکھون مین
خون اُتر آیا اِتنے مجمع کو چیرکر اُس کا پیچھا تو
نہ کر سکے مگر اپنے عیارون کو للکار کر اِس طرح کي
لڑائي کي کہ اُن سو مین سے نصف تو بیدم ھوکر زمین
پر گر پڑے اور باقي اپنے سردار کو چلے گئے دیکھہ جان بچا
بھاگ گئے - اِندرجیت سنگھہ بھي بہت سے زخمون کے
لگنے سے بیہوش ھوکر زمین پر گر پڑے - چپلا - کپلا
اور بھیروسنگھہ وغیرہ بھي بہت ھي بیدم ھورھے تھے
توبھي وے لوگ بیہوش اندرجیت سنگھہ کو اُتھا
وھان سے چلے گئے اور پھر کسي کي نگاہ پر نہ چڑھے *

دسوان بیان

زخمي اِندرجیت سنگھہ کو لئے ھوئے اُن کے عیار
لوگ وھان سے دور نکل گئے - بیچاري کیشوري کو نالایق
اگنی دت اُتھاکر اپنے گھر لے گیا - یہہ سب حال دیکھہ
تلوتما وھان سے چلتي ھوئي اور باغ کے اندر کوٹھرے
مین پہونچ کر دیکھا کہ سرنگ کا دروازہ کُھلا ھوا ھے
اور تالي بھي اُسي جگہہ زمین پر پڑي ھے - اُس نے
تالي اُتھا لي اور سرنگ کے اندر جا کیواڑ بند کرتي
ھوئي مادھوي کے پاس پہونچي - مادھوي کي حالت
بہت ھي خراب ھو رھي تھي - دیوان صاحب پر بالکل

بھید کُھل گیا ہوگا - یہہ سمجھہ ڈر کے مارے وہ گھبرا
گئي تھي اور يقين ہوگيا تھا کہ اب کسي طرح خيريت
نہيں ہے کيونکہ بہت دنوں کي لاپرواہي ميں ديوان
صاحب نے تمام رعايا اور فوج کو اپنے قبضہ ميں کراليا
تھا - تلوتما نے وہان پہونچتے ہي مادھوي سے کہا :—

تلوتما - اب کيا سوچ رہي ہے اور کيون روتي ہے؟
ميں نے پہلے ہي کہا تھا کہ اِن بکھيڑون ميں نہ پھنس
اِس کا نتيجہ اچھا نہ ہوگا - بيريندرسنگھہ کے عيار
لوگ بلا کي طرح جس کے پيچھے پڑتے ہيں اُسے برباد
کر ڈالتے ہيں - تونے ميري بات نہ ماني - اب يہہ
دن ديکھنے کي نوبت پہونچي *

مادھوي - بيريندرسنگھہ کا کوئي عيار يہان
نہيں آيا - اِندرجيت زبردستي ميرے ہاتھہ سے ڈالي
چھين کر چلا گيا ميں کچھہ نہ کرسکي *

تلوتما - آخر تو اُن کا کرہي کيا سکتي تھي ؟

مادھوي - اب اُن لوگون کا کيا حال ہے ؟

تلوتما - وے لوگ لڑتے بھڑتے تمہارے سيکڑون
آدميون کو مارتے کاٹتے نکل گئے - کيشوري کو آپ کے
ديوان صاحب اُٹھا لائے - جب اُن کے ہاتھہ کيشوري
لگ گئي تب اُنہيں لڑنے بھڑنے کي ضرورت ہي کيا تھي؟
کيشوري کي صورت ديکھہ آسمان پر اُڑتي ہوئي چڑيان
بھي نيچے اُتر آتي ہيں ديوان صاحب کيا چيز

اب تو وہ کمبخت اِس خیال میں ہوگا کہ تمہیں قتل کر
خود اِس ریاست کا مالک بن جاوے اور کیشوری کو رانی
بناکر عیش کرے - تم اُس کا کردی کیا سکتی ہو *
مادھوی - ہائے ! میرے بُرے فعلوں نے مجھے
خاک میں ملا دیا - اب میری قسمت میں راج نہیں
ہے - اب تو معلوم ہوتا ہے کہ میں بھیکھ منگیوں کی
طرح ماری پھروں گی *
تلوتما - ہاں اگر یہاں سے کسی طرح جان بچاکر
نکل جاؤگی تو بھیک مانگ کر بھی جان بچالوگی
نہیں تو بس یہہ بھی اُمید نہیں ہے *
مادھوی - کیا دیوان صاحب مجھہ سے اِس طرح
کی بے مُروتی کریں گے !!
تلوتما - اگر تجھے اُن پر اِطمینان ہے تو یہاں رہ کر
دیکھہ کہ کیا کیا ہوتا ہے - میں تو ایک ساعت بھی ٹکنے
والی نہیں *
مادھوی - اگر کیشوری اُس کے ہاتھہ نہ پڑگئی ہوتی
تو مجھے کسی طرح کی اُمید ہوتی اور کوئی حیلہ
کرسکتی مگر اب تو..........
اِتنا کہہ مادھوی بے طرح رونے لگی - یہانتک کہ
ھچکی بندھ گئی اور تلوتما کے پیروں پر گرکر بولی :—
میں قسم کھاتی ہوں کہ آج سے تیرے حکم کے
بہت کبھی کوئی کام نہ کروں گی *

تلوتما - اگر ایسا ھے تو میں بھي قسم کھاکر کہتي ھون کہ تجھے پھر اِسي درجہ پر پہونچاؤن گي اور بیریندرسنگھہ کے عیارون اور دیوان صاحب سے ایسا بدلہ لونگي کہ وہ بھي یاد کرین گے *

مادھوي - بیشک مین تیرا حکم مانون گي اور جو کہیگي سو کرون گي *

تلوتما - اچھا تو آج رات کو یہان سے نکل چلنا اور جہانتک سرمایہ اپنے ساتھہ لے چلنا ممکن ھوسکے لے چلنا چاھئے *

مادھوي - بہت اچھا مین تیار ھون جب چاھے چلو مگر یہہ تو کہو کہ میري اِن سکھي سہیلیون کي کیا حالت ھوگي ؟

تلوتما - نالایقون کي صحبت کرنے سے جو خمیازہ لوگ اُتھاتے ھین سو یے سب بھي اُتھاوین گے مین اِس کا کہانتک خیال کرون گي ؟ جب اپنے سر پر آ بنتي ھے تو کوئي کسي کي خبر نہین لیتا *

دیوان اگني دت کیشوري کو لیکر بھاگے تو سیدھے اپنے گھر مین آ گھسے - وے کیشوري کي صورت پر ایسے فریفتہ ھوئے کہ تن و بدن کي سُدھہ جاتي رھي - اِندرجیت سنگھہ اور اُن کے عیارون کولوگون نے گرفتار کیا یا نہین اور اُن کي بدولت سبھون کي کیا حالت ھوئي - اِس کي پرواہ اُسے ذرا بھي نہ ھوئي - اصل تو

يهه هے كه اِندرجيت سنگهه كو وے پهچانتے بهي نه تهے- بيچاري كيشوري كي كيا حالت تهي اور وه كس طرح رو رو كر اپنے سر كے بال نوچ رهي تهي - اِس كے بارے ميں اِتنا هي كهنا بهت هے كه اگر دو دن تک بهي اُس كي يهي حالت رهي توكسي طرح زنده نه بچيگي اور هاے اِندرجيت سنگهه ! هاے اِندرجيت سنگهه !! كهتے كهتے جان ديدے گي *

ديوان صاحب كے گهر ميں اُن كي جورو اور كيشوري هي كے برابر ايک كُنواري لڑكي بهي تهي جس كا نام كامني تها اور وه جس قدر خوبصورت تهي اُسي قدر نيک اور پاكدامن بهي تهي ديوان صاحب كي عورت كي بهي خصلت اور چال چلن اچهي تهي مگر وه بيچاري اپنے خاوند كي بدخصالي اور بُرے برتاؤں سے هميشه آزرده رها كرتي تهي اور خوف سے كبهي كسي بات ميں كُچهه دست اندازي نهيں كرتي تهي تسپر بهي آتهه دس روز بعد اگني دت كے هاتهه سے ضرور مار كهايا كرتي تهي *

بيچاري كيشوري كو اپني عورت اور لڑكي كے حواله كر حفاظت كرنے كے علاوه سمجهانے بُجهانے كي بهي تاكيد كر ديوان صاحب باهر چلے آئے اور اپنے ديوان خانه ميں بيتهه كر سوچنے لگے كه كيشوري كو كس طرح راضي كرنا چاهئے - يهه عورت كون اور كس كي لڑكي هے - جن لوگوں كے ساتهه يهه تهي وے لوگ كون

هين اور يهان آكر اِس طرح فساد مچانے كي اُنهين كيا ضرورت تهي - چال ڈهال اور پوشاك سے وے لوگ عيار معلوم پڑتے تهے مگر يهان اُن لوگون كے آنے كا كيا سبب هے! اِسي غور و فكر مين اگني دت كو آج غسل كرنے كي بهي نوبت نہ آئي - اِدهر اُدهر گهومتے لاشون كو ٹهكانے پهونچاتے اور تحقيقات كرتے تمام دن گُذر گيا مگر كسي طرح بهي اِس بكهيڑے كا ٹهيك پتہ نہ لگا - هان محل كے پهرے والون نے اِس قدر كہا كہ دو تين دن سے تلوتما هم لوگون پر سخت تاكيد ركهتي تهي اور حكم دے گئي تهي كہ جب ميرے چلائے بم كے گولے كي آواز تم لوگ سنو تو فوراً مُستعد هوجاؤ اور جس كو آتے جاتے ديكهو گرفتار كرلو *

اب ديوان صاحب كا شك مادهوي اور تلوتما كے اوپر هوا اور دير تك غور كرنے كے بعد يقين كرليا كہ اِس بكهيڑے كا حال بيشك وے دونو پہلے هي سے جانتي تهين مگر بهيد مُجهہ سے چهپائے ركهنے كا كوئي خاص سبب ضرور هے *

چراغ جلنے كے بعد اگني دت اپنے گهر پهونچا اور كيشوري كے پاس نہ جاكر اكيلے مين اپني عورت كو بُلاكر پوچها كہ اُس عورت كي زباني اُس كي كيفيت كُچهہ تمهين معلوم هوئي يا نهين *

اگني دت كي عورت نے كہا هان - اُس كا حال معلوم

هوگیا - وہ مہاراج شیودت کي لڑکي هے اور اُس کا نام کیشوري هے - راجہ بیریندرسنگھہ کے لڑکے اِندر جیت سنگھہ پر راني مادھوي عاشق هوگئي تھي اور اُن کو اپنے یہان کسي طرح پھنسا لائي تھي اور اُنهین اپني بینظیر گھاٹي مین رکھہ چھوڑا تھا - اِندرجیت سنگھہ کي محبت کیشوري پر تھي اِس لئے اُس نے للیتا کو بھیج کر دھوکھہ دے کیشوري کو بھي اپنے پھندے مین پھنسا لیا وہ بھي کئي دنون سے یہان قید تھي اور بیریندرسنگھہ کے عیار لوگ بھي کئي دنون سے اِس شہر مین مقیم تھے کسي طرح موقع ملنے پر اِندرجیت سنگھہ کیشوري کو لےکر گھاٹي کے باهر نکل آئے اور یہان تک نوبت پہونچي *

راجہ بیریندرسنگھہ اور اُن کے عیارون کا نام سنکر خوف سے اگني دت کانپ اُٹھا - بدن کے رونگٹے کھڑے هوگئے - گھبڑایا هوا باهرنکل آیا اور اپنے دیوان خانہ مین مسند کے اوپر جا لیٹا اور بھوکھا پیاسا آدھي رات تک سوچتا رہ گیا کہ اب کیا کرنا چاهئے !

اگني دت سمجھہ گیا کہ کوتوال کو ضرور بیریندر سنگھہ کے عیارون هي نے پکڑلیا هے - اب کیشوري کو اپنے یہان رکھنے مین کسي طرح جان نہ بچیگي - تسپر بھي وہ کیشوري کو چھوڑا نهین چاهتا تھا اور سوچتے سمجھتے جب اُس کا دل ٹھکانے آتا تب

یہي کہتا کہ چاہے جو ہو کیشوري کو نہ چھوڑون گا *

کیشوري کو اپنے یہان رکھہ کر سلامت رہنے کے لئے اُسے سواے اِس کے اور کوئي ترکیب نہ سوجھي کہ وہ مادھوي کو مار ڈالے اور خود راجہ بن بیٹھے—آخر اِسي صلاح کو اُس نے ٹھیک کیا اور اپنے گھر سے نکل مادھوي سے ملنے کے لئے محل کي طرف روانہ ہوا اور وہان پہونچ کر بالکل باتیں معمول کے خلاف دیکھہ اور بھي تعجب میں ہوگیا - اُسے اُمید تھي کہ گھاٹي کا دروازہ بند ہوگا مگر نہیں اُس کا دروازہ کُھلا ہوا تھا اور مادھوي کي کُل سکھیان جو گھاٹي کے اندر رہتي تھیں - محل میں اوپر نیچے چاروطرف پھیلي ہوئي دکھائي پڑین جو روتي اور اِدھر اُدھر مادھوي کو تلاش کرتي تھیں *

آدھي رات سے زیادہ تو جاھي چُکي تھي باقي رات دیوان صاحب نے مادھوي کي سکھیون کے اِظہار لینے میں گُذار دي اور دن رات کا پورا اکھنڈ بِدت کئے رہا دیکھا چاہئے کہ اِس کا ثمرہ کیا ملتا ھے *

شروع سے لیکر مادھوي کے بھاگ جانے کا حال اُس کي سکھیون نے دیوان صاحب سے کہہ سنایا آخر میں کہا کہ سرنگ کي تالي مادھوي اپنے پاس رکھتي تھي اِس لئے ہم لوگ لاچار تھے - یہہ سب حال آپ سے نہ کہہ سکیں *

اگني دت دانت پیس کر رہ گیا - آخر یہي ٹھہرایا کہ کلھہ دسہرہ (بجے دسمي) ھے گدي پر خود بیٹھہ راجہ بن نظرین لون گا پھر جو ھوگا دیکھا جاے گا - صبح کو جب وہ اپنے گھر پہونچا اور پلنگ پر جاکر لیٹنا چاھا ویسےھي تکیہ کے پاس ایک تہ کئے ھوئے کاغذ پر اُس کي نظر پڑي - کھول کر دیکھا تو اُسي کي تصویر معلوم پڑي - چھاتي پر چڑھا ھوا ایک بدھیئت آدمي اُس کے گلے پر خنجر چلا رھا تھا - اِسے دیکھتےھي وہ چونک پڑا - خوف و پریشاني نے اُسے ایسا پٹکا کہ بُخار چڑھ آیا - مگر تھوڑي ھي دیر میں چنگا ھوکر کے باھر نکل تحقیقات کرنے لگا *

گیارھواں بیان

ھم اوپر کے بیان میں صبح کي سینري لکھہ کر کہہ آئے ھیں کہ راجہ بیریندرسنگھہ - کُنور آنند سنگھہ اور تیج سنگھہ مع فوج کے کسي طرف جا رھے ھیں - ناظرین سمجھہ ھي گئے ھوں گے کہ اِنھوں نے ضرور کسي طرف چڑھائي کي ھے - بیشک ایساھي ھے - راجہ بیریندرسنگھہ نے یکایک مادھوي کي راجدھاني گیاجي پر دھاوا کردیا جس کا لینا اِس وقت اُنھوں نے بہت آسان سمجھہ رکھا تھا کیونکہ مادھوي کے فعلوں کي

خبر اُنہیں بخوبي لگ گئي تھي - وے جانتے ھي تھے
کہ راج کاج پر دھیان نہ دے دن رات عیش میں ڈوبے
رھنے والے راجہ کا راج کتنا کمزور ھوجاتا ھے - رعایا کو
ایسے راجہ سے کتني نفرت ھوجاتي ھے اور دوسرے
نیک اور رحم دل راجہ کے پہونچنے کے لئے وے لوگ
کتني مَنتیں مانتے ھیں *

بیریندر سنگھہ کا خیال بہت ٹھیک تھا - گیاجي
کے دخل کرنے میں اِن کو ذرا بھي تکلیف نہ ھوئي کسي
نے اُن کا مُقابلہ نہ کیا - اول تو اقبالمند ایسے تھے کہ
کوئي مُقابلہ کرنے کي ھمت ھي نہیں کرسکتا تھا -
دوسرے بے دل رعایا اور فوج تو چاھتي ھي تھی کہ
بیریندر سنگھہ کے ایسا کوئي یہاں کا راجہ ھو - چاھے
دن رات عیش میں ڈوبے اور شراب کے نشہ میں چور
رھنے والے مالکوں کو کُچھہ بھي خبر نہ ھو مگر بڑے
بڑے زمیداروں اور مصاحبوں کو مادھوي اور کُنور
اِندرجیت سنگھہ کے کشمکش کي خبر لگ چُکي تھي
اور اُنہیں معلوم ھوچُکا تھا کہ آجکل بیریندر سنگھہ
کے عیار لوگ راجگیر میں بِراج رھے ھیں *

راجہ بیریندر سنگھہ نے بغیر روک ٹوک شہر میں
پہونچ کر اپنا دخل جما لیا اور اپنے نام کي مُنادي کرادي -
یہاں کے دو ایک مصاحب جو دیوان اگني دت کے
دوست اور خیرخواہ تھے - رنگ بدرنگ دیکھہ کر بھاگ

گئے - باقي فوجي افسرون اور رعيتون نے اُن کي عملداري خوشي" سے قبول کرلي جس کا حال راجہ بيريندرسنگھہ کو اِسي سے معلوم هوگيا کہ اُن لوگون نے بے خوف اور خوش خوش دربار مين پهونچ کر مُبارکبادي کے ساتھہ نظرين گُذرانين *

بِجے دسمي کے ايک دن پهلے يهہ گياجي کا راج راجہ بيريندرسنگھہ کے قبضہ مين آيا اور بِجے دسمي کو يعني دوسرے دن علي الصباح اُن کے لڑکے آنند سنگھہ کو يهان کي گدي پر بيٹھے هوئے لوگون نے ديکھا اور نظرين دين - اپنے چھوٹے لڑکے کُنور آنند سنگھہ کو گياجي کي گدي دے دوسرے هي دن راجہ بيريندرسنگھہ چُنار لوٹ جانے والے تھے مگر اُن کے روانہ هونے کے پهلے هي عيار لوگ زخمي اور بيهوش کُنور اِندرجيت سنگھہ کو لئے هوئے گياجي مين پهونچ گئے جسے ديکھہ راجہ بيريندرسنگھہ کو اپنا اِرادہ توڑ دينا پڑا اور بهت دن سے بِچھڑے هوئے پيارے لڑکے کو آج اِس حالت مين پاکر اپنے تن و بدن کي سُدھ بُھلا ديني پڑي *

راجہ بيريندرسنگھہ کے موجود هونے پر بهي گياجي کا عالي شان راج بهون ويرانہ هو رها تھا کيونکہ اُس مين رهنے والے راني مادهوي اور ديوان اگني دت کے رشتہ دار لوگ بھاگ گئے تھے اور حکم کے مطابق کسي نے بهي اُن کو بهاگتے وقت نهين روکا - اِس وقت راجہ

بیریندر سنگھ - اُن کے دونو لڑکے اور عیاروں کے سواے
تھوڑے سے فوجی افسروں کا ڈیرہ اِس محل میں پڑا
ہوا ہے - عیاروں میں بھی صرف بھیرو سنگھ - تارا
سنگھ یہاں موجود ہیں باقی کُل عیار چُنار واپس
کر دیے گئے - شہر کے اِنتظام میں پہلے یہہ کیا گیا کہ
خط یا عرضی ڈالنے کے لئے ایک طرف سوراخ کرکے
دو بڑے بڑے صندوق راج محل کے پھاٹک کے دونو
جانب لٹکا دیے گئے اور مُنادی کرا دی گئی کہ جس کو
اپنی تکلیف و آرام کے بارہ میں کُچھ عرض کرنا ہو
دربار میں حاضر ہوکر عرض کیا کرے اور جو کسی
وجہہ سے حاضر نہ ہوسکے وہ عرضی لکھ کر اِنھیں
صندوقوں میں ڈال دیا کرے - حکم تھا کہ باری باری سے
یے صندوق دن رات میں چھ مرتبہ کُنور آنند سنگھ
کے سامنے کھولے جایا کریں - اِس اِنتظام سے گیاجی کی
رعایا بہت ہی خوش تھی *

پہر بھر سے رات زیادہ جا چُکی ہے - ایک سجے ہوئے
کمرے میں جس میں روشنی اچھی طرح سے ہو رہی
ہے - چھوٹی سی خوبصورت مسہری پر زخمی کُنور
اِندرجیت سنگھ لیٹے ہوئے ایک ہلکی دُلائی گردن تک
اوڑھے ہیں - آج کئی دنوں پر بے ہوش میں آئے ہیں
اِس سے حیرت میں آکر اِس نئے کمرے کے چارو طرف
نگاہ دوڑا کر اچھی طرح دیکھ رہے ہیں - بغل میں

مسہري پر بائين هاتهہ کا سہارا لگائے اُن کے والد راجہ
بيريندرسنگهہ بيتّهے اُن کا مُنہہ ديکهہ رهے هين اور
کُچهہ پايتانے کي طرف هت کر پاتّي پکرّے کُنور آنند
سنگهہ بيتّهے برّے بهائي کي طرف ديکهہ رهے هين -
پايتانے کي طرف پلنگ کے نيچے بيتّهے بهيروسنگهہ
آهستہ آهستہ تلوا مل رهے هين - کُنور آنند سنگهہ کے
بغل مين ديبي سنگهہ بيتّهے هين -اِن کے علاوہ ويد -
جرّاح - حکيم اور بهت سے مصاحب وغيرہ چار طرف
بيتّهے هين -کمرے کے باهر بهت سے سپاهي ننگي تلوار
لئے پهرا دے رهے هين -تهورّي دير تک کمرے مين
سناتّا رها - اِس کے بعد کُنور اِندرجيت سنگهہ نے اپنے
والد کي طرف ديکهہ کر پوچها :—

اِندر - يہہ کون سي جگہہ هے - يہہ مکان کس کا هے ؟

بيريندر - يہہ چندردت کي راجدهاني گياجي
هے - اِيشور کي کرپا سے آج يہہ همارے قبضہ مين
آئي هے - يہہ مکان بهي چندردت هي کے رهنے کا هے -
هم لوگ اِس شهر مين اپنا دخل جما چُکے تهے جب
تم يہان پهونچائے گئے *

يہہ سن اِندرجيت سنگهہ خاموش هو رهے اور بهت
کُچهہ سوچنے لگے - ساتهہ هي اِس کے راجگير مين ديوان
اگني دت کے ساتهہ لرّائي کا سمان اُن کي آنکهون کے
آگے گهوم گيا اور کيشوري کو ياد کرکے افسوس کرنے لگے -

اِن کے بیہوش ہونے بعد کیا کیا ہوا اور کیشوري پر کیا گُذري - اِس کے جاننے کے لئے دل بیچین تھا مگر والد کا لحاظ کر بھیروسنگھ سے کُچھ دریافت نہ کرسکے - اونچي سانس لیکر رہ گئے- دیبي سنگھ اُن کے دل کا مطلب سمجھ گئے اور بغیر دریافت کئے ہي کُچھ کہنے کا موقع دیکھ کر بولے—"راجگیر میں لڑائي کے وقت جتنے آدمي آپ کے ساتھ تھے اِیشرر کي کرپا سے سب بچ گئے اور اپنے اپنے ٹھکانے پر ہیں - صرف آپ ہي کو اِس قدر تکلیف اُٹھاني پڑي" *

دیبي سنگھ کے اِتنا کہنے سے اِندرجیت سنگھ کي بیچیني بالکل جاتي تو نہیں رہي مگر کُچھ کم ہوگئي- اِتنے میں دل بہلانے کا ٹھکانا سمجھ کر دیبي سنگھ پھر بول اُٹھے :—

دیبي سنگھ - عرضیوں والا صندوق حاضر ہے اِس کے دیکھنے کا وقت بھي ہوگیا *

اِندرجیت - کیسا صندوق *

آنند - یہاں محل کے پھاٹک پر صندوق اِس لئے رکھ دیے گئے ہیں کہ جو لوگ دربار میں حاضر ہوکر اپنا دُکھ سُکھ ظاہر نہ کرسکیں وے لوگ عرضي لکھ کر اِس صندوق میں ڈال دیا کریں *

اِندرجیت - بہت مُناسب - اِس سے رعایا کے دل کا حال اچھي طرح معلوم ہوسکتا ہے - اِس طرح کے

کئي صندوق شہر مین اِدھر اُدھر رکھوا دینا چاھئے کیونکہ بہت سے آدمي خوف سے یہاںتک تک آتے ہوئے ھچکین گے *

آنند - بہت خوب - کلہہ اِس کا اِنتظام ھوجاے گا *

بیریندر - ھمنے یہان کي گدي پر آنند سنگھہ کو بیٹھا دیا ھے *

اِندر - برے خوشي کي بات ھے - یہان کا اِنتظام یہہ بہت اچھي طرح کرسکین گے کیونکہ یہہ تیرتھہ کا مقام ھے اور اِن کو سناتن دھرم سے بڑي ھي محبت ھے اور اُسے اچھي طرح سمجھتے بھي ھین (دیبي سنگھہ کي طرف دیکھہ کر) ھان صاحب وہ صندوق منگوائیے ذرا دل بہلے *

ھاتھہ بھر کا چوکھوٹا صندوق حاضر کیا گیا اور اُسے کھول کر بالکل عرضیان جن سے وہ صندوق بھر رھا تھا باھر نکالي گئین - پڑھنے سے معلوم ھوا کہ یہان کي رعایا نئے راجہ کي عملداري سے بہت خوش ھے اور مُبارکباد دے رھي ھے - ھان ایک عرضي اُس مین ایسي نکلي جس کے پڑھنے سے سبھون کو تردد نے آگھیرا اور سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاھئے - ناظرین کي دلچسپي کے لئے ھم اُس عرضي کي نقل نیچے لکھہ دیتے ھین :—

"ھم لوگ مُدت سے دُعا مانگ رھے تھے کہ یہان کي

گدي پر حضور کو یا حضور کے خاندان میں سے کسي کو
بیٹھے دیکھیں - ایشور نے آج ہم لوگوں کي آرزو پوري
کي اور کمبخت مادھوي اور اگني دت کا ناپاک سایہ
ہم لوگوں کے سر سے ہٹایا - چاھے اُن دونو کمبختوں
کا خوف ابھي تک ہم لوگوں کو بنا ھے - مگر پھر بھي
حضور کے بھروسہ پر ھم لوگ بغیر مُبارکباد دیئے اور
خوشي منائے نہیں رہ سکتے - وہ ڈر اِس بات کا نہیں
ھے کہ یہاں پھر اُن کمینوں کي عملداري ھوگي تو تکلیف
اُٹھانا پڑے گا - رام رام ایسا توکبھي ھوھي نہیں سکتا -
ہم لوگوں کو یہہ گمان خواب میں بھي نہیں ھوسکتا -
وہ ڈر دوسرا ھي ھے جو ھم لوگ ذیل میں عرض کرتے ھیں
یقین ھے کہ بہت جلد اُس سے ھم لوگوں کي رھائي ھوگي
نہیں تو مہینے ھي بھر میں یہاں کي چوتھائي رعایا
خاک میں مل جاے گي مگر نہیں - حضور کے نامي
اور اپنے آپ نظیر رکھنے والے عیاروں کے ھاتھہ سے وے
بے ایمان حرامزادے کب بچ سکتے ھیں جن کے ڈر سے
ھم لوگوں کو پوري نیند سونا کبھي نصیب نہیں ھوتا *

کُچھہ دن سے دیوان اگني دت کي طرف سے تھوڑے
بدمعاش اِس کام کے لئے مُقرر کر دیے گئے ھیں کہ اگر
کوئي آدمي اگني دت کے خلاف نظر آوے تو بے دھڑک
اُس کا سر چوري سے رات کے وقت کاٹ ڈالیں یا دیوان
صاحب کو جب روپیہ کي ضرورت ھو تو جس امیر یا

زمیندار کے گھر میں چاہے ہیں ڈاکہ دیں یا چوري کرکے اُنہیں کنگال بنا دیں اِس کی فریاد کہیں سنی نہیں جاتي اِسي وجہہ سے اور باهري چوروں کو بھي اپنا گھر بھرنے اور ہم لوگوں کے ستانے کا موقع ملتا ہے - ہم لوگوں نے کبھي اُن بدمعاشوں کي صورت نہیں دیکھي اور نہیں جانتے کہ وے لوگ کون ہیں اور کہاں رہتے ہیں جن کے خوف سے دن رات ہم لوگ کانپا کرتے ہیں"*

اِس عرضي کے نیچے کئي مشہور اور نامي رئیسوں اور زمینداروں کے دستخط تھے - وہ عرضي اُسي وقت دیبي سنگھہ کے حوالہ کردي گئي اور دیبي سنگھہ نے وعدہ کیا کہ ایک مہینے کے اندر اِن بدمعاشوں کو زندہ یا مرے ہوئے حضور میں حاضر کریں گے *

اِس کے بعد جرّاحوں نے کُنور اِندرجیت سنگھہ کے زخموں کو کھولا اور دوسري پٹّي بدلي - کویراج نے دوا کھلائي اور حکم پاکر سب اپنے اپنے ٹھکانے چلے گئے - دیبي سنگھہ بھي اُسي وقت رخصت ہو نہ معلوم کہاں چلے گئے اور راجہ بیریندر سنگھہ بھي وہاں سے اُٹھہ کر اپنے کمرے میں چلے گئے *

اِس کمرے کے دونو طرف چھوٹي چھوٹي دو کوٹھریاں تھیں ایک میں سندھیا پوجا کا سامان دُرست تھا اور دوسرے میں خالي فرش پر ایک مسہري بِچھي ہوئي تھي جو اُس مسہري سے کُچھہ چھوٹي تھي

جس میں کُنور اِندرجیت سنگھہ آرام کرتے تھے - کوٹھری میں سے وہ مسہری باہر نکالي گئي اور کُنور آنند سنگھہ کے سونے کے لئے کُنور اِندرجیت سنگھہ کي مسہري کے پاس بچھائي گئي - بھیروسنگھہ اور تاراسنگھہ نے بھي دونو مسہریوں کے نیچے اپنا بسترہ جمایا - سوائے اِن چاروں کے اُس کمرے میں اور کوئي بھی نہ رہا - اِن لوگوں نے تمام رات آرام سے کاٹي اور صبح ہونے پر آنکھہ کُھلتےھي ایک عجیب تماشہ دیکھا *

صبح کو پہلے دونو عیاروں کي آنکھہ کُھلي اور حیرت بھري نگاہوں سے چاروطرف دیکھنے لگے - اِس کے بعد کُنور اِندرجیت سنگھہ اور آنندسنگھہ بھي جاگے اور پھولوں کي خوشبو جو اِس کمرے میں بہت دیر پہلے ھي سے بھر رھي تھي لینے اور دونو عیاروں کي طرح تعجب سے چاروطرف دیکھنے لگے *

آنند - یہ خوشبودار پھولوں کے گجرے اور گُلدستے اِس کمرے میں کس نے سجائے ھیں ؟

اِندرجیت - تعجب ھے ! ھمارے آدمي بغیر حکم پائے ایسا کب کرسکتے ھیں *

بھیرو - ھم دونو آدمي گھنٹے بھر پہلے سے اُٹھہ کر اِس پر غور کر رھے ھیں مگر کُچھہ سمجھہ میں نھیں آتا کہ یہہ کیا معاملہ ھے ؟

آنند - گُلدستے بھي بہت خوبصورت اور قیمتي

معلوم پڑتے هیں *
تارا - (ایک گلدستہ اُٹھاکر اور پاس لاکر)
دیکھئے اِس سونے کے گلدستہ پر کیا عمدہ مینے کا
کام کیا هوا هے ! بیشک بڑے شوقین کا بنوایا هوا هے۔
اِسي ڈھنگ کے سب گلدستے هیں *
بھیرو - هاں ایک بات تعجب کي اور هے جو
ابھي آپ سے نہیں کہي *
اِندر - وہ کیا ؟
بھیرو - (هاتھ کا اِشارہ کرکے) یے دونو دروازے
صرف گھماکر میں نے کھلے چھوڑ دیے تھے مگر صبح کو
اور دروازوں کي طرح اِسے بھي بند پایا *
تارا - (آنند سنگھ کي طرف دیکھ کر) شاید
رات کو آپ اُٹھے هوں *
آنند - نہیں *
اِسي طرح دیر تک یے لوگ تعجب بھري باتیں
کرتے رهے مگر عقل نے کچھ گواهي نہ دي کہ یہ کیا
معاملہ هے - راجہ بیریندر سنگھ بھي آ پہونچے - اُن کے
ساتھ اور بھي کئي مصاحب لوگ آ جمے اور اِس تعجب
کي بات کو سنکر سوچنے اور غور کرنے لگے - کئي بزدلوں
کو بھوت شیطان اور پشاچ کا خیال آیا مگر مہاراج
اور دونو کنور کے خوف سے کچھ بول نہ سکے کیونکہ
یے لوگ ایسے ڈرپوک اور اِس خیال کے آدمي نہ تھے اور

نہ ایسے آدمیون کو اپنے ساتھہ رکھنا پسند کرتے تھے *
اُن پھولون کے گجرون اور گُلدستون کو کسي نے نہ
چھیڑا وے جیون کے تیون جہان کے تہان اگے رہ گئے۔
رئیسون کي حاضري اورشہر کے اِنتظام مین دن گُذر گیا
اور رات کو پھر کلھہ کي طرح دونو بھائي مسہري پر
سو رھے - دونو عیار بھي مسہري کے بغل مین زمین
پر لیٹ گئے مگر آپس مین مل جُل کر باري باري سے
جاگتے رھنے کا اِرادہ دونون نے کرلیا تھا اور درمیان
مین ایک لانبي چھڑي اِس لئے رکھہ لي تھي کہ اگر
رات کو کسي وقت کوئي کُچھہ دیکھے تو بغیر مُنھہ
سے بولے لکڑي کے اِشارہ سے دوسرے کو اُٹھا دے -
اِندرجیت سنگھہ اور آنند سنگھہ نے بھي کہہ رکھا تھا
کہ اگر گھر مین کسي کو دیکھنا تو چُپکے سے ھمین
جگا دینا جس مین ھم لوگ بھي دیکھہ لین کہ کون
ھے اور کہان سے آتا ھے *
آدھي رات سے کُچھہ زیادہ گُذرچُکي ھے - کُنور
اِندرجیت سنگھہ اور آنند سنگھہ گہري نیند مین بیخبر
پڑے ھین - پہرے کے مطابق لیٹے لیٹے تارا سنگھہ
دروازہ کي طرف دیکھہ رھے ھین - یکایک پورب طرف
والي کوٹھري مین کُچھہ کھٹکا ھوا - تارا سنگھہ ذرا گھوم
گئے اور پڑے پڑے اُس کوٹھري کي طرف دیکھنے لگے -
باریک چادر پہلے ھي سے دونو عیارون کے مُنھہ پر

پڑي هوئي تهي اور روشني اچهي طرح هو رهي تهي *
کوٹهري کا دروازه آهسته آهسته کهلنے لگا - تارا
سنگهه نے چهڑي کے اِشاره سے بهیروسنگهه کو اٹها دیا
اور بڑي هوشیاري سے گهوم کر کوٹهري کي طرف دیکهنے
لگے - کوٹهري کے دروازه کا ایک پله اچهي طرح کهل
گیا اور ایک نهایت حسین اورکمسن عورت کیواڑ پر
هاتهه رکهےکهڑي دونون مسهریون کي طرف دیکهتي هوئي
دکهائي پڑي - بهیروسنگهه اور تاراسنگهه نے مسهري
کے نیچے پیر کا اِشاره دے کر دونو بهائیون کو بهي
اُٹها دیا - اِندرجیت سنگهه کا رخ تو پهلے هي سے اُس
کوٹهري کي طرف تها مگر آنند سنگهه اُس طرف پشت
کئے سو رهے تهے - جب اُن کي آنکهه کهلي تو اپنے
سامنے کي طرف جهان تک دیکهه سکتے تهے کچهه بهي
نه دیکها - لاچار آهسته سے اُس کو کروٹ بدلني پڑي -
تب معلوم هوا که اِس کمرے مین کیا تعجب کي بات
دیکهائي دے رهي هے *
اب کوٹهري کا دونو پله کهل گیا اور وه حسین
عورت سر سے پیر تک اچهي طرح اِن چارون کو
دکهائي دینے لگي کیونکه اُس کے تمام بدن پر بخوبي
روشني پڑ رهي تهي - یهه عورت کمسن خوبصورت اور
نک سِکهه سے درست تهي - اُس کي طرف چارون کي
ٹکٹکي بندهه گئي - بیش قیمتي سفید ساڑي اور

جڑاؤ زیورن سے وہ بہت ھي بھلي معلوم ھوتي تھي- زیورون مین صرف خوش رنگ مانک جڑا ھوا تھا - جس کي سرخي اُس کے گورے رنگ پر پڑکر اُس کے حُسن کو حد سے زیادہ رونق دے رھي تھي - اُس کي پیشاني پر ایک داغ تھا جس کے دیکھنے سے یقین ھوتا تھا کہ بیشک اِس نے کبھي تلوار یا کسي حربے کي چوٹ کھائي ھے - یہہ دوانگل کا داغ بھي اُس کي خوبصورتي بڑھانے کے لئیے زیور ھو رھا تھا - اُسے دیکھہ چارو آدمي یہي سوچتے ھونگے کہ اِس سے بڑھکر خوبصورت رنبھا اور اُربسي اپسرا بھي نہ ھونگي - کُنور اِندرجیت سنگھہ تو کیشوري پر فریفتہ ھو رھے تھے - اُس کي تصویر اُن کے دل مین کھنچ رھي تھي - اُن پر چاھے اِس کے حُسن نے زیادہ اثر نہ کیا ھو مگر آنند سنگھہ کي کیا حالت ھوگئي تھي یہہ وھي جانتے ھون گے - بہت بچائیے رھنے پر بھي ٹھنڈي سانسین اُن سے نہ رُک سکین اِس سے تو ھم بھي کہین گے کہ اُن کے دل نے اُن کي ٹھنڈي سانسون کے ساتھہ ھي باھر نکل کر کہہ دیا کہ اب ھم تمھارے قبضہ مین نہین ھین *

کُنور آنند سنگھہ اپنے کو سنبھال نہ سکے اُٹھہ بیٹھے اور اُدھر ھي دیکھنے لگے جدھر وہ عورت کیواڑ کا پلا پکڑے کھڑي تھي - اُن کي اِس حرکت سے تینون

آدميون کو يقين هوگيا که وه بهاگ جاےگي مگر نهين وه اِن کو اُٹهه کر بيٹهتے ديکهه ذرا بهي نه هچکي جيون کي تيون کهڑي رهي - بلکه اِن کي طرف ديکهه اُس نے هنس ديا جس سے يے اور بهي بےچين هوگئے *

کُنور آنند سنگهه يهه سوچ کر که اُس کوٹهري مين کسي دوسرے جانب نکل جانے کے لئے دوسرا دروازه نهين هے مسهري پرسے اُٹهه کهڑے هوئے اور اُس عورت کي طرف چلے - اِن کو اپني طرف آتے ديکهه وه عورت کوٹهري مين چلي گئي اور جلدي سے اُس کا دروازه اندرسے بند کرديا *

کُنور اِندرجيت سنگهه کي طبيعت چاهے دُرست هوگئي هو مگر کمزوري ابهي تک موجود هے بلکه تمام زخم ابهي کچهه نم هين اِس لئے وے ابهي گهومنے پهرنے کے لايق نهين هوئے - اُس پري جمال کو اندر سے کيواڑ بند کر ليتے ديکهه سب کے سب اُٹهه کهڑے هوئے کُنور اِندرجيت سنگهه بهي تکيه کا سهارا ليکر بيٹهه گئے اور بولے—"اِس کوٹهري مين دوسري طرف سے نکل جانے کا کوئي اور راسته تو نهين هے" ؟

بهيرو - جي نهين *

آنند - (کيواڑ مين دهکا دے کر) اِسے کهولنا چاهئے *

تارا - دروازہ میں قلابہ جڑا ہوا ھے *
آنند - قلابہ کاٹنا کیا مُشکل ھے ؟
تارا - مُشکل تو کُچھ بھي نہیں (اِندرجیت سنگھ کي طرف دیکھ کر) کیا حکم ھوتا ھے ؟
اِندر - جبکہ اِس کوٹھري میں دوسري طرف نکل جانے کا راستہ ھي نہیں ھے تو جلدي کیون کرتے ھو ؟
اِندر جیت سنگھ کے اِتنا کہتے ھي آنند سنگھ وھان سے اُٹھے اور اپنے بھائي کے پاس آکر بیٹھ گئے - بھیرو سنگھ اور تارا سنگھ بھي اُن کے پاس آکر بیٹھ گئے اور یون بات چیت ھونے لگي :—
اِندر - (بھیرو سنگھ اور تارا سنگھ کي طرف دیکھ کر) تم میں سے کوئي جاگتا بھي تھا یا دونو سو گئے تھے *
بھیرو - نہیں سو کیسے جائیں گے ! ھم لوگ باري باري سے برابر جاگ رھے تھے اور باریک چادر سے مُنھ ڈھنکے دروازہ کي طرف دیکھ رھے تھے *
اِندر - تو کیا اِن دروازون میں سے اِس عورت کو آتے دیکھا تھا ؟
آنند - بیشک اِسي طرف سے آئي ھوگي *
تارا - جي نہیں - یہي تو تعجب ھے کہ کھرے کے دروازے بدستور بھڑے رہ گئے اور یکایک کوٹھري کا دروازہ کُھلا اور وہ نظر آئي *

اِندر - یہہ تو اچھي طرح معلوم ھے کہ اُس کوتھري میں اور کوئي دروازہ نہیں ھے *

بھیرو - جي ھان - اچھي طرح جانتے ھیں اور کوئي دروازہ نہیں ھے *

تارا - کیا کہیں ! کوئي سنے تو یہي کہے کہ چُڑیل تھي *

آنند - رام رام - یہہ بھي کوئي بات ھے *

اِندر - خیر جو ھو - میري راے تو یہي ھے کہ والد صاحب کے آنے تک کوتھري کا دروازہ نہ کھولا جائے *

آنند - جو حکم ھو مگر میں تو یہي چاھتا تھا کہ والد صاحب کے آنے تک دروازہ کھول کر سب کچھہ دریافت کرلیا جاتا *

اِندر - خیر کھولو *

حکم پاتےھي کُنور آنند سنگھہ اُتھہ کھڑے ھوئے اور کھونتي سے لتکتي ھوئي ایک بھوجالي اُتار اُس دروازہ کے پاس گئے اور ایک ایک ھاتھہ دونو قلابون پر مارا جس سے قلابے کت گئے - تارا سنگھہ نے دونو پلّے اُتار الگ رکھہ دیے - بھیرو سنگھہ نے ایک جلتا ھوا شمعدان اُتھا لیا اور تینون آدمي اُس کوتھري کے اندر گھسے - مگر وھان ایک چوھے کا بچّہ بھي نظر نہ آیا *

اِس کوتھري میں تین طرف مضبوط دیوار تھي ایک طرف وھي دروازہ تھا جس کا قلابہ کاتکر یے لوگ

اندر گئے تھے - ہان سامنے طرف والي یعني پِچھلي دیوار میں کاتھ کي ایک الماري جڑي ھوئي تھي - اِن لوگون کي نظر اُس الماري پر پڑي اور سوچنے لگے کہ شاید یہہ الماري ھي اِس ڈھب کي ھو جو دوسرے دروازے کا کام دیتي ھو اور اِسي راہ سے وہ عورت آئي ھو - مگر اُن لوگون کا یہہ خیال فوراً ھي جاتا رھا اور یقین ھوگیا کہ یہہ الماري کسي طرح دروازہ نہین ھوسکتي اور نہ اِس راہ سے وہ عورت آئي تھي کیونکہ اُس الماري مین بھیروسنگھہ نے اپنے ھاتھہ سے کُچھہ ضروري اسباب رکھہ کر تالا لگا دیا تھا جو کہ ابھي بجنسہٗ بند تھا - یہہ کب ھوسکتا ھے کہ کوئي تالا کھول کر اِس الماري کے اندر گُھس گیا ھو اور باھر کا تالا پھر بجنس دُرست کردیا ھو - پھر کیا ھوا ! وہ عورت کیونکر آئي تھي اور کس راہ سے چلي گئي ؟ اِن لوگون نے لاکھہ سر پٹکا اور غور کیا مگر کُچھہ سمجھہ مین نہ آیا *

تعجب بھري باتون ھي مین رات گُذرگئي صبح کو جب راجہ بیریندرسنگھہ اپنے لڑکے کو دیکھنے کے لئے اُس کمرے مین آئے تو جرّاح - وید اور کئي مصاحب لوگ بھي اُن کے ساتھہ تھے - بیریندرسنگھہ نے اِندرجیت سنگھہ سے طبیعت کا حال پوچھا - اُنھون نے کہا اب طبیعت اچھي ھے مگر ایک ضروري بات عرض کیا

چاھتا ھوں جس کے لئے تخلیہ ھوجانا بہتر ھوگا *

بیریندرسنگھ نے بھیروسنگھ کی طرف دیکھا - اُس نے تخلیہ ھوجانے میں مہاراج کی رضامندی سمجھکر سبھوں کو ھٹ جانے کا اِشارہ کیا - چشم زدن میں سناٹا ھوگیا اور صرف وے ھی پانچ آدمی اُس کمرے میں رہ گئے *

بیریندر - کہو کیا بات ھے ؟

اِندر - رات ایک عجیب بات دیکھنے میں آئی ؟

بیریندر - وہ کیا ؟

اِندر - (تاراسنگھ کی طرف دیکھ کر) تارا سنگھ ! تمھی سب حال کہہ جاؤ کیونکہ اُس وقت تم ھی جاگتے تھے ھم لوگ تو پیچھے جگائے گئے ھیں *

تارا - بہت خوب *

تاراسنگھ نے رات کا حال پورا پورا راجہ بیریندر سنگھ سے کہہ سنایا جسے سنکر اُنہوں نے بہت تعجب کیا اور گھنٹوں تک غور میں ڈوبے رہنے بعد بولے - "خیر اب یہہ بات کسی اور کو نہ معلوم ھو نہیں تو مصاحبوں اور افسروں میں کھلبلی پیدا ھوجائے گی اور سیکڑوں طرح کی غپیں اُڑنے لگیں گی - دیکھو تو کیا ھوتا ھے اور کبتک پتہ نہیں لگتا - آج ھم بھی اِسی کمرے میں آرام کریں گے" *

ایک دن کیا کئی دنوں تک راجہ بیریندرسنگھ

اُس کمرے میں سوئے مگر کُچھ، معلوم نہ ہوا اور نہ پھر کوئي بات دیکھنے میں آئي - آخر اُنھوں نے حکم دیا کہ اُس کوٹھري کا دروازہ نیا قلابہ لگاکر اُسي طرح دُرست کر دیا جاے *

بارھوان بیان

آج پانچ دن کے بعد دیبي سنگھ، لوٹ کر آئے ھیں - جس کمرے کا حال ھم اوپر لکھ، آئے ھیں اُسي میں راجہ بیریندر سنگھ، اُن کے دونو لڑکے - بھیرو سنگھ، - تارا سنگھ، اور کئي سردار لوگ بیٹھے ھیں - اِندرجیت سنگھ، کي طبیعت اب بہت اچھي ھے وہ چلنے پھرنے لایق ھوگئے ھیں - دیبي سنگھ، کو بہت جلد لوٹ آتے دیکھ، کر یقین ھوگیا کہ وہ جس کام پر مُستعد کئے گئے تھے اُسے کرچُکے مگر تعجب اِس بات کا تھا کہ وہ اکیلے کیوں آئے *

بیریندر - کہو دیبي سنگھ، خوش تو ھو؟

دیبي - خوشي تو میري خریدي ھوئي ھے (اور لوگوں کي طرف دیکھ، کر) اچھا اب آپ لوگ جائیے بہت دیر ھوگئي *

درباریوں اور خوشامدیوں کے چلے جانے کے بعد بیریندر سنگھ، نے دیبي سنگھ، سے پوچھا *

بیریندر - کہو اُس عرضي میں جو کُچھ لکھا تھا وہ سب سچ تھا یا جھوٹھ *

ديبي - اُس مين جو کُچهه لکها تها بهت ٹهيک تها - ايشورکي کرپا سے جلد هي اُن کمبختون کا پته لگ گيا مگر کيا کهون ايسي ايسي تعجب کي باتين ديکهنے مين آئين که ابهي تک عقل چکرا رهي هے *

بيريندر - (هنس کر) اُدهر تم تعجب کي باتين ديکهو اِدهر هم لوگ عجب کيفيت ديکهين *

ديبي - سو کيا ؟

بيريندر- پهلے تم اپنا حال کهه لوتو يهان کا سننا *

ديبي - بهت اچها سنئے - رام‌شلا کي پهاڑي کے نيچے مين نے ايک کاغذ اپنے هاتهه سے لکهه کر چپکا ديا- اُس مين يهه لکها تها :—

هم خوب جانتے هين که جو اگني‌دت سے خلاف هوتا هے اُس کا تم لوگ سر کاٹ ليتے هو اور جس کا گهر چاهتے هو لوٹ ليتے هو- مين ڈنکے کي چوٹ کهتا هون که اگني‌دت کا دُشمن مُجهه سے بڑهه کےکوئي نه هوگا اور گياجي مين مُجهه سے بڑهه کو مالدار بهي کوئي نهين هے - تسپر مزا يهه هے که مين اکيلا هون - اب ديکها چاهئے تم لوگ ميرا کيا کرتے هو *

آنند - اچها - تب کيا هوا ؟

ديبي - اُن بدمعاشون کے پته لگانے مين چند ترکيبين اور کين مگر کام اِسي سے چلا - اُس راه سے آنے جانے والے سبهي اُس کاغذ کو پڑهتے تهے اور

چلے جاتے تھے - میں اُس پہاڑی کے کُچھہ اوپر جاکر ایک پتھر کی چٹان کا آڑ دے چھپا ہوا ہر وقت اُسی طرف دیکھا کرتا تھا- ایک دفعہ دو آدمی ایک ساتھہ وہاں آئے اور اُسے پڑھہ موچھوں پر تاؤ دیتے شہر کی طرت چلے گئے - شام کو وہ دونو لوٹے اور پھر اُس کاغذ کو پڑھہ کر سر ہلاتے برابر کی پہاڑی کی طرف چلے گئے - میں نے سوچا کہ اِن کا پیچھا ایک مرتبہ ضرور کرنا چاہئے کیونکہ اِس کاغذ کے پڑھنے کا اثر سب سے زیادہ اُنہیں دونو پر ہوا ہے -آخر میں نے اُن کا پیچھا کیا اور جو سوچا تھا وہی ٹھیک ہوا - وے لوگ بارہ آدمی ہیں اور سبھی ہٹّے کٹّے اور مُسنڈے ہیں - اُسی جُھنڈ میں میں نے ایک عورت کو بھی دیکھا - اہا ! ایسی خوبصورت عورت تو میں نے آج تک نہیں دیکھی - پہلے تو میں نے سوچا کہ وہ اِن لوگوں میں سے کسی کی لڑکی ہوگی کیونکہ اُس کی عمر بہت کم تھی مگر نہیں اُس کے طرز و طریقے اور حکومتانہ گُفتگو سے معلوم ہوا کہ وہ اُن سبھوں کی مالک ہے - سچ تو یہہ ہے کہ میرا دل اِس بات پر بھی نہیں جمتا - اُس کی چال ڈھال - اُس کی اچھی پوشاک اور اُس کے جڑاؤ قیمتی گہنوں پر جن میں صرف خوش رنگ مانک ہی جڑے ہوے تھے غور کرنے سے دل کی عجیب حالت ہوتی ہے *

مانک کے جڑاؤ زیوروں کا نام سنتے هي کُنور آنندسنگھ چونک پڑے - اِندرجیت سنگھ بھیروسنگھ اور تاراسنگھ کا بھي چہرا بدل گیا اور اُس عورت کا پورا حال جاننے کے لئے گھبرانے لگے کیونکہ کلھہ رات کو اِن چارو نے اِس کمرے میں پایوں کہئے کہ کوٹھري میں جس عورت کي جھلک دیکھي تھي وہ بھي مانک هي کے جڑاؤ زیوروں سے اپنے کو سجے هوئے تھي - آخر آنندسنگھ سے نہ رها گیا دیبي سنگھ کو بات کہتے کہتے روک کر پوچھا *

آنند - اُس عورت کا نک سِکھ ذرا اچھي طرح کہہ جائیے *

دیبي - سو کیوں ؟

بیریندر - (لڑکوں کي طرف دیکھہ کر) تم لوگوں کو تعجب کس بات کا هے ؟ تم لوگوں کے چہرے پر حیراني کیوں چھاگئي هے ؟

بھیرو - جي وہ عورت بھي جسے هملوگوں نے دیکھا هے ایسے هي گہنے پہنے هوئے تھي جیسا چچاجي‡ کہہ رهے هیں *

بیریندر - هاں !

بھیرو - جي هاں *

‡ بھیروسنگھہ اور دیبي سنگھہ کا رشتہ ماموں بھانجے کا تھا مگر بھیروسنگھہ اُنھیں چچا هي کہا کرتے تھے *

دیبي - تم لوگون نے کیسي عورت دیکھي تھي ؟
بیریندر - سو پیچھے سننا - پہلے جو یہہ کہتے ھیں اُس کا جواب دے لو *
دیبي - نک سِکھہ سُن کے کیا کیجئے گا ؟ سب سے زیادہ پکا نشان تو یہہ ھے کہ اُس کي پیشاني پر دو ڈھائي انگل کا ایک آڑا داغ ھے معلوم ھوتا ھے شاید اُس نے کبھي تلوار کي چوٹ کھائي ھے *
آنند - بس بس بس *
اِندرجیت - بیشک وھي عورت ھے *
تارا - اِس میں کوئي شک نہیں کہ وھي ھے *
بھیرو - ضرور وھي ھے *
بیریندر - تعجب ھے ! کہان اُن بدمعاشون کا ساتھہ اور کہان ھم لوگون کے ساتھہ آپس کا برتاؤ !!
بھیرو - ھم لوگ تو اُسے دُشمن نہیں سمجھتے *
دیبي - اب ھم نہ بولیں گے جبتک یہان کا خلاصہ حال نہ سن لیں گے - نہ معلوم آپ لوگ کیا کہہ رھے ھیں *
بیریندر - خیر یہي سہي اپنے لڑکے سے پوچھئے یہان کیا ھوا *
تارا - جي ھان سنئے میں عرض کرتا ھون *
تاراسنگھہ نے یہان کا بالکل حال اچھي طرح کہا - پھول تو پھینک دیئے گئے تھے مگر گُلدستے ابھي تک موجود تھے - وے بھي دکھائے - دیبي سنگھہ حیران

تھے کہ یہہ کیا معاملہ ھے دیر تک سوچنے کے بعد بولے- مُجھے یقین نہیں کہ یہان وہي عورت آئي ھو جسے مین نے وہان دیکھا ھے *

بیریندر - یہہ شک بھي مٹاھي ڈالنا چاھئے *

دیبي - اُن لوگون کا جماؤ وھان روزھي ھوتا ھے جہان مین دیکھہ آیا ھون-آج تارا یا بھیرو کو اپنے ساتھہ لے چلون گا یہہ دیکھہ لینگے کہ وہي عورت ھے یا دوسري *

بیریندر - ٹھیک ھے آج ایسا ھي کرنا - خیر- اب تم اپنا حال اور آگے کہو *

دیبي - مجھے یہہ بھي معلوم ھوا کہ اُن بدمعاشون نے ھمیشہ کے لئے اپنا ڈیرہ اُس پہاڑي مین قائم کیا ھے اور بات چیت سے یہہ بھي جانا جاتا ھے کہ لوٹ اور چوري کا مال بھي وے لوگ اُسي ٹھکانے کہین رکھتے ھین - مین نے ابھي اُن لوگون کي بہت تلاش نہین کي جو کُچھہ معلوم ھوا تھا آپ کو کہنے کے لئے چلا آیا - اب اُن لوگون کا گرفتار کرنا کُچھہ مُشکل نہین ھے حکم ھو تو تھوڑے سے آدمي اپنے ساتھہ لے جاؤن اور آج ھي اُن لوگون کو معہ اُس عورت کے گرفتار کرلاؤن *

بیریندر - آج تو تم بھیرو یا تارا کو اپنے ساتھہ لے جاؤ پھر کلھہ اُن لوگون کے گرفتاري کي فکر کي جائیگي *

آج بھیروسنگھہ کو اپنے ساتھہ لیکر دیبي سنگھہ برابر کے پہاڑ پر گئے جو گیاجي سے تین چار کوس کي دوري پر

ہوگا گھوم گھومے راستہ اور پیچیلی پگڈنڈیوں کو طے کرتے ہوئے پہر رات جاتے جاتے اُس غار کے پاس پہونچے جس میں وے بدمعاش ڈاکو لوگ رہتے تھے - اُس غار کے پاس ہی ایک اور چھوٹا سا درّہ تھا جس میں مُشکل سے دو آدمی بیٹھ سکتے تھے - اُس درّہ میں ایک باریک درار ایسی پڑی ہوئی تھی جس سے وے دونو عیار اُس لانبے چوڑے غار کا حال بخوبی دیکھ سکتے تھے جس میں وے ڈاکو لوگ رہتے تھے اور اُس وقت وے سب کے سب وہاں موجود تھے - بلکہ وہ عورت بھی سرداری کے طور پر ایک چھوٹی سی گدی لگائے وہاں موجود تھی - یہ دونو عیار اِس درار سے اُن لوگوں کی بات چیت تو نہیں سن سکتے تھے مگر شکل صورت - چال ڈھال اور اِشارے اچھی طرح دیکھ سکتے تھے *

بھیروسنگھ نے اِس وقت وہاں پندرہ ڈاکوؤں کو بیٹھے ہوئے پایا اور اُس عورت کو بھی دیکھ کر پہچان لیا کہ یہہ وہی ہے جو کُنور اِندرجیت سنگھ کے کمرے میں آئی تھی آج وہ ویسی ساڑی یا اُن زیوروں کو پہنے ہوئے نہ تھی تو بھی صورت شکل میں کسی طرح کا فرق نہ تھا *

اِن دنوں عیاروں کے پہونچنے بعد دو گھنٹے تک وے ڈاکو لوگ آپس میں بات چیت کرتے رہے - اِس درمیان میں کئی ڈاکوؤں نے دوتین مرتبہ ہاتھ جوڑ کر

اُس عورت سے کُچھہ کہا جس کے جواب میں اُس نے سر هلا دیا جس سے معلوم هوا کہ اُس نے منظور نہیں کیا - اِتنے هي میں ایک دوسري حسین-کمسن اور پُھرتیلي عورت لپکتي هوئي وهان آموجود هوئي - اُس کے هانپنے اور دم پھولنے سے معلوم هوتا تها کہ وہ بہت دور سے دوڑتي هوئي آرهي هے *

اُس نئي آئي هوئي عورت نے نہ معلوم اُس سردار عورت کے کان میں جُھک کر کیا کہا جس کے سنتے هي اُس کي حالت بدل گئي- بڑي بڑي آنکھیں سرخ هوگئیں- خوبصورت چہرا تمتما گیا اور غصہ سے بدن تھرتھرانے لگا - اُس نے اپنے سامنے پڑي هوئي تلوار اُٹھالي اور فوراً اُس نئي آئي هوئي عورت کو ساتھہ لے اُس غار کے باهر چلي گئي- وے ڈاکو سب دونو عورتون کا مُنہہ دیکھتے هي رہ گئے مگر کُچھہ کہنے یا پوچھنے کي همت نہ پڑي *

جب دو گھنٹے تک اُن دونو عورتون میں سے کوئي نہ لوٹي تو وے ڈاکو لوگ بھي اُٹھہ کھڑے هوئے اور غار کے باهر نکل گئے - اُن لوگون کے انداز اور اِشارے سے معلوم هوتا تها کہ وے دونو عورتون کے یکایک اِس طرح پر چلے جانے سے تعجب کر رهے هیں - یہہ حالت دیکھہ کر دیبي سنگھہ اور بھیرو سنگھہ بھي وهان سے چل پڑے اور صبح هوتے هوتے راج محل میں آپہونچے *

تیرھوان بیان

کُنور اِندرجیت سنگھ، توکیشوري پر دل و جان سے عاشق ھوچکے تھے اِس بیماري کي حالت میں بھي اُس کي یاد اِنھیں ستا رھي تھي اور یہہ جاننے کے لئے بیچین ھو رھے تھے کہ اب اُس پر کیا گذري - وہ کس حالت میں کہان ھے اور اُس کي صورت کب کس طرح دیکھني نصیب ھوگي - جبتک وے اچھي طرح تندرست نہین ھوجاتے نہ تو خود کہین جانے کے لئے حکم لے سکتے تھے اور نہ کسي بہانے سے اپنے دلي درست بھیروسنگھ، عیار کو کہین بھیج سکتے تھے - اِسي بیماري کي حالت میں وقت پاکر اُنھون نے بھیرو سنگھ، سے سب حال معلوم کرلیا تھا - یہہ سنکر کہ کیشوري کو دیوان اگنيدت اُٹھا لےگیا - بہت ھي پریشان تھے مگر یہہ خبر کُچھہ کُچھہ اُنھیں تسلي دیتي تھي کہ کملا - چپلا اور پنڈت بدري ناتھ، اُس کے چھوڑانے کي فکر میں لگے ھوئے ھیں اور راجہ بیریندرسنگھہ کو بھي یہہ دُھن دل سے لگي ھوئي ھے کہ جس طرح ھو شیودت کي لڑکي کیشوري کي شادي اپنے لڑکے کے ساتھہ کرکے شیودت کو زیر اور شرمندہ کرین *

کُنور آنند سنگھہ، نے بھي عشق کے میدان میں قدم رکھا - مگر اِن کي حالت عجب گومگو میں پڑي ھوئي

هے - جب اُس عورت کا خیال آجاتا تھا دل بےچین هوجاتا تھا اور جب دیبیسنگھ کي بات کو یاد کرتے تھے کہ یہہ عورت ڈاکوؤں کے ایک گروہ کي سردار هے تو کلیجے میں عجب طرح کا درد پیدا هوتا تھا اور تھوڑی دیر کے لئے دل کي حالت بدل جاتي تھي - مگر ساتھ هي اِس کے سوچنے لگتے تھے کہ نہیں - اگر وہ هم لوگوں کي دُشمن هوتي تو میري طرف محبت کي نگاہ سے دیکھ کر کبھي نہ هنستي اور پھولوں کے گُلدستے اور گجرے سجانے کے لئے جب اُس کمرے میں آئي تھي تو هم لوگوں کو نیند میں غافل پاکر ضرور مار ڈالتي - پھر هم لوگوں کي دُشمن نہیں هے تو اُن ڈاکوؤں کا ساتھ کیسا !

ایسے ایسے خیالات نے اُن کي حالت خراب کر رکھي تھي - کُنور اِندرجیت سنگھ - بھیروسنگھ اور تارا سنگھ کو کُچھ کُچھ اُن کے دل کا پتہ لگ چُکا تھا مگر جبتک اُسکي عزت آبرو اور خاندانی کیفیتوں کے ساتھ هي ساتھ یہہ نہ معلوم هوجائے کہ وہ دوست هے یا دُشمن تبتک کُچھ کہنا سننا یا سمجھانا مُناسب نہیں سمجھتے تھے *

راجہ بیریندرسنگھ کو یہہ فکر پیدا هوئي کہ جس طرح وہ عورت اِس گھر میں آپہونچي - کہیں ڈاکو لوگ بھي آکر لڑکوں کو پریشان نہ کریں اور فساد نہ مچاویں - اُنھوں نے پہرے وغیرہ کا اچھي طرح اِنتظام

کیا اور یہہ خیال کرکے کہ کُنور اِندرجیت سنگھہ ابھي تندرست نہیں ھوئے ھیں کمزوري قایم ھے اور کسي طرح اُٹھہ بیٹھہ بھي نہیں سکتے اِن کو اکیلے چھوڑنا مُناسب نہیں - اپنے سونے کا اِنتظام بھي اُسي کمرے میں کیا اور خود بھي ایک نیا اور عجیب تماشہ دیکھا *

ھم اوپر لکھہ آئے ھیں کہ اِس کمرے کے دونو جانب دو کوتھریاں ھیں - ایک میں سندھیا پوجن (عبادت) کا سامان ھے اور ایک وھي عجیب کوتھري ھے جس میں سے وہ عورت پیدا ھوئي تھي - سندھیا پوجا والي کوتھري میں باھر سے تالا بند کر دیا گیا اور اُس دوسري کوتھري کا قلابہ وغیرہ دُرست کرکے بغیر باھر تالا لگائے اُسي طرح چھوڑ دیا جیسے پہلے تھا اور اُسي کے دروازے پر اپنا پلنگ بچھوایا اور تمام رات جاگتے رہ گئے *

آدھي رات گُذرگئي مگر کُچھہ دیکھنے میں نہ آیا تب بیریندرسنگھہ اپنے بستر پر سے اُٹھے اور کمرے میں اِدھر اُدھر تہلنے لگے - گھنٹے بھر بعد اُس کوتھري میں کھٹکے کي آواز ھوئي - بیریندرسنگھہ نے فوراً تلوار اُٹھا لي اور تاراسنگھہ کو جگانے کے لئے چلے مگر کھٹکے کي آواز پا تاراسنگھہ پہلے ھي سے ھوشیار ھوگئے تھے اب ھاتھہ میں خنجر لے بیریندر سنگھہ کے ساتھہ تہلنے لگے *

آدھي گھڑي کے بعد زنجیر کھٹکنے کي آواز اِس طرح پر ھوئي جس سے صاف معلوم ھوگیا کہ کسي نے اِس کوٹھري کا دروازہ اندر سے بند کر لیا - تھوڑي ھي دیر بعد پیر کے دھمادھمي کي آواز اندر سے آنے لگي گویا چار پانچ آدمي اندر اُچھل کُود رھے ھیں - بیریندرسنگھ کوٹھري کے دروازہ کے پاس گئے اور ھاتھ کا دھکا دےکر کواڑ کھولنا چاھا مگر اندر سے بند رھنے کے سبب دروازہ نہ کُھلا - لاچار اُسي جگہ کھڑے ھو اندر کي آھٹ پر غور کرنے لگے *

اب پیر کي دھمادھمي کي آواز بڑھنے لگي اور آھستہ آھستہ اِتني زیادہ ھوئي کہ کُنور اِندرجیت سنگھ اور آنندسنگھ بھي اُٹھ بیٹھے اور کوٹھري کے پاس جاکر کھڑے ھوگئے - پھر دروازہ کھولنے کي کوشش کي مگر نہ کُھلا - اندر جلد جلد پیر اُٹھنے اور پٹکنے کي آواز سے سبھون کو یقین ھوگیا کہ اندر لڑائي ھورھي ھے - تھوڑي ھي دیر بعد تلوارون کي جھنجھناھٹ بھي سنائي دینے لگي - اب اندر لڑائي ھونے مین کسي طرح کا شک نہ رھا - آنند سنگھ نے چاھا کہ دروازہ کا تالا بہ توڑا جاے مگر بیریندرسنگھ کي مرضي نہ پاکر سب چُپ چاپ کھڑے آھٹ سنتے رھے *

یکایک دھم دھماھٹ کي آواز بڑھي اور سناٹا ھوگیا - گھڑي بھر تک یے لوگ باھر کھڑے رھے مگر

کُچھ معلوم نہ ہوا اور نہ کسی طرح کي آھٹ یا آواز سنائي دي رات بھي صرف دوگھنٹے بلکہ اِس سے بھي کم باقي رہ گئي تھي - پھرے والے تہل تہل کر اچھي طرح سے پہرا دے رھے ھیں یا نہیں یہہ دیکھنے کے لئے نارا سنگھ باھر گئے اور سبھوں کو اپنے کام پر مُستعد پاکر لوٹ آئے - اِتنے ھي میں کمرے کا دروازہ کُھلا - اور بھیروسنگھ کو ساتھ لئے دیبي سنگھ آتے ھوئے دکھائي پڑے *

یہہ دونو عیار سلام کرنے بعد بیریندرسنگھ کے پاس بیٹھ گئے اور یہہ دیکھ کر کہ یہاں ابھي تک یے لوگ جاگ رھے ھیں تعجب کرنے لگے *

دیبي - آپ لوگ اِس وقت جاگ رھے ھیں !

بیریندر - ھاں یہاں کُچھ ایسا ھي مُعاملہ ھوا کہ جس سے بیفکري کے ساتھ سو نہ سکے *

دیبي - سو کیا ؟

بیریندر - خیر تمھیں یہہ بھي معلوم ھوجائے گا کہ یہاں کیا ھوا پہلے اپنا حال تو کھو (بھیروسنگھ کي طرف دیکھ کر) تمنے اُس عورت کو پہچانا ؟

بھیرو - جي ھاں - بیشک وھي عورت ھے جو یہاں آئي تھي - بلکہ وھاں ایک اور عورت بھي دیکھائي دي *

بیریندر - یہاں سے جاکر تم نے کیا کیا اور کیا کیا دیکھا سو خلاصہ کہہ جاؤ *

بھیروسنگھہ نے جوکُچھہ دیکھا تھا کہنے کے بعد یہان کا حال پوچھا - بیریندرسنگھہ نے بھي یہان کي کُل کیفیت کہہ سنائي اور بولے کہ ہم یہي راہ دیکھہ رھے تھے کہ صبح ھوجائے اور تم لوگ بھي آجاؤ تو اِس کوتھري کو کھولین اور دیکھین کہ کیا ھے - کہین سے کسي کے آنے جانے کا پتہ لگتا ھے یا نہین *

کوتھري کھولي گئي - ایک ھاتھہ مین روشني دوسرے مین ننگي تلوار لیکر پہلے دیبي سنگھہ کوتھري کے اندر گھسے اور فوراً بول اُتھے - "واہ واہ - یہان تو خون خرابہ مچ چُکا ھے" - راجہ بیریندرسنگھہ - دونو کُمار اور اُن کے عیار بھي کوتھري کے اندر گئے اور تعجب بھري نگاھون سے چارو طرف دیکھنے لگے *

اِس کوتھري مین جو فرش بِچھا ھوا تھا وہ اِس طرح سے سمت گیا تھا جیسے کئي آدمیون کے بے اختیار اُچھل کود کرنے یا لڑنے سے اِکتھا ھوگیا ھو - وہ بھي خون سے تر ھو رھا تھا - چارو طرف دیوارون پر بھي خون کے چھینتے اور لڑتے وقت ھاتھہ بہک کر بیتھہ جانے والي تلوارون کے نشان دکھائي دے رھے تھے - بیچ مین ایک لاش پڑي ھوئي تھي مگر بے سر کے - کُچھہ سمجھہ مین نہین آتا تھا کہ یہہ لاش کس کي ھے - کپڑون مین صرف ایک لنگوت اُس کے کمر مین تھا - تمام بدن ننگا جس مین انداز سے زیادہ تیل

ملا ھوا تھا - داھنے ھاتھ میں تلوار تھي مگر وہ ھاتھ بھي کٹا ھوا صرف تھوڑا لگا ھوا تھا - وہ بھي اِتنا کم کہ اگر کوئي کھینچے تو الگ ھوجائے - سب سے زیادہ پریشان اور بےچین کرنے والي ایک چیز اور بھي دیکھائي دي *

داھنے ھاتھ کي کٹي ھوئي کلائي جس میں فولادي کٹار ابھي تک موجود تھي دیکھائي پڑي - آنندسنگھ نے فوراً اُس ھاتھ کو اُٹھا لیا اور سبھوں کي نگاہ غور کے ساتھ اُس پر پڑنے لگي - یہہ کلائي کسي نازک حسین اور کمسن عورت کي تھي - ھاتھ میں ھیرے کا جڑاؤ کڑا اور مانک کي جڑاؤ دو تین باریک چوڑیاں بھي موجود تھیں - شاید کلائي کٹ کر گرتے وقت یے چوڑیاں ھاتھ سے الگ ھو زمین پر پھیل گئي ھوں *

اِس کلائي کے دیکھنے سے سبھوں کو رنج ھوا اور فوراً اُس عورت کي طرف خیال دوڑ گیا جسے اِس کوٹھري میں سے نکلتے سبھوں نے دیکھا تھا - چاھے اُس عورت کے سبب یہہ لوگ کیسے ھي حیران کیوں نہ ھوں مگر اُس کي صورت نے سبھوں کو اپنے اوپر مہربان بنا لیا تھا - خاص کر کے کُنور آنندسنگھ کے دل میں تو وہ اُن کے جان اور مال کي مالک ھي ھوکر بیٹھ گئي تھي اِس لئے سب سے زیادہ رنج چھوٹے کُنور صاحب ھي کو ھوا *

یہہ سوچ کر کہ بیشک یہہ اُسي عورت کي کلائي هے - کُنور آنند سنگھہ کي آنکھون میں پاني بھر آیا اور کلیجے میں ایک عجیب قسم کا درد پیدا هوا - اِس وقت کُچھہ کہنے یا اپنے دل کا حال ظاهر کرنے کا موقع نہ سمجھہ، اُنھون نے بڑي کوشش سے اپنے کو سنبھالا اور چُپ‌چاپ سبھون کا مُنھہ دیکھنے لگے *

ناظرین ! ابھي اِس عورت کے بارے میں بہت کُچھہ لکھنا هے اِس لئے جبتک یہہ نہ معلوم هوجاے کہ یہہ عورت کون هے تب تک اپنے اور آپ کے آساني کے لئے هم اِس کا نام "کِنري" رکھہ دیتے هیں *

راجہ بیریندرسنگھہ اور اُن کے عیارون نے اِن سب عجیب باتون کو جو اِدھر کئي دنون میں هوچکي هیں چھپانے کے لئے بہت کُچھہ کوشش کي مگر نہ هوسکا - کئي طرح پر رنگ بدل کر یہہ بات تمام شہر میں پھیل گئي - کوئي کہتا تھا مہاراج کے مکان میں دیو اور پریون نے ڈیرہ ڈالا هے - کوئي کہتا تھا گیاجي کے بھوت پریت اِنھیں ستا رهے هیں - کوئي کہتا تھا دیوان اگنيدت کے طرفدار بدمعاش اور ڈاکوؤن نے یہہ فساد مچا رکھا هے - وغیرہ وغیرہ بہت طرح کي باتیں شہروالے آپس میں کہنے لگے - مگر اُس وقت اُن باتون کا طرز بالکل هي بدل گیا - جب راجہ بیریندر سنگھہ کے حکم سے دیبي‌سنگھہ نے اُس سرکٹي لاش کو

-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kos

جو کوٹھري مين سے نکلي تھي اُٹھواکر صدرچوک مين رکھوا ديا اور اُس کے پاس ايک مُنادي والے کو يہہ کہہ کر پکارنے کے لئے بيٹھوا ديا کہ "اگني دت کے طرفدار ڈاکو لوگ جو شہر کے رئيسون اور اميرون کو ستايا کرتے تھے عيارون کے ہاتھ گرفتار ہوکر مارے جانے لگے۔ آج ايک ڈاکو مارا گيا ھے جس کي لاش يہہ ھے" *

چودھوان بيان

آفتاب کے غروب ھونے مين ابھي گھنٹے بھر کي دير ھے تو بھي موسم کے مُطابق باغ مين ٹہلنے والے ھمارے کُنور اِندرجيت سنگھ اور آنند سنگھ کو ٹھنڈي ھوا خنک معلوم ھوتي ھے - طرح بطرح کے خوشبودار پھول کھلے ھوئے ھين جن کے ديکھنے سے ھرايک کي طبيعت اُمنگ پر آسکتي ھے مگر اِن دونو کے دل کي کلي کسي طرح کھلنے مين نہين آتي- باغ مين جتني چيزين دل خوش کرنے والي ھين وے سب اِس وقت اُن دونو کو بُري معلوم ھوتي ھين- بہت دير سے دونو بھائي باغ مين ٹہل رھے ھين مگر ايسي نوبت نہ آئي کہ ايک دوسرے سے بات کرے يا ھنسے کيونکہ دونوھي کے دل چوٹيلے ھورھےھين - دونو ھي اپني اپني دُھن مين ڈوبے ھوئےھين-دونوھي کو

اپنے اپنے معشوق کي تلاش هے-دونوهي سوچ رهے هین که
هاے کیا هي خوشي هوتي اگر اِس وقت وه موجود
هوتي جسے دل پیار کرتا هے یا جس کے بغیر دُنیا کي
نعمت هیچ معلوم هوتي هے. دل بهلانے کي بہت کُچھ
کوششین کین مگر نه هوسکا - لاچار دونو بهائي اُس
باره دري مین پهونچے جو باغ کے دکهن طرف محل کے
ساتھ ملي هوئي تهي اور جہان اِس وقت راجه بیریندر
سنگھ اپنے مصاحبون کے ساتھ دل بہلانے کي باتین کر
رهے تهے - دیبي سنگھ بهي اُن کے پاس بیٹهے هوئے تهے
جو کبهي کبهي لڑکپن کي باتین یاد دلانے کے ساتھ هي
ساتھ پوشیده دلگي بهي کرتے جاتے تهے اور جواب بهي
پاتے تهے - یهه دونو لڑکے بهی وهان جا پهونچے مگر اُن
کے بیٹهتے هي مجلس کا رنگ بدل گیا اور باتون نے
پلٹا کهاکر دوسرا هي ڈهنگ پکڑا جیسا که اکثر هنسي
دلگي کرتے هوئے بڑون کے درمیان مین سمجهه دار
لڑکون کے آبیٹهنے سے هوا کرتا هے *

بیریندر - اب تو چُنار جانے کو دل چاهتا هے
مگر.........

دیبي - یهان آپ کي ضرورت هي کیا هے ؟

بیریندر - ٹهیک هے یهان میري کوئي ضرورت
نهین لیکن یهان کي عجیب باتین دیکھ کر خیال
هوتا هے که میرے چلے جانے سے کوئي بکهیڑا نه مچے اور

لڑکون کو تکلیف نہ ہو *
اِندر - (هاتھ جوڑ کر) اِس کا خیال آپ نہ کرین - هم لوگ جب اِتنی چھوٹی چھوٹی باتون سے اپنے کو سنبھال نہ سکیں گے تو آگے کیا کرینگے *
بیریندر - تو کیا تمھارا اِرادہ بھی یہان رهنے کا هے ؟
اِندر - جی - اگر حکم هو *
بیریندر - (کُچھ سوچ کر) کیون دیبی سنگھ !
دیبی - کیا هرج هے رهنے دیجئے *
بیریندر - اور تم ؟
دیبی - مین آپ کے ساتھ چلون گا یہان بھیرو اور تارا رهینگے وے دونو هوشیار هین کُچھ هرج نہین هے *
بھیرو - (هاتھ جوڑ کر) یہان کی عجیب باتین هم لوگون کا کُچھ بگاڑ نہین سکتین *
تارا - (هاتھ جوڑ کر) سرکار کی مرضی نہین پائی نہین تو ایسے کرشمون کا تو مین ایک هی دن مین کایاپلٹ کردینے کی همت رکھتا هون *
بھیرو - (هاتھ جوڑ کر) اگر مرضی هو تو عجیب باتون کا آج هی فیصلہ کردیا جاے *
بیریندر - (مُسکرا کر) نہین ایسی کوئی ضرورت نہین همین تم لوگون کے حوصلون پر پورا بھروسا هے

(دیبی سنگھ کي طرف دیکھ کر) خیر تو آج دن بھي اچھا ھے *

دیبي-بہت خوب (ایک مُصاحب کي طرف دیکھ کر) آپ ذرا تکلیف کرین *

مصاحب - بہت اچھا مین جاتا ھون *

کُنور اِندرجیت سنگھ اور آنند سنگھ یہي چاھتے تھے کہ کسي طرح بیریندر سنگھ چُنار جائین - کیونکہ اُن کے رھتے یے دونو اپنے مطلب کي کاروائي نہین کر سکتے تھے - اِس بات کو بیریندر سنگھ بھي سمجھتے تھے مگر اِس کے سوا اور نہ معلوم کیا سوچ کر وے اِس وقت چُنار جاتے ھین یا گیاجي کي سرحد چھوڑ کر کیا مطلب نکالا چاھتے ھین *

راجہ بیریندر سنگھ کا خیال کوئی جان نہین سکتا تھا وے کسي سے یہہ نہین کہتے تھے کہ ھم دو گھنٹے بعد کیا کرین گے کوئي یہہ نہین کہہ سکتا تھا کہ مہاراج آج یہان تو ھین مگر کلہہ کہان رھین گے - یا مہاراج فلان کام کیون اور کس اِرادے پر کرتے ھین - پہلے دل ھي مین اپنا اِرادہ مظبوط کر لیتے تھے جسے کوئي بدل نہین سکتا تھا - ھان اپنے باپ کي عزت بہت کرتے تھے اور اُن کے مقابلے مین اپنے پختہ اِرادون کو حکم کے مُطابق بدل دینے مین بُرا نہین سمجھتے تھے بلکہ اُسے فرض سمجھتے تھے *

دوگھڑی رات جاتےجاتے بیریندرسنگھ نے چُنارکي طرف کُوچ کردیا اور دیبي‌سنگھ کو ساتھ لیتے گئے - اب کُنور اِندرجیت سنگھ اور آنندسنگھ خود مُختار ھوگئے مگر ساتھ‌ھي اِس کے راجہ ھوگئے تو کیا - اپنے خود مُختاري کے سامنے آنندسنگھ اپنے بڑے بھائي کے حکم کي ناقدري نہین کرسکتے تھے - یہان تو دونو ھي کے اِرادے دوسرے ھین جس مین ایک دوسرے کا مُخل نہین ھو سکتا تھا *

کُنور اِندرجیت سنگھ بیمار تھے اِس لئے دونو بھائي ایک ھي کمرے مین رھا کرتے تھے مگر اب دونو نے اپنے لئے الگ الگ دو کمرے مُقرر کئے - جس کمرے مین وہ عجیب کوٹھري تھي جس کا حال اوپر برابر لکھا گیا ھے اُسے آنندسنگھ نے اپنے قبضہ مین رکھا اوراُس سے کُچھ دور پرکُنور اِندرجیت سنگھ کا دوسرا کمرا تھا *



پندرھوان بیان

آدھي رات سے زیادہ جا چُکي ھے گیاجي میں ھر مُحلہ کے چوکیدار جاگتے رھیو - ھوشیار رھیو کہہ کہہ کر اِدھر سے اُدھر - اُدھر سے اِدھر گھوم رھے ھیں - رات اندھیري ھے چارو طرف اندھیرا چھایا ھوا ھے - یہان خاص جگہہ (زیارت گاہ) "وشنو پادُ کا" ھے اُس کے چارو طرف کي آبادي بہت گھني ھے مگر اِس وقت ھم اِس گُنجان آبادي میں نہ جاکر اُس مُختصر آبادي کي طرف چلتے ھیں جو شہر کے اُتر "رام سلا" پہاڑ کے نیچے آباد ھے اور جہان کے کُل مکان کچے اور کھپرے کي چھاؤني کے ھیں - اِسي آبادي میں سے دو آدمي سیاہ کمل اوڑھے باھر نکلے اور "پھلگو" ‡ کي طرف روانہ ھوئے *

رام سلا پہاڑ کے پورب پھلگو ندي کے درمیان میں ایک بڑا بھیانک اونچا ٹیلا ھے اِس ٹیلے پر کسي مہاتما کي سمادھ ھے اور اُسي جگہہ پتھر کي مظبوط بني ھوئي کُٹي میں ایک سادھو بھي رھتے ھیں - اِس کُٹي کے چارو طرف - بیر - مکو - کھو وغیرہ جنگلي درختون سے بڑا ھي گُنجان ھورھا ھے اور وھان

‡ "پھلگو" ندي کا نام ھے جو گیاجي کے نیچے بہتي ھے اور موسم برسات کے علاوہ ھمیشہ بالو پڑا رھتاھے یعني خشک رھتا ھے مگر ھاتھہ دو ھاتھہ بالو ھٹانے سے ھرجگہہ پاني نکل آتا ھے *

زمین پر پڑي هوئي هڈیون کي یہہ کیفیت هے کہ بغیر
اُس پر پیر رکھے کوئي آدمي سادھ یا اُس کُٹي تک
جا هي نہیں سکتا - چھوٹي بڑي - ثبوت اور ٹوٹي
سیکڑون طرح کي کھوپڑیان اِدھر سے اُدھر اٹک رهي
هین نہ معلوم کب اور کیونکر اِتني هڈیان چارو طرف
جمع هوگئیں - اُس آبادي سے نکلے هوئے دونو آدمي
اِسي ٹیلے کي طرف جا رهے هین *

کوئي معمولي آدمي ایسي اندھیري رات مین
اُس ٹیلے کي طرف جانے کا قصد کبھي نہیں کرسکتا -
مگر یے دونو بغیر کسي طرح کي روشني ساتھہ لئے
اندھیرے هي مین هڈیون پر پیر رکھتے اور کٹیلے
جھاڑیون مین سے گھستے جا رهے هین - آخر یے دونون
کُٹي کے پاس جا پہونچے اور دروازہ پر کھڑے هوکر
ایک نے دستک دي *

اِندر سے - کون هے ؟
ایک - کیواڑ کھولو *
اِندر سے - کیون کیواڑ کھولین ؟
ایک - کام هے *
اندر سے - تم لوگ همین ناحق دق کرتے هو *

سادھو نے اُٹھہ کر دروازہ کھولا اور وے دونو
اندر جاکر ایک طرف بیٹھہ گئے - اندر دھوني کے
سُلگنے سے کُٹي اچھي طرح گرم هو رهي تھي اِس لئے

اُن دونو نے کمبل اُتار کر رکھہ دیا - اب معلوم هوا کہ یہہ
دونو عورت هیں اور ساتھہ هي اُس کے یہہ بهي دیکھنے
میں آگیا کہ ایک عورت کي داهني کلائي کٹي هوئي هے
جس پر وہ کپڑہ لپیٹے هوئے هے - ایک عورت تو
خاموش بیٹھي رهي مگر باباجي سے دوسري عورت جس
کي کلائي کٹي هوئي تھي یوں گُفتگو کرنے لگي :—

عورت - کہئے آپ نے کُچھہ سوچا ؟

باباجي - جو کام میرے کئے هوهي نہیں سکتا
اُس کے لئے میں کیا سوچوں ؟

عورت - بیشک آپ کے کئے وہ کام هو سکتا هے
کیونکہ وہ آپ کو گُرو کي طرح مانتي هے *

سادهو - گُرو کي طرح مانتي هے تو کیا - میرے
کہنے سے وہ اپني جان دے دیگي ؟ تم لوگ بهي کیا
اندهیر کرتي هو *

عورت - اِس میں جان دینے کي کیا ضرورت هے ؟

سادهو - توتم کیا چاهتي هو ؟

عورت - بس اِتنا هي کہ وہ اُس مکان کو چھوڑ دے *

سادهو - اُس بیچاري نے کسي کو دُکھہ تو دیا نہیں
پھر اُس کے پیچھے کیوں پڑي هو ؟

عورت - کیا اُس نے مُجھے اور میرے آدمیوں کو
دهوکھا نہیں دیا ؟

سادهو - تم اپنا راج دوسرے کو دے کر خود بھاگ

گئیں اب تو وہ مالک هے اِس لئے وے لوگ اُسي کے نوکر شمار کئے جائینگے *

عورت - مین اپنا راج پھر اپنے قبضہ مین کیا چاهتي هون *

سادهو - جو تم سے هوسکے کرو مین کسي طرح کي مدد نهین دے سکتا - تم لڑکپن سے مجھے جانتي هو تمھارے باپ تم کو گود مین لیکر یہان آیا کرتے تھے - کبھي مین کسي کے بھلے بُرے کا ساتھي نهین هوا *

عورت - جو هو مگر اب آپ کو وہ کرنا پڑے گا جو مین کهتي هون اور یاد رکھئے اگر آپ اِنکار کرینگے تو اِس کا نتیجہ اچھا نہ هوگا - مین سادهو اور مهاتما سمجھ کر چھوڑ نہ دون گي *

سادهو - (کچھہ دیر تک سوچنے کے بعد) اچھا آج پھر تم مجھے اور مہارانی دوکلمہ اِسي وقت یہان آنا *

عورت - خیر ایک دن اور سهي *

یے دونو عورتین وهان سے اُٹھہ کر روانہ هوئین - نہ معلوم کب سے ایک آدمي کُٹي کے پیچھے چھپا هوا تھا جو اِس وقت نظر بچاکر اُن دونو کے پیچھے پیچھے تب تک چلا هي گیا جب تک وے دونو آبادي مین پهونچکر اپنے مکان کے اندر نہ چلي گئین - جب اُن دونو عورتون نے مکان کے اندر جاکر دروازہ بند کرلیا جو کُھلا چھوڑ گئي تھین - تب وہ آدمي وهان سے

لوٹا اور پھر اُسي کُٹّي ميں پھونچا جس کا حال اوپر لکھ چکے ھيں - کُٹّي کا دروازہ کُھلا ھوا تھا اور سادھو بيچارے اُسي طرح بيٹھے کُچھ سوچ رھے تھے - وہ آدمي کُٹّي کے اندر بيخوف چلا گيا اور ڈنڈوت کرکے ايک کنارے بيٹھ گيا *

سادھو - کہئے ديبي سنگھ جي آپ آگئے *

ديبي - (ھاتھ جوڑکر) جي مہاراج - ميں اُسي وقت سے يہاں ھون جب وے دونو يہاں آئي بھي نہ تھيں - اب اُن دونو کو اُن کے گھر پھونچاکر واپس آرھا ھون *

سادھو - ھان !

ديبي - جي ھان - آپ نے بڑي عنايت کي جو اُس کا حال مُجھے بتا ديا - کئي دنون سے ھم لوگ حيران ھو رھے تھے - کيا کہون آپ کي مرضي نہ ھوئي - نہيں تو اِسي جگھہ ميں اُن دونو کو اپنے قبضہ ميں کرليتا *

سادھو - نہيں بھائي ايسا کرنے سے يہہ ھمارے گُرو کي کُٹّي بدنام ھوتي - اب تم نے اُس کا گھر ديکھ ھي ليا ھے سب کام بنا لوگے - بيريندر سنگھ بڑے اقبالمند اور دھرماتما راجہ ھيں ايسے کو کبھي کوئي ستا نہيں سکتا - ديکھو اِس بدذات مادھوي نے اپني چال چلن کو کيسا خراب کيا اور رعايا کو کس قدر ستايا - آخر اُسي کي سزا پا بھي رھي ھے - اچھا اب جاؤ اِيشور تمھارا بھلا کرے - بيريندر سنگھ

سے ھماري دُعا کہنا - اھا ! کیسا بھگت - دھرماتما اور راہ راست پر چلنے والا راجہ ھے *

دیبي - اچھا تو اب مُجھے حکم ھے نہ ؟

سادھو - ھان جاؤ مگر دیکھو مین تمھین پہلے بھي کہہ چُکا ھون اور اب بھي کہتا ھون مادھوي کو جان سے مت مارنا اور بیچاري کامني پر مہرباني رکھنا - مین اُسے اپني ھي لڑکي جانتا ھون - بیریندر سنگھہ سے کہہ دینا کہ وہ کامني کو اپني لڑکي سمجھین اور آنندسنگھہ کے ساتھہ اُس کي شادي کرنے مین کچھہ خیال نہ کرین - کیا ھوا اگر اُس کا باپ آپ کے سامنے کھڑا ھونے کے لایق نہین ھے *

دیبي - (ھاتھہ جوڑ کر) بہت اچھا مین کہہ دون گا - راجہ بیریندرسنگھہ ھرگز آپ کا حکم نہ ٹالین گے ایک مرتبہ مین پھر آپ کي خدمت مین حاضر ھون گا *

سادھو - نہین اب مُجھہ سے مُلاقات نہ ھوگي - مین آج ھي اِس کُٹي کو چھوڑ دون گا - ھان اِیشور چاھے گا تو مین ایک دن خود تم لوگون سے ملون گا *

دیبي - جیسا حکم *

سادھو - ھان بس اب تم جاؤ یہان مت اٹکو *

ناظرین خیال کرتے ھون گے کہ دیبي سنگھہ تو بیریندرسنگھہ کے ساتھہ چُنار چلے گئے تھے یہان کیسے پہونچے ! مگر نہین - ظاھرا بیریندرسنگھہ دیبي سنگھہ

کو اپنے ساتھہ لیگئے تھے مگر ایسا نہ تھا - بیریندر سنگھہ کي اندروني مصلحت کا جاننا آسان نہیں ھے *

سولھوان بیان

راجہ بیریندر سنگھہ کے چُنار چلے جانے کے بعد دونو بھائیون کو اپني اپني فکر پیدا ھوئي - کُنور آنند سنگھہ کنّري کي فکر مین پڑے اور کُنور اِندرجیت سنگھہ کو راجگیر کي فکر پیدا ھوئي - راجگیر کا فتح کر لینا اُن کے لئے ایک ادنیٰ کام تھا مگر اِس خیال سے کہ کیشوري وھان پھنسي ھوئي ھے - ھمین ستانے کے لئے اگنيدت اُسے تکلیف نہ دے - دھاوا کرنے کي جلدي ھمت نہین کر سکتے تھے - جس وقت سے یہہ آزاد ھوئے - یعني بیریندر سنگھہ کے موجود رھنے کا خیال جاتا رھا - اُسي وقت سے کیشوري کي مُحبت نے زور باندھا اور تردد کے ساتھہ ملي ھوئي بیچیني بڑھنے لگي - آخر اپنے دوست بھیروسنگھہ سے بولے کہ اب مین بغیر راجگیر گئے نہین رہ سکتا - جس جگہہ ھمارے دیکھتے دیکھتے بیچاري کیشوري ھم لوگون سے چھین لي گئي اُس جگہہ یعني اُس عملداري کو بغیر برباد کئے اور کیشوري کو پائے میرا جي ٹھکانے نہین ھوگا اور نہ مُجھے دُنیا کي کوئي چیز بھلي معلوم ھوگي *

بھیرو - آپ کا کہنا تھیک ھے مگر آپ اکیلے وھان کیا کرین گے ؟

اِندر - بدمعاش اگنیدت کے لئے مین اکیلا ھي بہت ھون *

بھیرو - اگنیدت کے لئے آپ اکیلے بہت ھین مگر شہر کے لئے نہین *

اِندر - شہر بھر سے مجھے کوئي مطلب نہین *

بھیرو - آخر شہر والے اُس کي طرفداري کرین گے یا نہین *

اِندر - اِسکا اندازہ تو گیاجي پر قبضہ کرنے ھي سے تمہین معلوم ھوگیا ھوگا *

بھیرو - تھیک ھے مگر اپني طرف سے مضبوطي رکھنا مناسب ھے *

اِندر - اچھا تو مین انند کو سمجھا دون گا کہ فلان روز ایک سردار کو تھوڑي فوج دے کر ھماري مدد کے لئے بھیج دینا *

بھیرو - ھان یہہ ھوسکتا ھے مگر بہتر تو یہي تھا کہ دو چار دن اور تھہر جاتے تب تک مین راجگیر سے گھوم آتا *

اِندر - نہین اب اِس قسم کي نصیحت سننے لایق مین نہین رھا *

بھیرو - (کُچھہ دیر سوچ کر) خیر جیسي آپکي مرضي *

شام کے وقت دونو بھائي گھوڑوں پر سوار ہو اپنے
دونو عیاروں اور بہت سے مصاحبوں اوو سرداروں کو
ساتھہ لے شہر میں گھومنے اور ہوا کھانے کے لئے باہر
نکلے - قاعدے کے مطابق سردار اور مصاحب لوگ اپنے
گھوڑے اُن دونو بھائیوں کے گھوڑوں سے قریب پچاس
قدم کے پیچھے لئے جاتے تھے - جب اِندرجیت سنگھہ یا
آنندسنگھہ گھوم کر اُن کي طرف دیکھتے تب وے لوگ
فوراً آگے بڑھ جاتے اور بات سنکر پھر پیچھے ہٹ
جاتے - ہاں دونو عیار گھوڑے کي رکاب تھامے پیدل
ساتھہ ساتھہ جا رہے تھے - جب یہہ دونو بھائي گھومنے
کے لئے باہر نکلتے تب شہر کے مرد عورت بلکہ چھوٹے
چھوٹے لڑکے بھي اُن کو دیکھہ دیکھہ کر خوش ہوتے تھے -
جس کے مُنہہ سے سنئے یہي آواز نکلتي تھي کہ اِیشور نے
ہم لوگوں کي سُن لي جو ایسے راج کُماروں کا قدم یہاں
آیا اور اُس خود غرض - نمک حرام - بےایمان کا سایہ
ہمارے سر سے ہٹا ٭

جب گھومتے ہوئے یے دونو بھائي شہر کے باہر
ہوئے تب اِندرجیت سنگھہ نے آنندسنگھہ سے کہا "میں
کسي کام کے لئے بھیروسنگھہ کو ساتھہ لیکر راجگیر جاتا
ہوں آج کے ٹھیک آٹھویں روز یعني یکشنبہ کو کسي
سردار کے ساتھہ تھوڑي فوج ہماري مدد کو بھیج دینا" ٭
آنند - (تھوڑي دیر خاموش رہنے بعد) جو حکم مگر...

اِندر - تم کسي طرح کا خيال نہ کرو ميں اپنے کو ہرطرح سے سنبھالے رھوں گا *

آنند - ٹھيک ھے - پھر بھي.........

اِندر - گيا جي ميں پہونچنے ھي سے تمہيں معلوم ھوگيا ھوگا کہ مادھوي کي رعايا ھمارے خلاف نہ ھوگي *

آنند - اِيشور کرے ايسا ھي ھو ليکن.........

اِندر - جبتک تمہاري فوج وھاں نہ پہونچ جائيگي - ھم لوگوں کو جوکُچھ کرنا ھوگا پوشيدہ ھوکر کريں گے *

آنند - ايسا کرنے پر بھي.........

اِندر - خير جوکچھ تمہيں کہنا ھو صاف صاف کہو *

آنند - آپ کا اکيلے جانا مُناسب نہيں - دُشمن کے گھر ميں جاکر اپنے کو سنبھالے رھنا بھي مُشکل ھے - راجہ کي موجودگي ميں رعايا کو ھرطرح اُس کا ڈر بنا ھي رھتا ھے - آپ دُشمن کے گھر ميں کسي طرح بيخوف نہيں رہ سکتے اور آپ کے اِس طرح چلے جانے بعد ميرا دل يہاں کبھي نہيں لگ سکتا *

راجگير جانے پر کُنور اِندرجيت سنگھ کيسے ھي مُستعد کيوں نہ ھوں ليکن چھوٹے بھائي کي آخري بات نے اُنہيں ھرطرح سے مجبور کرديا - کُنور اِندر جيت سنگھ بڑے ھي سمجھدار اور عقلمند تھے مگر محبت کا بھوت جب کسي کے سر پر سوار ھوتا ھے تو وہ

پہلے اُس کي عقل هي کو زائل کر ديتا هے - اِس کے بعد مال و متاع - عزت - شرم و حيا اور مذهب و ملت کو خاک مين ملا ديتا هے *

چهوٹے بهائي کي بات سُن اِندرجيت سنگهہ نے بهيروسنگهہ کي طرف ديکها *

بهيرو - مين بهي يهي چاهتا تها کہ آپ دو چار روز يهان اور صبر کرين اور تبتک مُجهے راجگير سے واپس آنے دين *

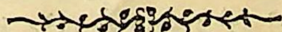
آنند - (بهيروسنگهہ کي طرف ديکهہ کر) وعدہ کرجاؤ کہ تم کب لوٹوگے ؟

بهيرو - مين چار روز کے اندرهي يهان پهونچ جاؤن گا *

آنند - (بڑے بهائي کي طرف ديکهہ کر) اگر حکم هوجاے تو يهہ اِدهرهي سے چلے جائين گهر جانے کي ضرورت هي کيا هے *

بهيرو - مين تيار هون *

اِندر - گهر جاکر اپنا سامان تو اِنهين دُرست کرناهي هوگا - هان مُجهہ سے چاهے اِسي وقت رخصت هوجائين *



سترھواں بیان

بھیروسنگھ کو راجگیر گئے آج تیسرا دن ھے مگر وھاں کی کیفیت ابھی تک کُچھ بھی معلوم نہیں ھوئی۔ اِسی فکر میں آدھی رات کے وقت اپنے کمرے میں پلنگ پر لیٹے ھوئے کُنور اِندرجیت سنگھ کو نیند نہیں آتی - کیشوری کی خیالی تصویر اُن کی آنکھوں کے سامنے آ آکر غائب ھوجاتی ھے جس سے اُنہیں اور بھی رنج ھوتا ھے گھبرا کر ٹھنڈی سانس لیکر اُٹھ بیٹھتے ھیں - کبھی کبھی جب بیچینی بڑھ جاتی ھے تو پلنگ کو چھوڑ کمرے میں ٹہلنے لگتے ھیں *

اِسی حالت میں اِندرجیت سنگھ کمرے کے اندر ٹہل رھے تھے - اِتنے میں ایک پہرے کے سپاھی نے اندر کی طرف جھانک کر دیکھا اور اِن کو ٹہلتے دیکھ ھٹ گیا - تھوڑی دیر بعد وہ دروازہ کے پاس اِس اُمید میں آکر کھڑا ھوگیا کہ کُمار اُس کی طرف دیکھ کر پوچھیں تو وہ کُچھ کہے مگر کُمار تو اپنے دھیان میں ڈوبے ھوئے ھیں اُنہیں خبر ھی کیا ھے کہ کوئی اُن کی طرف جھانک رھا ھے یا اِس اُمید میں کھڑا ھے کہ وے اُس کی طرف دیکھیں اور کُچھ پوچھیں - آخر اُس سپاھی نے قصداً کیواڑ کا ایک پلہ اِس طرح سے کھولا کہ کُچھ آواز ھوئی - ساتھ ھی کُمار نے پلٹ کر اُس کی طرف دیکھا اور اِشارہ سے پوچھا کہ کیا ھے

راجہ سُریندرسنگھ-بیریندرسنگھ-اِندرجیت سنگھ اور آنند سنگھ کا برابر کے لئے حکم تھا کہ موقع نہ ہونے پرچاھے کسي کي اِطلاع نہ کي جاے مگر جب کوئي عیار آوے اور کہے کہ میں عیار ہون اور اِسي وقت ملنا چاھتا ھون تو چاھے کیسا ھي موقع کیون نہ ھو ھم تک اُس کي اِطلاع ضرور پہونچني چاھئے- اپنے گھر کے عیارون کے لئے تو کوئي رُکارت تھي ھي نہین چاھے وے بے وقت بھي محل مین گھس جائین- جہان چاھین وھان پہونچین- محل مین اُن کي خاطر اور اُن کا لحاظ تھیک اُتنا ھي کیا جاتا تھا جتنا پندرہ سال کے لڑکے کا کیا جاتا ھے اور اِسي کا تھیک نمونہ عیار لوگ بھي دیکھاتے تھے *

سپاھي نے دست بستہ ہوکر کہا کہ ایک عیار حاضر ھوا ھے اور اِسي وقت کُچھ عرض کیا چاھتا ھے- کُمار نے کہا- روشني تیز کردو اور اُسے ابھي یہان لاؤ- تھوڑي ھي دیر مین چُست سیاہ مخمل کي پوشاک پہنے کمر میں خنجر لگائے- ھاتھ مین کمند لئے ایک خوبرو لڑکا کمرے مین آ موجود ھوا *

اِندرجیت سنگھ نے غور سے اُس کي طرف دیکھا- ساتھ ھي اُن کے چہرے کي رنگت بدل گئي جو ابھي اُداس معلوم ھوتي تھي خوشي سے دمکتي ھوئي دیکھائي لگي *

اِندر - مین تمھین پہچان گیا *

لڑکا - کیون نہ پہچانین گے جبکہ آپ کے یہان ایک سے ایک بڑھ کر عیار ھین اور دن رات اُن کا ساتھ ھے مگر اِس وقت مین نے بھي اپني صورت اچھي طرح نہین بدلاي ھے *

اِندر - کملا ! پہلے یہہ کہو کیشوري کہان اور کس حالت مین ھے - اگنی دت کے ھاتھ سے چُھٹي ملي یا نہین ؟

کملا - اگني دت کو اب اُس کي خبر نہین ھے *

اِندر - اِدھر آؤ ھمارے پاس بیٹھو اور خلاصہ کہو کیا کیا ھوا - مین تو اِس لایق نہین کہ اپنا مُنہہ اُنہین دیکھاؤن کیونکہ میرے کئے کچھہ بھي نہ ھوسکا *

کملا - (بیٹھہ کر) آپ ایسا خیال نہ کرین آپ نے بہت کُچھہ کیا - اپني جان دینے کو تیار ھوگئے اور مہینون تکلیفین جھیلین - آپ کے عیارلوگ ابھي تک راجگیرھي مین اِس مُستعدي سے کام کر رھے ھین کہ اگر اُنہین یہہ معلوم ھو جاتا کہ کیشوري یہان نہین ھے تو اُس راج کا نام نشان مٹا دیتے *

اِندر - مین نے اِسي خیال سے اُس طرف زور نہین دیا کہ کہین اگني دت کے ھاتھہ پھنسي ھوئي بیچاري کیشوري پر کچھہ آفت نہ آوے - ھان تو اب کیشوری زندان نہین ھے ؟

کملا - اِس مکان کے دروازہ کے سامنے هي ایک بڑے زمیندار کي بیٹھک هے وهان دن رات پہرا پڑتا هے - اُدهر سے آپ لوگون کا جانا اور یہہ ظاهر کرنا کہ آج اِس مکان مین دو آدمي نئے گُھسے هین مُناسب نہین *

تارا - پھر کیا کرنا چاهئے ؟

کملا - مین دروازہ کي راہ سے جاتي هون آپ لوگ اِدهر هي سے کمند لگاکر مکان کے اندر پهونچئے *

اِندر - کیا هرج هے ایسا هي هوگا تم دروازہ سے مجھ سے راہ سے جاؤ *

کملا - مگر ایک بات اور سن لیجئے - جب مین اِس مکان مین پهونچ کر چھت پر سے جھاکون تب آپ کمند پھینکئے کیونکہ بغیر میري مدد کے کمند رُک نہ سکے گي *



...ر و طرف
...ڑا صحن هے - اِس
...ت نهين صرف ايک دري
بِچهي هوي ... هونٹيون پر کُچهه کپڑے لٹک رهے
هين آدهي رات کا وقت هونے پر بهي اِس دالان مين
چراغ کي روشني نهين هے - يهه دالان اوپر کے درجه
مين هے اُس کے اوپر کوئي عمارت نهين سامنے کا صحن
بالکل کُهلا هوا هے ماهتاب کي پهيلي هوئي سفيد
چاندني صحن سے سرکتي هوئي آهسته آهسته دالان مين
جارهي هے جس کي روشني اُس دالان کے هر ايک چيز
کو دکهلانے کے لئے کافي هے - ايک طرف کي کوٹهري تو
بند هے مگر دوسري بغل والي کوٹهري کا دروازه کُهلا
هوا هے - يهه کوٹهري بهت بڑي نهين هے تو بهي سفيد
فرش کے اوپر چارپائيان تين طرف بِچهي هوئي هين
بيچ مين فرش پر دو عورتين بيٹهي...

کملا - اِس مکان کے دروازہ کے سامنے هي ایک بڑے زمیندار کي بیٹھک هے وهان دن رات پهرا پڑتا هے - اُدهر سے آپ لوگون کا جانا اور یهہ ظاهر کرنا کہ آج اِس مکان مین دو آدمي نئے گھسے هین مُناسب نهین *

تارا - پهر کیا کرنا چاهئے ؟

کملا - مین دروازہ کي راہ سے جاتي هون آپ لوگ ادهر هي سے کمند لگاکر مکان کے اندر پهونچئے *

کیشوري - [illegible] کي هے اُسے مین [illegible] هرج هے ایسا هي هوگا تم در [illegible] مُجهہ سے یهہ کبهي نہ هوگا کہ نهین [illegible] ایمہ [illegible] مین چهوڑ اِندرجیت سنگهہ کے پاس چلي جاؤن لیهہ

کِنّري - پهر کیا کیا جائے ؟ کس طرح اُمید هو کہ مُجهے کوئي پوچهے گا ؟

کیشوري - کملا نے مُجهہ سے قسم کهاکر کها هے کہ آنند سنگهہ کِنّري کي محبت مین ڈوبے هوئے هین - اِسے بهي جانے دو آخر تمهارا احسان کچهہ اُن کے اوپر هے یا نهین اِتنے بدمعاشون کو جو یهان فساد مچا رهے تهے سوائے تمهارے کون مار سکتا تها ؟

کِنّري - خیر جو هوگا دیکها جائے گا اب یهہ سوچنا چاهئے کہ هم لوگ کهان جائین اور کیا کرین *

کدشم [illegible] - کملا آجائے تو اُس سے رائے ملا کر جو

...ں میں مجھے...
...لی ہے۔ اس خط کو دیکھتے ہی ایک شیشی اور بذریعہ وی۔ پی
...کریں

پڑھ کر آپ کی ...

...ی مشین

رائے بہادر ڈاکٹر ... رام صاحب مرحوم

گرینولین

قیمت ایک روپیہ

محصول ڈاک

بیسویں صدی کی ایجادات قیمتی اور لاثانی

کملا - اِس مکان ک
بڑے زمیندار کي
پڑتا ھے - اُدھر سے آ
کرنا کہ آج اِس مکان
مُناسب نہیں *
تارا - پھر کیا کرنا
کملا - میں دروازہ ک
کھڑکي سے کمند لگاکر
کي ھے اُسے میں ڈھرج ھے
یہہ کبھي نہ ھوگا کہ تمہیں
اِندرجیت سنگھہ کے پاس چل
کِنّري - پھر کیا کیا جاے
مُجھے کوئي پوچھے گا ؟
کیشوري - کملا نے مُجھ سے
سنگھہ کِنّري کي محبت میں ڈوبے
جانے دو آخر تمھارا احسان کچھ
اِتنے بدمعاشوں کو جو یہاں ف
تمھارے کون مار سکتا تھا ؟
کِنّري - خیر جو ھوگا دیک
چاھئے کہ ھم لوگ کہاں جائیں
کشمیري - کملا آجاے تو